1644

بعون ایزد منان تواریخ پورٹ بلیر انڈمان

مسمے بہ

تاریخ عجیب

جسمین ضروری جملے بات چیت ۲۲ - ایشائی زبانون کے بھی شامل ہین

HISTORY OF PORT BLAIR

BY

MOHAMED JAFFER.

Which in April 1879 on the request of Sardar Bhagel Singh, the District Superintendent of Port Balir Police and the permission of the Deputy Superintendent was put before the public and in 1880 with some additions the first edition was published and now the second edition has been pnblished in 1892 being revised by the author.

तवारीख पोर्टविलेर

مولفہ منشی محمد جعفر تھانیسری سیرشتی ضلع جنوبی پورٹ بلیر حسب فرمایش سردار بگھیل سنگھ
صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولس کے بمنظوری حکام جزائر ہذا اپریل ۱۸۷۹ء مین
تصنیف ہوئی تھی اور ۱۸۸۰ء مین باضافہ بعض مضامین کے اول مرتبہ طبع ہوئی
اب بار دوم بعد مکرر نظر ثانی مصنف کے ستمبر ۱۸۹۲ء
مطبع نامی منشی نول کشور واقع لکھنؤ مین زیور طبع سے آراستہ ہوئی

فہرست مقاصد کتاب تاریخ عجیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Preface

دیباچہ تاریخ عجیب

ترجمہ دیباچہ انگریزی

بعد حمد و نعت محمد جعفر مؤلف اوراق ہذا بخدمت ناظرین اس کتاب کے عرض
کرتا ہی کہ یہ عاجز تھانیسر عرف کرچھیتر کا باشندہ ہی - سترہ ۱۷ برس کی عمر سے پچیس ۲۵ برس
کی عمر تک انگریزی کچہریون مین وکالت و مختارکاری کرتا تھا - سنہ ۶۳ اع مین جب
امبیلا کی لڑائی ہوئی تو یہ خاکسار بھی بجرم اعانت مجاہدین گھر بیٹھا بٹھایا سزایاب
دائم الحبس بعبور دریاے شور کا ہوکر یہان پورٹ بلیر کو پہونچا - یہان جہاز سے اُترتے
کے ساتھ ہی کچہری صاحب چیف کمشنر و سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر مین منشی ہو گیا -
صاحبان سپرنٹنڈنٹ نے جو مجھکو سارٹیفکٹ عمدہ کارگزاری و خوشنودی مزاج
و خوش چلنی کے عطا فرمائے وہ ایسے ہین کہ ملک کے بڑے بڑے عہدہ داران کو بھی

نصیب نہین ہوتے۔ میجر پرانتھر و صاحب بہادر جنکے ساتھ مین برابر دس برس تک
رہا وہ میرے حال واطوار ولیاقت سے بہ نسبت دوسرون کے زیادہ واقف تھے
اُنھون نے میری رہائی کے واسطے دو تین چٹھیان تحریر کین کہ اُنکا ترجمہ واسطے ملاحظہ
ناظرین کے یہان تحریر کرتا ہون اور مجکو امید ہی کہ اُنکا یہان درج کرنا ناظرین کو ناگوار
بلکہ خالی از لطف نہوگا۔ جب صاحب موصوف نے کتاب دستی دستور العمل پورٹ بلیر کی
تیار کر کے بحضور صاحب چیف کمشنر بہادر روانہ کی تو لکھا کہ اس کتاب کی تیاری مین
منشی محمد جعفر میر منشی سادرن ڈسٹرکٹ نے مجکو بڑی مدد دی ہی۔ اُسنے اپنے اوقات
فرصت مین نہایت خوشی و رغبت کے ساتھ اس کام کو کیا ہی اور اُسکی بارہ تیرہ برس
کی واقفکاری ساتھ احکام و قواعد سٹلمنٹ کے اس کتاب کی تیاری مین نہایت درجہ
کو کار آمد ہوئی۔ اُسنے بلا اعانت احدے اس تمام کتاب کو انگریزی سے اردو مین
کیا ہی"۔ اسکے بعد صاحب ممدوح نے جب میری شرطیہ رہائی کے واسطے سفارش کی
تو لکھا کہ مین فروری ۱۸۶۹ء عیسوی سے محمد جعفر کو جانتا ہون سو اُسوقت سے آج تک
جہان کہ مجکو موقع اُسکی چال وچلن کے دریافت کا ملا ہی مین نے اسکو ایک بے نظیر
ولاثانی آدمی پایا ہی یہ شخص بڑا علم دوست اور نہایت جفاکش آدمی ہی پورٹ بلیر مین
اُسنے علم انگریزی بھی سیکھ لیا ہی کہ اُسکو نہایت عمدگی سے پڑھتا لکھتا اور بولتا ہی۔
بہت موقعون مین جہان جہان یہ سرکاری کچہریون مین رہا ہی نہایت کار آمد رہا
رہا ہی۔ اور اُن تمامی نقشجات و رپورٹون کا جو اس سٹلمنٹ مین جاری ہین یہی شخص
مصنف ہی۔ اور جب کسی کام کے واسطے اسکو حکم ملا ہی تو ہمیشہ نہایت خوشی سے
اُسنے اسکو انجام دیا ہی۔ اور کیسا ہی اور کیسقدر کام ہون مین ہمیشہ اُسکو اُسے

کرنے مین کمربستہ و تیار پاتا ہون۔ مین خوب جانتا ہون کہ وجوب استحقاق شرطیہ رہائی محمد جعفر کا برخلاف اُن وجوہات کے جو مین نے اوپر لکھی ہین تجویز کیا جاویگا لیکن میری غرض اِن وجوہات کے لکھنے سے یہ ہی کہ اگرچہ سررشتہ اُسکی مطلق رہائی کو کوئی اُمر مانع ہو مگر ایسی وجہ نہین ہی کہ جسکے سبب سے رہائی شرطیہ باہین حدود اس سٹلمنٹ کے اُسکو نبخشا جاوے" اور جب میری شرطیہ رہائی مین کچھ توقف ہوا تو پھر لکھا کہ "میری آخری چٹھی کی تاریخ سے آج تک محمد جعفر بہت خوش چلن رہی اور مین اُسکے کامون سے بہت راضی ہون" اس اخیری چٹھی کے جانے پر صاحب چیف کمشنر بہادر نے میری شرطیہ رہائی کی درخواست مع نقول ان سب چٹھیون کے گورنمنٹ کو بھیجدی۔ مگر افسوس کہ سکرٹری گورنمنٹ ہند نے مجکو وہ شرطیہ رہائی بھی کہ جسکے لینے سے پچاسون قیدیون نے انکار کردیا تھا عنایت نفرمائی مگر میرے آقاے نامدار نے جب یہ حکم گورنمنٹ پایا تو میری تسلی کیلئے فرمایا کہ بوجہ درپیشی معرکہ کابل کے تمھاری درخواست اسوقت منظور نہین ہوئی لیکن بعد اختتام اس معرکہ کے ہم پھر سفارش کرینگے دنیا بامید قائم ہی دیکھیے پردہ غیب سے اب کیا ظاہر ہوتا ہی۔ جو جو عجائب اور اس دنیاے فانی کی عدم استواری اور زمانہ کا تغیر و تبدل اور پھیر پھار اس عاجز نے دیکھا ہی اُسکی تفصیل کے واسطے تو ایک دفتر چاہیے مگر مدت دراز سے بہت سے صاحب لوگون کی جو مجھسے زبان اُردو و ناگری و فارسی سیکھتے تھے یہ فرمایش تھی کہ زبان اُردو مروجہ پورٹ بلیر مین کوئی ایک کتاب تصنیف کیجاوے کہ جس سے یہان کے لوگون کو اُردو سیکھنے مین مدد ملے اور اُسکے سواے اور بھی بہت سے دوستون کی مدت سے یہ تمنا تھی کہ ایک کتاب تاریخ پورٹ بلیر جسمین یہان کی آبادی اور اوضاع و اطوار و بندوبست و قانون و زبان مختلفہ پورٹ بلیر و حال

جنگلیان جزائر ہذا کا مفصل درج ہو تصنیف کر کے غیر حاضر اور ہند کے لوگون کو بھی یہان کے عجائبات سے آگاہ کیا جاوے۔ سو ان دونون غرضون کے رفع ہونے کیواسطے اس خاکسار محمد جعفر میر منشی سدرن ڈسٹرکٹ نے یہ مختصر کتاب تحریر کر کے اسکا تاریخی نام تاریخ عجیب رکھدیا۔ ناظرین سے امید ہی کہ جہان کہین اسمین خطا و قصور پاوین قلم عفو سے اصلاح کردیوین اور دعا کرین کہ ہماری سرکار معدلت شعار خاکسار کو ان ننگ دھڑنگ جنگلیون کی صحبت سے جدا کرے تاکہ جلد ثانی اس کتاب کی وہان خود حاضر ہو کر اپنے ملک کی بولی مین ناظرین کو نذر کرون فقط

العبد محمد جعفر عفی اللہ عنہ میر منشی سدرن ڈسٹرکٹ

مورخہ یکم اپریل ۱۸۷۹ عیسوی پورٹ بلیر۔

CHAPTER I.

On the Position of the Andamans, the colonizing of the former and presen t Settlements, its produce and zoology, the aborigincs, and its Forest and the Sea.

فصل اول

موقع انڈمان مع ذکر آبادی سابق وحال وپیداوار سٹلمنٹ وحال جنگلیان وذکر جنگل بندر کے

جزائر انڈمان خلیج بنگال کے مشرق کو ۹۲ درجہ ۷ دقیقہ طول شرقی اور ۱۱ درجہ ۴۳ دقیقہ عرض شمالی کلکتہ سے ۶۰۰ میل کے واقع ہین۔ یہ مجموعہ جزائر ۴۶۰ میل

سے گھیر ہین جسمین قریب ایکہزار جزیرون کے شامل ہین بنام انڈمان مشہور ہے۔ زیلوجی یعنی علم حیوانات کے محققون کا یہ مقولہ ہی کہ یہ جزائر کسی زمانہ مین برّاعظم ایشیا سے ملے ہوئے تھے کیونکہ یہان کے اشجار واثمار اور دوسری بہت سی چیزین ملک برہما سے ملتی ہین اور ملک برہما کے بعض مقام انڈمان کے بعض جزیرون سے صرف ۱۶۰ میل کے فاصلہ پر ہین اس سے معلوم ہوتا ہی کہ زمانہ کے پھیر پھار اور سمندر کی موجون کے سبب سے کٹتے کٹتے یہ ٹکڑہ اول برّاعظم ایشیا سے علیحدہ ہوگیا تھا اور پھر آخر کو ایک دوسرے سے علیحدہ ہوتے ہوتے ہزارون چھوٹے چھوٹے جزیرے ہوگئے۔

یہان چھہ روز مین کلکتہ سے اگبوٹ پہونچتا ہی اور تین روز مین رنگون سے مولمین یہان سے تین سو میل اوتر اور سینگاپور چار سو میل گوشہ مشرق وشمال مین اور پناگ تین سو پچاس میل مشرق مین اور نکوبار اسی میل جنوب مین اور مدراس آٹھ سو میل گوشہ مغرب وجنوب مین اور لنکا آٹھ سو میل گوشہ مشرق وجنوب مین واقع ہی۔ جزائر سب پہاڑی ہین ہموار زمین بہت کم ہی۔ یہان سب سے اونچا پہاڑ مونٹ ہیرٹ کا ہی جو سطح سمندر سے ۱۱۱۶ فٹ اونچا ہی۔ میٹھے پانی کا ندی نالہ یہان کوئی جاری نہین ہی برسات کے موسم مین بعض جگہ اونچے ٹیکرون اور ٹیلون پر سے پانی کے جھرنے بہا کرتے ہین لیکن برسات کے ساتھ ہی بند ہوجاتے ہین۔ شروع آبادی مین تو یہان پانی بدقت ملتا تھا مگر اب سرکار کی طرف سے بہت کنوئین اور ڈگیان تیار ہوجانے سے پانی کی تکلیف نہین رہی۔ یہان کے جزائر مین پورٹ بلیر کے اوتر کو ایک گندھک کا پہاڑ ہی اوس مین ہروقت آگ کے شعلے اور دھوان نکلتا رہتا ہی۔ اسکے آس پاس کے سمندر کا پانی بہت گرم رہتا ہی اس پانی کی حرارت اور ہروقت کی آتش انگیزی کے سبب سے اوس

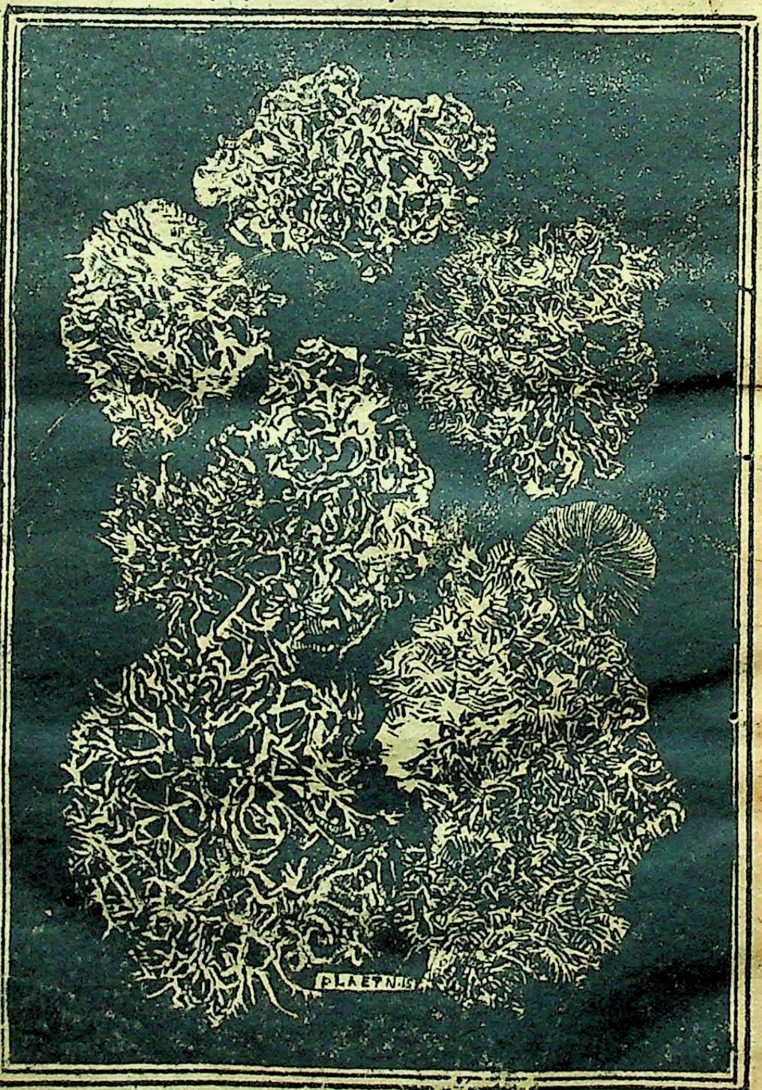
ٹاپوین بہت ہی کم جاتے ہین مین نے وہان کی گندھک دیکھی ہی ہمارے ملک
گندھک سے کچھ خراب نہین ہی یہان کے جنگل مین سواے سور کے کوئی چوپایہ درندہ یا چرندہ
یہ سور بھی بہت ہی چھوٹا اور بھیڑ کے موافق غریب ہی صحرائی شکارون مین یہان جنگلیوا
کے صرف سور ہی ایک عمدہ شکار ہی- لعاب ابابیل یہان کا ایک عمدہ تحفہ اور بڑی قیمتی
چیز ہی یہ لعاب پہاڑون کے کھوہون مین جہان ابابیل کے جھنڈ کے جھنڈ رہتے ہین ملتا
یہ ایک بڑی عمدہ قوت باہ کی دوا ہی اور روپیہ کا روپیہ بھر بکتا ہی برہما اور چینا لوگ اسکو بہت
شوق سے کھاتے ہین مین نے بھی اسکو کھایا ہی لیکن جیسے اسکے فائدے مشہور ہو رہے ہین
ویسا اثر نہین پایا- یہان کے جنگلون مین کئی قسم کی عمدہ عمدہ لکڑیان موجود ہین اسمین
ایک قسم مسمی اگنگو کی لکڑی ہمارے ملک کے سال و ساکھو کی برابر وزنی اور مستحکم اور دیرپا
پداوک یعنی لال لکڑی کا نظیر تو شاید دوسرے ملک مین کم ہو یہ لکڑی خون کے موافق بہت
سرخ اور نہایت پایدار و خوشنما و خوشبودار ہی- آبنوس بھی یہان کے جنگلون مین ہی- مار
یعنی پھولدار لکڑی تو سواے یہان کے شاید آج تک پردۂ زمین پر دوسری جگہہ نکلی ہو گی
بطور تحفہ تمام ملکون مین جاتی ہی- اور پیا اور دوسری بہت سی لکڑی مضبوط و عمدہ قسم کی
یہان کے جنگلون مین موجود ہین اور سرکاری آرہ گھرون مین لاکر چیری جاتی ہین
درخت گرجن جس سے گرجن کا تیل جو واسطے پالش و صفائی اشیاء لکڑی کے بہت
اور قیمتی چیز ہی یہان کثرت سے ہین اسکے درخت مین چھپا لگا کر اسکے تیل کو نکال لیتے ہین
بید بھی یہان کے جنگل مین کئی قسم کا ہی اور اسکی چھڑیان اور کوڑیان بطور تحفہ کے ملک ملک
کو جاتی ہین- مگر ایک پور کے بید کی کوڑی یہان نہین ہوتی- عقیق البحر کی چھڑ بان
کالی ناگنی کے ہر رنگ اور گو نکھا سنکھ اور ہزارہا قسم اور رنگ کے گھونگھے اور کوڑیاں

اور طرح طرح کی سیپیان یہان کے سمندر سے نکلتی اور ملکون کو بطور تحفہ کے جاتی ہین
پرندون مین ہریل اور کبوتر اور کالے کوّے اور زنگاری اور سفید فاختہ اور مینا اور قسم قسم
کے ہزارون پرندون سے جنگل بھرا ہوا ہی یہان کے جنگل مین انبہ املی جامن کٹھل
بڑہل جائفل ناریل اور پان وغیرہ کے درخت جو گرم ملکون کے جنگلون مین ہوتے ہین
سب خود رو موجود ہین گو بہ نسبت باغون کے پھلون کے اُنکے پھل نہایت چھوٹے اور
بدمزہ ہوتے ہین - اب جنگل کے صاف ہوجانے سے ہر قسم کی ترکاری اور گرم ملکون کے
پھل اور ہزارہا من دھان اور مکئی اور کوڑو اور ہرد و مونگ و ماش وغیرہ بقولات و ثمار
وغلجات پیدا ہونے لگے ہین گیہون چنا جو وغیرہ ربیع اور سرد فصل کے غلے یہان بالکل
پیدا نہین ہوتے اُوکھ تو یہان ایک برس کا لگایا ہوا دس برس تک رہتا ہی اور جون جون
پُرانا پڑتا ہی تون تون عمدہ اور شیرین ہوتا جاتا ہی - شروع آبادی مین یہان اکثروی
اور بخار اور زخم کی بیماری کثرت سے تھی مگر اب جنگل صاف ہوجانے سے باستثنا ایک دو
ٹاپو کے عموماً یہان کی آب و ہوا بہت عمدہ ہی خصوصاً عورات کے واسطے زیادہ تر مفید ہی
یہان ابتک کسی متعدی بیماری کا نام نہین چیچک ہیضہ اور وبائی بخار جنسے ہمارا ملک کا
ملک تباہ ہوجاتا ہی یہان اُنکا کبھی نام بھی سُنا نہین گیا یہان کسیقدر پھیپھڑے کی بیماریان
اور سوداوی امراض و زخم اور موسم برسات مین تھوڑے دنون تک اور خصوص آمد
جدید لوگون کو بخار ہوتا ہی یہ ملک خط استوا کے قریب ہونے سے ہمیشہ یہان رات دن
برابر ہوا کرتا ہی بہت ہی تھوڑا فرق پڑتا ہی - قطب شمالی یہان ہمارے ملک کے موافق
بہت اونچا نہین ہی شاید ایک نیزہ سے زیادہ اونچا نہو بلکہ لوگون کا مقولہ ہی کہ تھوڑی دور
اور آگے بڑھنے سے ٹھیک خط استوا کے مقام سے قطب جنوبی و شمالی دونون نظر آتے ہین

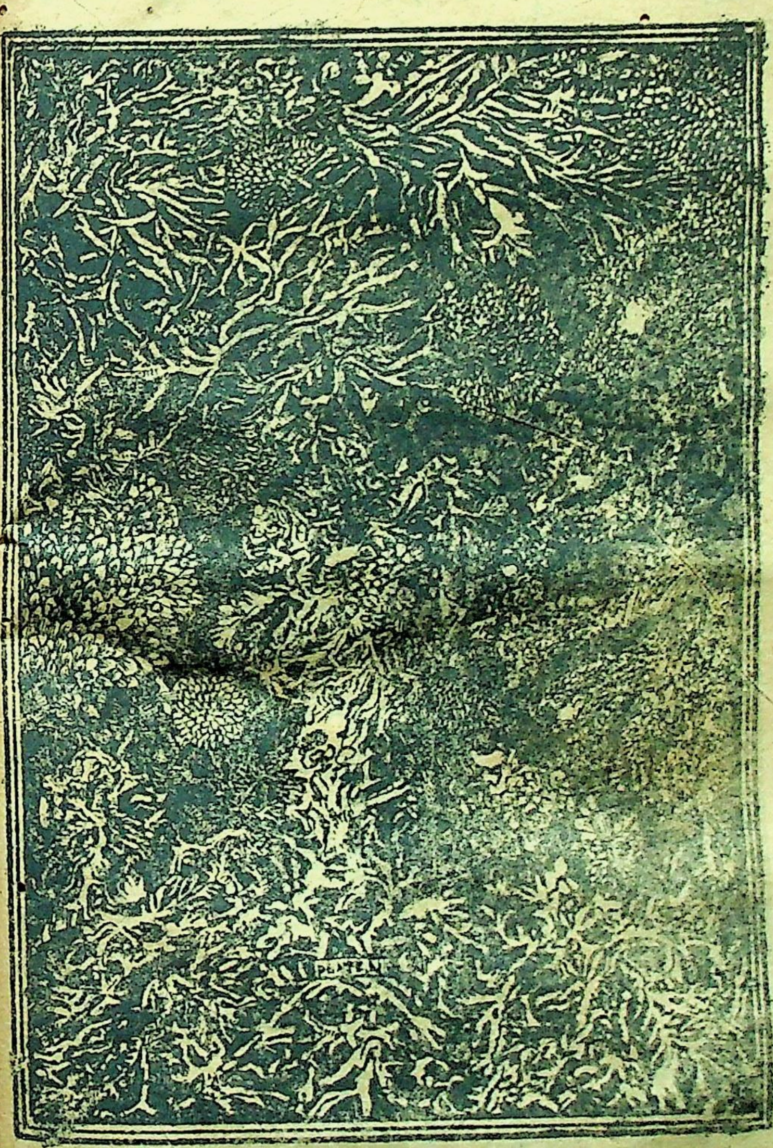
سردی گرمی یہان دونون نہین ہمیشہ ہمارے ملک کے چیت بیساکھ کی کیفیت رہتی ہی
دسمبر جنوری مین رات کو ایک چادر اوڑھنے کی نوبت آتی ہی۔ آلہ تھرمامیٹر اٹھتر درجے
نیچے کبھی نہین آتا اور ماہ اپریل و مئی مین جو یہان کی گرمی کا موسم ہی آلہ مذکور ۹۲ درجے
سے اونچا کبھی نہین جاتا ہی باقی سب دوسرے مہینون مین نہ بہت گرمی ہی اور نہ بہت
سردی۔ لو یعنی گرم ہوا یہان بالکل نہین چلتی۔ گرم کپڑے پہننے کا یہان بالکل دستور
نہین ہی ہمیشہ لوگ نین سکھ و تنزیب پہنے پھرتے ہین اور اس سبب سے یہان
نہ کبھی موسم خزان ہی نہ بہار۔ بارہ مہینے درخت ہرے بھرے رہتے ہین۔ یہان بارش
کی بہت کثرت ہی ماہ مئی سے ماہ نومبر تک بارش ہوا کرتی ہی۔ اکیسو بیس انچہ تک سالانہ
اوسط بارش کا ہی اسی کثرت بارش کے سبب سے یہان سب صاحب لوگون کے چوبی
بنگلون اور قیدیون کے بانس کی ٹٹیون والے چھپر کے جھوپڑون کی چھت ڈھالدار
ہوتی ہی چپٹی و ہموار چھت کا مکان یہان ایک ہفتہ بھی بارش کا مقابلہ نہین کر سکتا
لیکن اولہ یہان کبھی نہین پڑتا ہی اور نہ کبھی آندھی چلتی۔ جہان ابھی تک جنگل
صاف نہین ہوا نہایت گنجان اور دشوار گذار ہی۔ درخت اتنے اونچے کہ گویا
آسمان سے باتین کر رہے ہین جب تک کاٹکر اونکو نہ گرا دو تب تک انکا پھل ملنا
محال ہی۔ یہان کے سانپون مین زہر بہت کم ہی۔ سانپ کے کاٹنے سے آج تک
صرف ایک مسمی راہدین شوہر مسماۃ ظہورن ٹکٹ لیو ہذہ فوت ہوا ہی اور میرے خیال
مین وہ بھی غفلت تدبیر کے سبب سے مر گیا۔ لیکن کھنکھجورہ اوسکا جواب یہان موجود
ہی۔ اس موذی کے کاٹنے سے یہان لوگون کو بہت تکلیف ہوتی ہی حتی کہ چند آدمی
زخم گزیدگی سے سڑتے سڑتے مر بھی گئے بچھو کے کاٹے کا درد یہان ہمارے ملک

ندر چھوٹون سے زیادہ نہین ہی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ شاید سانپ بچھو دونون کا زہر ٹھکھوسے
مین آگیا- یہان سمندر کا پانی صاف اور شفاف ہونے سے بوٹ (یعنی کشتی ۱۲) پر بیٹھ کر جانیکی
حالت مین رنگ برنگ کے گھونگے اور سیپیان اور پتھرون کے پھول اور رنگدار
مچھلیان پھرتی نظر آتی ہین اور ایک عجیب کیفیت و لطف ہوتا ہی-

سمندر کے اندر کے پتھر کے پھولون کی تصویر

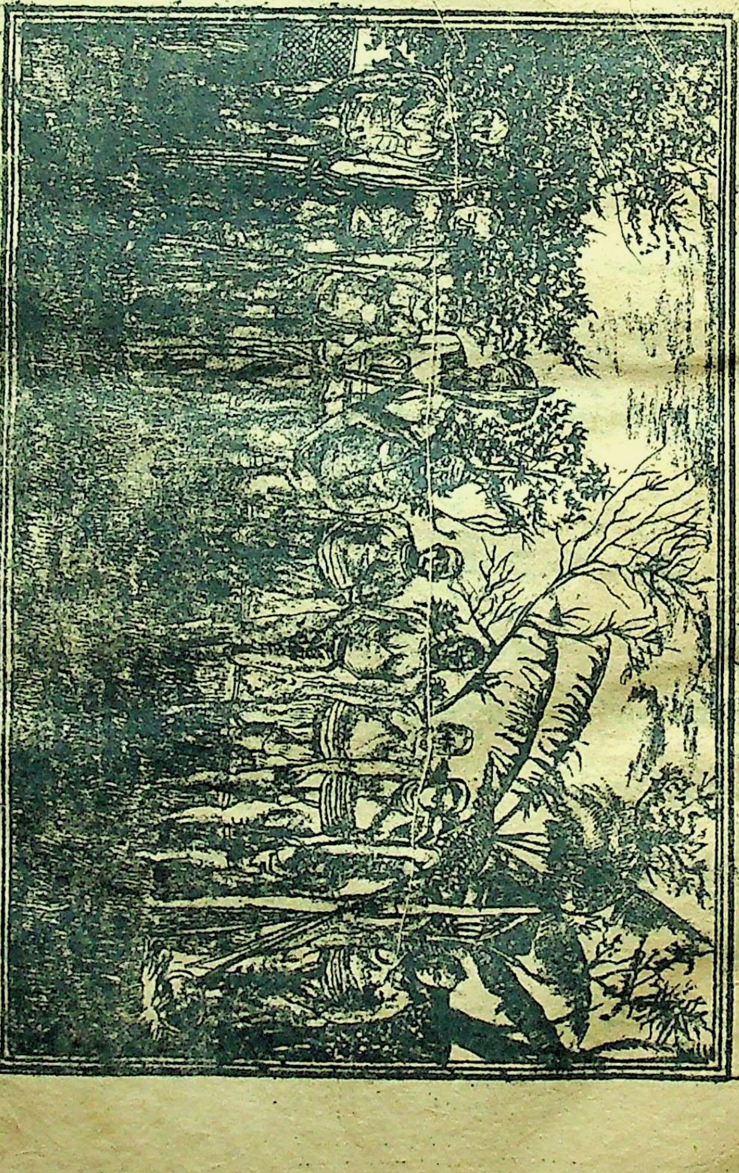


سمندر کے اندر پتھر کے پھولون کی تصویر



جب تم موونٹ ہریٹ وغیرہ کسی اونچی جگہ پر بیٹھکر صبح و شام کا تماشا دیکھو تو ایک طرف سمندر کا کالا پانی کہین عریض کہین طویل اور کہین چھوٹی چھوٹی کھاڑیان ہوکر شل شطرنجی کی لہرون کے ان ہرے ہرے جزیرون مین نکل گیا ہی اور دیکھنے والے کو نہایت مسرور و محظوظ کرتا ہی یہ ایسا جنگل جسکی کسیقدر مختصر تفصیل اوپر کی گئی ہی ایک وحشی قوم سے آباد ہی

ننگ، دھڑنگ جنگلیون کی تصویر کہ گوڈر جمعدار چپراس پہنکر اونکے ساتھ کھڑا ہوا ہی



ان جنگلیون کا صحیح حال اب تک تحقیق نہین ہوا کہ کس وقت اور کس ملک سے آکر یہان آباد ہوئے ہین اور ہمیشہ سے ایسے ہی وحشی اور بہائم سیرت ہین یا کبھی مثل ہم لوگون کے شائستہ بھی تھے یا نہین۔ بعض لوگون کا گمان تھا کہ باشندگان جزائر ہذا آدمیون کو کھاتے ہین اور اُنکے مُنہ بالون سے ڈھکے ہوئے ہین اور اُنکی شکلین بہت مہیب اور ڈرونی ہین اُنکے پاس کوئی بوٹ نہین ہے اگر ہوتا تو وہی کسی جہاز کو سمندر مین بچانے دیتے اور بعض لوگ سمجھتے کہ ان جنگلیون کی صورت کتون کی صورت سے بہت مشابہ ہی۔ غرض اس قسم کی خبرین سننے سے جہاز والے آدمی اِن جزیرون کے نزدیک نہین پھٹکتے تھے اور ڈرتے ہوئے دور دور چلے جاتے تھے الف لیلی کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ سند آباد جہازی نے کیسی ڈرونی اور مُہیب صورت اور آدم خوری اس جزیرے والون کی لکھی ہی۔ بہت مدت تک لوگ انکو خارج از اولاد آدم اور مردم خور سمجھکر اِن سے دُور دُور پھرتے رہے سب سے پہلے ماہ ستمبر ۱۷۸۹ء جسکو اب تو تنے برس ہوئے سرکار انگریزی نے یہان قیدیان سزاوار حبس بعبور دریاے شور کا رکھنا تجویز کیا لفٹنٹ بلیر اور کپتان مورسن دو جہازی سردارون نے سب سے اول بمقام چاٹم آکر لنگر ڈالا اور اُس چھوٹے سے ٹاپو کو کسیقدر صاف کر کے کچھ مکانات بنوائے اور وہان رہنے لگے اور چاٹم اوسکا نام رکھا جو ابھی تک مشہور ہی۔ مگر افسوس کہ بیماری اور آب وہوا کی خرابی نے اُس زمانہ مین اُس سٹلمنٹ کے پانون نہ جمنے دیے اور آدھے سے زیادہ آدمی اُنمین سے مرگئے ناچار بسبب ناموافقتی آب وہوا و نیز کثرت بیماری کے وہ سٹلمنٹ آبادی کی تاریخ سے ساتوین برس یعنی ۱۷۹۶ء مین اُجڑ گیا اور پھر ساٹھ ستر برس تک کسی نے اُسکا نام نہ لیا مگر اب بھی بمقام چاٹم اوسی وقت کے عالمگیری سکہ کے پیسے روپئے اور اینٹ و کھپریل وغیرہ ملتے ہین اوسی لفٹنٹ بلیر کے نام سے بیندر

پورٹ بلیر اب تک مشہور ہی اور اُسی صاحب نے ۱۷۸۹ء مین انڈمان کا ایک نقشہ بھی طیار کیا تھا مگر اُس نقشہ مین جو موقع ازروے حساب طول شرقی اور عرض شمالی کے اُس صاحب نے قائم کیا تھا ۔ ۱۸۶۲ء مین لفٹنٹ ہیٹھ کوٹ کی پیمایش مین غلط ہو گیا اب صحیح موقع انڈمان کا وہی ہی جو مین نے اوپر تحریر کیا ہی۔

جب ۱۸۵۷ء مین بملک ہند بغاوت ہوئی تو پھر سرکار کو ایک ایسی جگہ کی ضرورت پڑی کہ جسمین کئی ہزار قیدیان بغاوت رکھے جاوین کیونکہ ایسے مفسدون کو جیلخانے ہند مین رکھنے کی حالت مین پھر مفسدہ کا گمان تھا۔ اور نیز سرکار کو یہ بھی منظور تھا کہ ہند کے [illegible] کسی ایسی فراخ و وسیع جگہ پر ایک ایسا سٹلمنٹ قائم کیا جاوے کہ بوقت کسی دیگرگون ہونے صورت ہند کے وہ جگہ کار آمد ہووے ان دو بڑی غرضون کی باعث سے آخر ۱۸۵۸ء مین ایک کمیٹی مقرر ہو کر واسطے مقرر کرنے کسی جزیرے کے انڈمان کو آئی۔ اور کمیٹی مذکور نے بعد ملاحظہ کرنے بہت سے جزیرون کے اوسی پرانے مقام پورٹ بلیر کو کہ جو قدرتی نہایت قلب جگہ ہی پسند کر کے گورنمنٹ کو رپورٹ کی ۔ اوسپر ذریعہ چٹھی نمبر ۸۸ مورخہ ۱۵ جنوری ۱۸۵۸ء کے کرنیل مین صاحب سپرنٹنڈنٹ مولمین کو حکم ملا کہ کچھ تھوڑے سے قیدی مولمین جیل سے لیکر جزائر مذکور پر سرکار انگریزی کا قبضہ کر کے بادٹا اکھڑا کرادو اور واسطے اوترنے قیدیان آمد جدید ہند کے کسیقدر جگہ صاف کر کے پانی کا بند و بست کر دو چنانچہ بموجب اُوس حکم کے صاحب موصوف نے انڈمان کو جا کر ۲۲ فروری ۱۸۵۸ء عیسوی کو اوسپر قبضہ کر کے ۲۱ ضرب توپ سرکار کی طرف سے سلامی کی سر کرادین اور چاٹم کو کسیقدر صاف کرا کے ایک کنوان کھدوا دیا۔ اسکے بعد ۱۰ مارچ ۱۸۵۸ء کو ڈاکٹر واکر صاحب سپرنٹنڈنٹ اوّل پورٹ بلیر کے مع قیدیان بغاوت کے یہان پہونچے

اور اِس سٹلمنٹ کی آبادی شروع ہوئی۔ لیکن جنگلی لوگون کو اونکے آبائی ملک پر سرکار کا قبضہ ہونے سے نہایت ناگوار ہوا چنانچہ دو مرتبہ اُسی سپرنٹنڈنٹ اول کے عہد مین جنگلیون نے ایک ٹری بھاری فوج جنگلیون کی جمع کر کے ہڈو دابرڈین پر حملہ کیا اور مدتون تک اس فکر مین رہے کہ کسیطرح سرکار انگریزی کا قبضہ اونکے موروثی ملک سے نہووے مگر ایسی زبردست سرکار کے مقابلہ مین وہ بیچارے وحشی بیوقوف بہاکم سیرت کیا کر سکتے تھے آخر کار اُنکو سرکار سے ملنا اور فرمانبردار ہونا پڑا اب سرکار سے تین سَو روپیہ ماہواری واسطے خرچ جنگلیون کے ملتے ہین اور بہت سے یتیم لڑکے جنگلیون کے سرکاری اسکولون مین انگریزی سیکھتے اور گرجا مین حاضر ہوتے ہین چنانچہ نماز کا ترجمہ ہمارے کرمفرما مسٹر ٹمپل صاحب بہادر خلف الرشید سر رچارڈ ٹمپل نے جنگلی زبان مین کر کے مشتہر بھی کرادیا ہی اب جنگلی لوگ گرجا مین جاکر اپنی زبان مین نماز پڑھتے ہین اور گھر گھر یان اور لیمو اور گھونگے کوڑیان وغیرہ بیچتے پھرتے ہین اور کپڑہ کھانا اور پیسے مانگتے ہین۔ لوگ اول مین اونھون نے وقتاً فوقتاً جب موقع پایا تو بہت آدمیون کو مار ڈالا لیکن اب رام ہوگئے اور جنگل مین بھی جب یہ لوگ قیدیان وغیرہ سے ملتے ہین تو اپنے مقدور کے بھر بہت تواضع سے پیش آتے ہین۔

یہ لوگ ۴ فٹ سے ۵ فٹ ۴ انچ تک اونچے مثل حبشیون کے سیاہ فام گول منہ آنکھین اُبھری ہوئی گونگھر والے بال۔ مگر نہایت مضبوط ہوتے ہین۔ بعض لوگون کا یہ گمان ہی کہ حبشی غلامون کے جہاز اگلے زمانے مین یہان ٹوٹ جانے کے سبب سے اُن جہازون مین کے بچے ہوئے مرد و عورت کی یہ جنگلی اولاد ہین لیکن انکی زبان مین حبشیون یا کسی دوسرے ملک کا ایک لفظ بھی شامل نہین ہی اور انکے ہونٹھ حبشیون

کے سے موٹے نہین ہین - انکی نسل جبش یا ہند یا مدراس یا برہما یا لنکا وغیرہ قرب وجوار
کے ملکون سے ہرگز نہین ملتی - اور کچھ انھین ملکون پر موقوف نہین دنیا مین بہت
جزیرون مین ایسے آدمی پائے گئے کہ کسی دوسرے ملک والون سے کسی طرح پر بھی
نہین ملتے یہ محض قدرت خدا ہی کہ اوسنے رنگ برنگ اور طرح طرح کی مخلوق جگہ جگہ
پیدا کی ہی اس مقام پر عقل کو دوڑانا اور سببون کا تلاش کرنا محض فضول ہی - اس
۱۵ - برس گذشتہ مین جسقدر ان جنگلیون سے انکا اور انکے دوسرے بھائی بندونکا
حال ہمکو دریافت ہوا یہان پر واسطے ملاحظہ ناظرین کے تحریر ہوتا ہے -

انڈمان خرد و کلان مین ان وحشیونکی قریب ۱۲ ذاتون کے ہین - ایک کی زبان دوسری
ذات کی زبان سے بہت کم ملتی ہی چنانچہ قوم جاروا جو انڈمان خرد مین آباد ہین اونکی
زبان قوم بوجنی جیڈا سے جو ہمارے دوست ہین ایسی مختلف ہی جیسے پشتو ہندوستانی سے
ہین - بوجی گیاب اور اکاکول اور اکاجوئی اور بلاوا اور اکاکی ڈی اور ابیروی وا اور اکاچاری یاہ
وا اکاچاروان تومونکی زبانین ایک دوسرے کے ساتھ ملانے سے معلوم ہوتا ہی کہ جیسے سنسکرت
کے الفاظ ہند کی سب مختلف زبانونمین ملنے سے معلوم ہوتا ہی کہ بنگالی و مدراسی و مرہٹی و
پنجابی و کشمیری وغیرہ سب ایک ہی شخص کی اولاد ہین اور انکی یہ سب مختلف زبانین ایک ہی
منبع سے نکلی ہین ویسے ہی یہ انڈمان کے جنگلی بھی ایک ہی شخص کی اولاد ہونگے گو اب
الگ الگ ٹاپو مین رہنے اور ایک دوسرے سے میل و موافقت نہ رکھنے کے سبب سے
اونکی زبانین بہت مختلف ہوگئین چنانچہ ان جنگلیون کا بیان بھی ہمارے اس قیاس کی
تصدیق کرتا ہی وہ کہتے ہین کہ مساۃ الیوڈی ان وحشیون کی آما حوا نے شمالی و شرقی سمندر سے
حاملہ ہوکر دوڑاٹانگ نام ایک ٹاپو مین ایک ساتھ آٹھ بچے جنے اونمین چار لڑکے اور چار لڑکیان

تھین وہ بچے ایک ایک جوڑا کرکے چار مختلف ٹاپوؤن کو چلے گئے کہ اب تمام انڈمان کلان و خرد انھین چار جوڑون کی اولاد سے ہے گو اس بیان مین مثل ہندو کے انھون نے کسیقدر غلطی بھی کی ہے مگر یہ قصہ قصۂ اولاد نوح علیہ السلام سے ملتا ہے کہ جو بعد طوفان کے جوڑا جوڑا ہوکر سب ملکون مین پھیل گئے تھے اور تمام دنیا انھین کی اولاد ہے۔

ایک بڑے تعجب کی بات ہے جس سے ہم یہ سمجھتے ہین کہ ہر فرد بشر مین اس بات کا مادہ اور جوہر موجود ہے کہ بلا تعلیم کسی پیغمبر یا ہادی کے دنیا و مافیہا اور اوسکے پھیر پھار کو دیکھکر اپنے اور زمین و آسمان کے خالق کی بزرگی و برتری کا قائل ہو جاوے حکماء فلسفہ کا بلا تعلیم کسی ہادی کے خدا کا قائل ہونا تو ظاہر ہی ہے اوسکے سوائے صدہا وحشی اور جنگلی اقوام جو جابجا جزیرون مین دیکھے گئے سبکو خالق کل کا قائل پایا گیا گو انھون نے اپنی حماقت جہالت کے سبب سے مثل ہندوؤن کے کچھ کچھ خلاف باتین بھی اصل کے ساتھ ملادی ہین مگر ذرا تامل کرنے سے اوسمین جسقدر صحیح ہے صاف نکل آتا ہے۔ یہ ہمارے جنگلی بھی اس بات کے قائل ہین کہ پلوگا یعنی خدا امارو یعنی آسمان مین رہتا ہے وہی خالق ہر شی کا ہے اور سب سے بڑا ہے وہ کسی سے پیدا نہین ہوا وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا اوسکا گھر بہت عمدہ و نفیس ہے اوسکو کوئی نہین دیکھ سکتا اوسی کے گھر سے پانی برستا ہے بجلی کا شعلہ اور کڑک بھی اوسی کے پاس سے آتا ہے۔ موت بھی اوسی کے حکم سے آتی ہے۔ بھلائی اور روزی بھی وہی دیتا ہے مسماۃ چانا پالک ایک جورو بھی اوسکی ہے اوسکی جورو کو بھی فنا نہین اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوئی مگر اوسکا درجہ پلوگا یعنی خدا سے کم ہے اسکا کام ہے کہ سمندر مین مچھلیان پیدا کرے وہی مچھلیون کو آسمان سے گراتی ہے۔

یہ لوگ شیطان کے بھی قائل ہین اور سمجھتے ہین کہ سب برے کام شیطان کراتا ہے

کہتے ہین کہ شیطان دو ہین ایک زمین کا جسکا نام ارم چوگلا ہی جب کوئی زمین پر ناگہانی موت سے مرجاتا ہی تو یہ سمجھتے ہین کہ ارم چوگلا نے اوسکو مار ڈالا۔ دوسرا سمندر کا شیطان جسکا نام جورد ونڈا ہی اور یہ سمجھتے ہین کہ جب کوئی آدمی ڈوب کر مرجاتا ہی تو جورو ونڈا نے اوسکو مار ڈالا ہی۔ یہ لوگ فرشتون کے بھی قائل ہین اور سمجھتے ہین کہ ٹاموڑا یعنی فرشتے الیوڈی کے پہلے آٹھ بچون کی روح ہین۔ اور فرشتون مین مرد و عورت ہونے کے بھی قائل ہین اور سمجھتے ہین کہ فرشتے جنگل مین رہتے ہین اور انسانون کی حفاظت کرتے ہین چوگاڈا بھی ایک بھوت پریت کے موافق اونکے یہان ہی۔ لیکن کہتے ہین کہ چوگاڈا کو کچھ اختیار نہین ہی یہ لوگ کبھی کسی چیز کی پوجا نہین کرتے مگر دیجی مُوگوا ایک لفظ بمعنی عبادت و پوجا اُنکے یہان موجود ہی۔

ایک تعجب کی دوسری بات اور ہی کہ سواے ہندو مسلمان کرسٹان و یہودی وغیرہ قومون کے کہ جو بالاتفاق قائل طوفان یعنی پرلو کے ہین اور بھی جسقدر جنگلی اقوام دنیا مین دیکھے گئے سب طوفان نوح عم کے قائل ہین نکوبار کے جنگلی بھی کہتے ہین کہ ایک دفعہ تمام پردۂ زمین پر طوفان ہوا تھا۔ یہ ہمارے دوست جنگلی بھی اس بات کے قائل ہین کہ ایکبار ایسا طوفان آیا تھا کہ تمام دنیا ڈوب گئی تھی اور جنگلیون کے بزرگ ایک کشتی بناکر اوسپر سوار ہو گئے تھے اور بہت روزون تک اُس کشتی پر سوار رہے جب طوفان رفع ہو گیا اور پانی نیچے اوترا تو ایک پہاڑ پر منجملہ جزائر انڈمان کے وہ کشتی آکر ٹھہری اوسوقت انکے بزرگون کے پاس آگ نرہی تھی کیونکہ بانس وغیرہ سے آگ بنانا بھی ابھی تک یہ لوگ نہین جانتے اسواسطے مثل پارسیون کے آگ کی بہت حفاظت کرتے ہین جنگلیون کے بزرگ آگ نہ رہنے کے سبب سے اُس پہاڑ پر نہایت متفکر بیٹھے تھے کہ اس عرصہ مین لوڑ ڈوٹ ایک

زرد پرندہ اِنکے بزرگون کا یہ غم دیکھکر آسمان کو اُڑ گیا اور پُلوگا یعنی خدا کے محل مین پہ
پلوگا اوسوقت کھانا پکاتا تھا اور آگ جل رہی تھی تُورڈوٹ ایک چنگاری آگ اپنی چونچ
مین اُٹھاکر روانہ ہوا مگر گھبراہٹ مین اوڑتے وقت وہ چنگاری اوسکی چونچ سے چھوٹکر
پلوگا پر گر پڑی اور پلوگا کا بدن جلگیا اسواسطے پلوگا نے غصہ ہوکر ایک جلتی ہوئی لکڑی
اپنے چولھے سے نکال کر تورڈوٹ کی طرف پھینکی کہ وہ اتفاق سے اوسی پہاڑ پر
گری کہ جہان جنگلیون کے بزرگ بے آگ کے سر نیچے کیے ہوئے غمگین بیٹھے تھے
آگ ملنے سے بہت خوش ہوئے اور اُسوقت سے تمام جنگلی اس مہربانی کے باعث تُور
کی بہت تعظیم وتکریم کرتے ہین یہ جنگلی لوگ دو سے زیادہ گنتی نہین جانتے جب کوئی
دو سے زیادہ گنتا ہے تو کچھ اونگلیون وغیرہ سے اشارے کرتے ہین یہ لوگ مرد وعورت
ننگے مادرزاد پھرتے رہتے ہین ہان صرف عورتین ایک پتہ اپنے ناگڑے مین باندھ
اندام نہانی کو ڈھانپ لیتی ہین مگر جب یہ لوگ ہماری بستیون مین آتے ہین تو سرکار
اُنکو کسیقدر کپڑا بھی ملتا ہے کہ جس سے اپنا بدن چھپالیوین لیکن بعض وقت بلا لو
اپنی اصلی حیثیت سے بھی آجاتے ہین اور ہمارے سب مرد وعورت کو اپنے اعضا
درشن کراجاتے ہین - یہ لوگ مرد وعورت دونون اپنے تمام بدن کو بوتل وغیرہ کے ٹکڑے
گود کر پھوڑون کا چھتّا یا رکمٹی کا کپڑہ بناتے ہین - موچھ ڈاڑھی یا سر کا بال کچھ نہین رکھتے
سب بالون کو عورت ومرد دونون بوتلون کے ٹکڑون سے تراش ڈالتے ہین - سر منڈے
کی شکل پھرتے ہین بعض وقت سور یا کچھوے کی چربی مین کچھ سرخ مٹی ملاکر اپنے
سر اور بدن کو اوس سے رنگتے ہین - اِنکا بیاہ شادی بہت سیدھے سادے طور پر ہوتا ہے بوقت
شادی کے دولہا دولھن دونون کے بدن کو لال رنگتے ہین - پھر دولہا دولھن

پتون کے فرش پر ایک دوسرے سے تھوڑے فاصلے پر بیٹھتے ہین۔ اسوقت سب قوم حاضر ہوتی ہی۔ ایک شخص اس جلسہ مین بطور قاضی کے سردار ہوتا ہی وہی آدمی دولھا کو اوٹھا دولھن کے پاس لیجاتا ہی۔ اوسوقت ایک دوسری عورت گو عمر مین کم ہو دولھن کے پاس بیٹھی رہتی ہی تب وہی آدمی جو خدمت قضا اس موقع پر ادا کرتا ہی بہت سے تیر و کمان دولھا کے سامنے لاکر رکھدیتا ہی اور اس رکھنے سے اسکا مطلب یہ ہی کہ ان تیر و کمانون سے شکار کر کے اپنی عورت کی پرورش کرتا ہوگا۔ تب وہی آدمی حاضرین مجلس کی طرف پھر کر آواز بلند دولھا دولھن کا نام پکار کر اب اگ (بمعنی لیجاؤ) کا لفظ کئی دفعہ کہتا ہی اس کہنے کے بعد عقد پورا ہو گیا اور پھر تا حیات دونون کے کبھی طلاق یا جدائی نہین ہوتی۔ شادی کے بعد ان مین زنا نہین ہی گو شادی کے اول کثرت سے سنا جاتا ہی۔ لڑکا پیدا ہونے کے وقت پردے کی حاجت نہین ہوتی مردون کے سامنے عورتین لڑکا جنتی ہین بعد پیدا ہونے کے ایک عورت پتون سے مکھیان ہانکتی ہی دوسری نال کاٹ کر بچہ کو گود مین لیکر بیٹھتی ہی پہلے دن غیر عورت دودھ پلاتی ہی دوسرے دن بچے کی مان اور بعد وضع حمل کے اوسیوقت عورت چلنے پھرنے لگتی ہی ہر شی جنگل کی کھاتی ہی۔ پرہیز یا اچھوانی کا نام نہین جب بچہ تھوڑا سیانا ہوتا ہی تو تیر و کمان اوسکا پہلا کھیل ہی۔ ان لوگون کا گھر بھی بہت چھوٹا اور واہیات صرف چار کھمبے کھڑے کر کے اوسکے اوپر تھوڑی پتی ڈالکر ایک چند روزہ آسرا بنا لیتے ہین انکے قیام گاہ پر ایک دو گھر جو انکے سردار ونکا ہوتا ہی دوسرے گھرون سے تھوڑا بلند ہوتا ہی۔ نکوبار اور انڈمان خرد کے جنگلیون کا گھر انسے بہت مضبوط اور عمدہ اور پائدار ہوتا ہی۔

ان بینوا سیرت جنگلیون کے گھرون کو اگر جا کر دیکھو تو سواے میان بی بی کے اور کچھ

جائداد و ملکیت نہین رکھتے تیر و کمان انکی اصل جائداد بلکہ جان ہی ہر قوم جنگلی کے
ساتھ کچھ مشترکہ ڈونگیان بھی ہوتی ہین جنمین سوار ہو کر شکار کرتے اور ایک ٹاپو سے
دوسرے ٹاپو کو جاتے ہین منجملہ انکی مملوکہ چیزون کے مُردون کی کھوپڑیان بھی ہین جنکو
یہ لوگ ساتھ ساتھ لیے پھرتے ہین۔ جب کوئی مہمان کسی دوسرے ٹاپو سے انکے ملنے کو
آتا ہی تو پہلے آکر انکے گھرون سے چار پانچ قدم کے فاصلے پر بیٹھتا ہی گھر والے اُسکو
کھانا پہونچاتے ہین بعد کھانا کھانے کے وہ جس گھر مین چاہتا ہی جاتا ہی پھر سب اُس
ملکر روتے ہین۔ یہ جنگلی جنکی گھڑی سورج اور جنکا گھنٹہ سمندر کی بالو ہی سال مین تین
موسم شمار کرتے ہین ایک ایری بوڈا یعنی موسم خشکی جو فروری سے مئی تک ہی۔ دوسرے
گومل یعنی برسات جو جون سے ستمبر تک ہی۔ تیسرے پاپر یعنی معتدلہ درمیانی موسم جو اکتوبر
سے جنوری تک ہی پہلے موسم یعنی ایام خشکی مین اُنکی خوراک شہد و کچھوے اور جنگلی پھل
ہین اور دوسرے موسم مین درختون کی بیخ جو ایام خشکی مین جمع کین اور جنگلی سوُر
تیسرے موسم مین اُنکا کھانا اکثر مچھلی اور دوسرے کیڑے کوڑے سمندر کے ہین اور اسی سبب
سے تیسرے موسم کے اخیر مین اُنکو برچھیان اور جال وغیرہ مچھلی پکڑنے کا سامان تیار
کرنا پڑتا ہی سوا بعض درختون کی جڑین اور پھلیان بھی بہت مزے سے کھاتے ہین غوطہ
کے بچپن سے یہ لوگ ایسے عادی ہوتے ہین کہ شاید کوئی دوسری غوطہ زن قوم اُنسے
سبقت نہ لیجا دے ہمنے یہان بارہا دیکھا ہی کہ لوگون نے تماشا دیکھنے کیواسطے سمندر
پر سون پانی مین پیسہ روپیہ یا انگوٹھی چھلا پھینک دیا ہی یہ جنگلی لوگ مثل شکاری چڑیا
کے اسکے ساتھ ہی غوطہ مار کر اُس شی کو زمین تک جانے نہین دیتے۔ یہ لوگ مثل ماہی گیر
پرندون کے سمندر کے کنارے پتھرون پر تیر و کمان لیے ہوئے مچھلیون کی تاک جھانک مین

رہتے ہین اور جب کبھی کسی بڑی مچھلی کو انھون نے دیکھ پایا تو پھر کیا مجال ہی کہ وہ اُنکے
تیر سے بچکر بھاگ جاوے - یہ جنگلی جنگلی بچپن سے پہلا کھیل تیر و کمان ہی ایسا سدبیدھی
تیر مارتے ہین کہ کیا طاقت جو کوئی اُنکے تیر کا وار خالی جاوے اس سبب سے جبتک
یہ لوگ مخالف سرکار تھے پچاسون آدمیون کو اونھون نے تیرون سے بیدھ دیا -
اُنکی ڈونگیان ۲۰ فٹ سے ۳۰ فٹ تک لمبی ایک سیدھے سادے کسی موٹے درخت کے
تنہ سے کھود کر بنا لیتے ہین - ٹوٹے پھوٹے جہازون سے جو لوہا اُنکو کہین ملتا ہی اُسکو پتھرون سے
تیز کر کے بسولہ اور کلھاڑی بنا لیتے ہین - اور جب لوہا نہین ملتا تو کسی تیز سیپ سے
کلھاڑی و بسولہ کا کام لیتے ہین - یہ لوگ اپنی ڈونگیون مین ہالس یعنی ڈانڈے یا پال
نہین لگاتے بوٹ کے پیچھے کی طرف ایک آدمی لمبی بلی لیکر کھڑا ہوتا ہی اور اُسی سے
بوٹ کو چلاتا ہی -

- ان لوگون مین کوئی حکیم یا ڈاکٹر نہین اور نہ وہ کچھ دوا جانتے ہین اُنکے یہان سب
بیماریون کا علاج لہو نکالنا ہی اور جب کوئی بیمار ہوتا ہی تو وہ خود یا اُسکا کوئی عزیز نہایت
بیدردی اور اناڑی پنے سے زخم مار کر خون نکالدیتا ہی اور اسی سبب سے اُنکا تمام بدن
پھوڑون کا چھتّا بنا رہتا ہی - یہ بھی سُنا گیا ہی کہ ایک سُرخ رنگ کی دوا بھی بعض بیماریون مین
استعمال کرتے ہین - جب کوئی اُنمین مرجاتا ہی تو ایک ٹوکری مین جسکو وہ لوگ کاپا کہتے
ہین مُردے کو رکھتے ہین اور اُسکے گھٹنون کو مروڑ کر اُسکی چھاتی تک لاکر باندھ دیتے ہین
اور سارے اعضا کو درخت کے چھلکون سے کستے ہین اور جسوقت سے مُردے کا دم
نکلتا ہی دفن کرنے تک اُسکو اکیلا نہین چھوڑتے باپ یا شوہر یا زوجہ اُسکے نزدیک بیٹھے
رہتے ہین اور پھر لاش کو اُٹھا کر اُسکے دم نکلنے کی جگہ سے ایک میل کے فاصلے پر لیجاتے ہین اور

قبر کھود کر بہت جلدی سے اُسمین اُسکو گاڑ دیتے ہین اور کچھ مٹی کا نشان بنا کر چلے جاتے ہین اور قبر کے نزدیک ہمیشہ آگ جلتی رہتی ہی- اور جس مقام مین جب کوئی آدمی مرا تو وہان کی آب و ہوا کو خراب یا شاید منحوس سمجھکر پھر اُسمین نہین رہتے اور بعد ایک یا دو مہینے کے پھر اُس مُردے کی قبر کھود کر اُسکا ماتم کرکے اُسکی ہڈیون کو آپس مین تقسیم کر لیتے ہین اور پھر اُنکو حرز جان کرکے اپنے پاس رکھتے ہین- اور کبھی کبھی لاش کو بجائے گاڑنے کے ایک مچان پر رکھدیتے ہین یا کسی درخت کی شاخ پر لٹکا دیتے ہین یا درختون کے بیچ مین باندھکر لٹکا دیتے ہین-

اُنکا عقیدہ ہی کہ مرنے سے آدمی نیست و نابود ہو جاتا ہی یہ لوگ ناچنے گانے بجانے کے بھی ہین- جب کوئی دوسری قوم اُنکی ملاقات کو آتی ہی یا کوئی اُنکا تیوہار ہوتا ہی تو اُسدن بڑا گانا بجانا اور ناچنا ہوتا ہی- اِن لوگون کا کوئی ملت و مذہب نہین اور نہ کوئی مذہبی سردار ہی مگر تب بھی اخلاق و آدمیت کی اُنمین بوباس ہی- جیسے مین نے بیان کیا ہی اُنکی صحیح تواریخ کچھ نہین ملتی مگر اٹکل کا گھوڑا دوڑانے سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ یہ جزائر کبھی شایستہ قوم سے بھی آباد تھے کیونکہ اُسوقت بہت جگھون مین زمین کے نیچے کھودنے سے برتنون کے ٹکڑے اور ٹھیکرے اور تیرون کے بھالے وغیرہ دبے ہوئے ملتے ہین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ دوسرے ملکون کے آدمیون کی آمد و شد بند ہو جانے سے یہ لوگ رفتہ رفتہ وحشی ہو گئے اگرچہ بہت مورخون کا بیان ہی کہ باشندگان جزائر آدم خور ہین مگر اس بیتی بائیس ۲۲ برس گذشتہ مین جسقدر تحقیقات و تجربہ ہوا اُس سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ قیاس سراسر غلط تھا اسقدر صحیح ہی کہ یہ لوگ وحشی ہین اور برہما اور ملایا کے جہاز اکثر یہان آکر ان لوگون کو پکڑ لیجاتے اور غلام کرکے دوسرے ملکون مین بیچ ڈالتے

اُسکے بعد سے جب کبھی یہ لوگ کسی جہاز وغیرہ کو یہان دیکھ پاتے تو بلا تامل تیرون کی بوچھار اُسکی نذر کرتے اس سبب سے بہت لوگون کی یہ راے ہوگئی کہ باشندگان انڈمان آدمیون کو کھاتے ہین۔ گو یہ لوگ کسی جن بھوت کے قائل نہین مگر مُردون کی ہڈیون کو بطور تعویذ کے اپنے گلے مین ڈالے پھرتے ہین اور اُنکی کھوپریون کو تبرکاً اپنے پاس رکھتے ہین تاکہ کوئی آسیب اُنپر اثر نکرے۔

پہلے یہ لوگ سواے پھل پھلاری اور مچھلی و سور وغیرہ کے کسی دوسرے کھانے کی چیز کو خواب مین بھی نہ دیکھ پاتے ہونگے بلکہ گوشت و مچھلی مین نمک لگاکر کھانا بھی نہین جانتے تھے مگر اب سرکار کی مہربانی سے چاول روٹی اور ہر قسم کا سالن اور بسکٹ اور مٹھائی وغیرہ مزے سے کھاتے ہین گانجا شراب تماکو پینے کے بھی بہت عادی ہوگئے ہین۔ چپ یا چرٹ ہر وقت اُنکے مُنہ مین لگا رہتا ہی۔

پہلے تو یہ لوگ ننگے مادرزاد پھرا کرتے تھے مگر اب کپڑا بھی پہننے لگے اور تسبیح اور منکے اور کنٹھیون کو بہت شوق سے پہنتے ہین۔ جنگلی یتیم بچون کے واسطے سرکار نے ایک اسکول بھی بنایا ہی بہت سے بچے اُسمین پڑھتے ہین۔ گو اُنکی اصلی زبان تو تمام دنیا سے نرالی ہی مگر اب وہ ہندوستانی خوب بولتے ہین۔ مین نے سنہ [illegible] عیسوی مین دیکھا تھا کہ یہ لوگ روپیے پیسے اشرفی کی کچھ قدر نہ کرتے تھے اُنکے نزدیک اشرفی اور پیسا دونون برابر تھے اور ایک چرٹ جسکو وہ پیتے تھے اشرفی سے بہتر جانتے تھے لیکن اب ہم منحوسون کی صحبت نے اُنکو بھی حریصی کر دیا اب تو جس راہ چلتے کو دیکھتے ہین پیسا مانگتے ہین۔ بڈھے اور جوان جنگلیون کو شایستہ بنانا اور علم سکھانا اور اُنکا جنگلی پن چھوڑانا ایک امر محال ہی لیکن بچون کو سکھانے سے کچھ نفع مترتب ہوتا ہی اور اُنمین آدمیت آتی جاتی ہی

ابھی جنگلی لوگ ماتحت ایک پٹی افسر علاقہ انڈمن موم کے کچھوے اور کچھویوں کی کھوپریان اور شہد اور موم اور گھونگھے اور کوڑیان وکستورہ وعقیق البحر وپان وغیرہ گھر گھر فروخت کرتے پھرتے ہین۔

ان جنگلیون کی عمر بہت کم ہوتی ہے تیس ۳۰ برس سے اوپر بہت کم جیتے ہین اور اُنکی لڑکیان بہت جلد دس ۱۰ گیارہ ۱۱ برس کی عمر مین بالغ ہوکر تیس ۳۰ برس کی عمر تک بڈھی ہو جاتی ہین۔

ہم لوگون کا کھانا کھانے اور ہماری صحبت مین رہنے کے سبب سے ہمارے مرض بھی اُنکو لگ گئے - ایک بدذات جمعدار کی بدولت مرض آتشک بھی بہت مرد و عورت کو ہوگیا۔ ایک سال خسرہ کی متعدی بیماری بھی بیچارون مین ایسی پھیلی تھی کہ بیسیون آدمی اُنکے فوت ہوگئے جب سے ہندوستانیون وغیرہ کا قدم آیا ہم دیکھتے ہین کہ ان جنگلیون کا تنزل ہی شاید تھوڑے عرصے کے بعد یہ قوم بوجہ جیڈا جسکا خلط ملط ہم لوگون سے بہت ہی تمام ہوجاوے - اب یہ جزائر ماتحت چیف کمشنر وسپرنٹنڈنٹ انڈمان کے دو ضلعون مین تقسیم ہین ایک ضلع سدرن دوسرا نارون اور ہر دو ضلع ڈویزن یعنی قسمتون پر تقسیم کیا گیا ہی اور قسمتین اسٹیشنون پر اور اسٹیشن گانون پر چنانچہ مفصل حال اس بندوبست کا مع تعداد قیدیان ہر اسٹیشن وگانون وتعداد خانہ شماری مع نام جمعداران ومحرران اسٹیشن وچودھریان وتعداد چوکیداران گانون واطفال قیدیان ورقبہ اراضی مزروعہ ہر دو نقشہ مندرجہ ذیل سے واضح ولائح ہوگا یہان اُسکا تکرار کرنا ضرور نہین ہی۔

گوشوارہ اسٹیشن و کلاس وار کل قیدیان موجودہ پورٹ بلیر و نکوبار مرتبہ یکم ماہ اپریل ۱۸۹۷ء عیسوی

نام حصہ جزیرہ و ضلع	نام اسٹیشن معہ تفصیل جزائر	کلاس قیدیان و تفصیل مرد و عورت: پیٹی افسر	مشقتی	ملازم سرکار	پیشہ ور	میزان	مرد	عورت	نام اوورسیر انچارج اسٹیشن	نام ہیڈ کلرک اسٹیشن	کیفیت
سدرن	روس	۱۰۰	۱۰۰۶	۵۲	۱۴۲	۱۳۰۱	۸۲۸	۴۷۳	عوض خان	ہمہ پرشاد	
"	ابرڈین	۶۴	۹۸۲	۲۱	۲۶۵	۱۳۳۲	۱۲۵۵	۷۷	سربلند خان	ویدار سنگھ	بشمول فنس بے
"	سوت لینڈ	۳۰	۲۸۲	۱۱	۳۵۵	۶۷۸	۵۵۶	۱۲۲	لمن غازی	شیو سہائے	بشمول نیا گاؤں و کاربین کوب و چکرگاؤں
"	ہدو	۷۵	۴۱۹	۳۸	۶۴	۵۹۶	۵۷۲	۲۴	کاتھا	فضل علیخان	
"	بنوی بے	۵۴	۶۴۵	۰۶	۱۹۵	۹۰۰	۸۴۷	۵۳	گھاسی	ہیت رام	بشمول وہنی کھاڑی بلیٹان و جنگلی گھاٹ
"	بنو کلرنگ	۵۲	۷۰۹	۱۰	۵۰۵	۱۲۷۶	۱۱۷۶	۱۰۰	نورالدین	تبارک علی	بشمول پہاڑ گاؤں و ویراتھرو پور و گاراچرامان
ناردن	چاتم	۲۵	۳۲۲	۱۶	۱۲	۳۸۵	۳۸۲	۳	دھونکل سنگھ	سورج پرشاد	
"	ہوپ ٹاؤن و مونٹ ہیرٹ	۴۹	۵۰۲	۵	۸۳	۶۳۹	۶۲۰	۱۹	ترنکھو	جگ جیون لعل	
"	ایرسیہ ہیٹ	۱۲	۱۶۱	۰	۴۲	۲۱۵	۲۰۳	۱۲	محیی الدین	عبدالحق	بشمول نارتھ بے
"	ہمبو فلاٹ	۹۰	۱۰۱۶	۴	۲۳۹	۱۲۲۰	۱۲۷۰	۵۰	بھکنا	گوبند پرشاد	بشمول وبر لیگنج و اسٹوارٹ گنج

ناروین	ویپر	۹۵	۹۶۱	۱۳	۲۱	۱۰۹۰	۱۰۸۶	۴	دیپ سنگھ	الٰہی بخش خان	بشمول ہاتھی ٹاپو و چٹھا کھاڑی
"	ڈنڈاس پوینٹ	۱۲	۱۸۸	۱	۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۹	داود	مولوی لیاقت علی	
"	پورٹ موٹ	۱۶	۲۱۴	۲	۳۱۰	۳۴۲	۴۰۰	۴۲	سکندر خان	تجمل حسین	بشمول ٹیلا گھاٹ و چھپلداری
"	نکوبار	۱۶	۱۶۳	۶	۹	۱۹۵	۱۹۵	۰	بلدیو سنگھ	خورشید علی	
میزان قیدیان		۷۶۱	۶۴۶۲	۱۶۶	۱۹۸۵	۱۰۵۹۵	۹۴۰۶	۹۸۸	۰	۰	
رہائی یافتگان موجودہ سٹلمنٹ		۰	۰	۰	۰	۳۷۱	۰	۰	۰	۰	
اطفال قیدیان		۰	۰	۰	۰	۹۱۳	۰	۰	۰	۰	
فوج مع متعلقین خود		۰	۰	۰	۰	۱۹۳	۰	۰	۰	۰	
پولیس ایضاً		۰	۰	۰	۰	۴۱۵	۰	۰	۰	۰	
افسران مع ماتحت افسران خود		۰	۰	۰	۰	۹۵	۰	۰	۰	۰	
دوسرے آزاد لوگ یعنی فری مین		۰	۰	۰	۰	۱۲۶	۰	۰	۰	۰	
سوائے جنگلیوں کے		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
میزان کل قیدی و فری باشندگان سٹلمنٹ		۰	۰	۰	۰	۱۳۴۷۹	۰	۰	۰	۰	

گوشوارہ آبادی دیہات قیدیان واقع سٹلمنٹ پورٹ بلیر و نکوبار مرتبہ یکم ماہ اپریل سنہ ۷۹ عیسوی

نام مرکز سرکٹ	نام موضع	نام چودھری	تعداد چوکیداران	تعداد باشندگان ٹکٹ لیو ریانی یافتہ: مرد	عورت	تعداد اطفال	اراضی مزروعہ: پہاڑی	دھنیار	اراضی زیر تشخیص	تعداد دخانات قیدیان و رہائی یافتہ	کیفیت
سدرن	٠	٠	٠	۱۴۲	۴۸	۸۶	٠	٠	٠	۳۲	
״	ابرڈین	غلام علیخان	۳	۲۲۵	۹۶	۲۱۶	اماعہ گہ	ماعہ گہ	ماسے بگہ	۱۲۸	اسمین فنس بے بھی شامل ہے
״	سوئیٹ نیٹ	بھون	۲	۹۵	۴۶	۳۰	مالعوصے	مادہ گہ	لعہ بگہ	۱۰۲	اسمین کارمین کوب و چکر گاؤں و دھنیاں بھی شامل ہے
״	بناگاؤن	کفایت اللہ خان	۴	۱۸۹	۶۴	۲۸۵	سالعہ گہ	ساعہ گہ	مالعہ گہ	۲۰۳	
״	پراتھرو پور	رام سنگھ	۱	۶۶	۴۴	۵۶	٠	امالعہ گہ	لعہ گہ	۱۰۱	
״	کارا چراؤن	سولی	۲	۱۴۵	۱۰	۶	عابگہ	لگہ	٠	۱۴۶	
״	بلی ٹان	امام علیخان	٠	۳۰	۹	۱۰	للعہ گہ	مابگہ	سگہ	۳۰	اسمین حسینی گہماٹ بھی شامل ہے
״	دھنی کھاڑی	رانی سنگھ	۱	۵۶	۱۸	۲۹	لعہ گہ	امابگہ	عہ گہ	۷۲	
״	پہاڑ گاؤن	اکبر سنگھ	۳	۱۹۶	۶۰	۵۲	سابگہ	عافہ گہ	سگہ	۱۴۵	
״	جنگلی گھاٹ	ریلداس	۲	۶۶	۳۵	۲۴	٠	ماعہ گہ	٠	۱۱۹	اسمین بیوی ہے بھی شامل ہے
״	ہدو	موسیٰ سنگھ	۱	۶۵	۴۰	۳۳	عہ گہ	عہ گہ	یکبگہ	۵۲	

نارون	چاتھم	۰	۰	۹	۳	۰	۰	۰	۰	۲	
"	ہیوٹون	رام پرشاد	۱	۶۲	۱۹	۱۶	عسکہ	معسکہ	۰	۶۵	اسمین مونٹ ہریٹ بھی شامل ہے
"	پیزورس پیٹ	شیوراجو	۱	۳۵	۹	۱۳	عسکہ	عسکہ	۰	۲۴	اسمین نارتھ بے بھی شامل ہے
"	ومبرلی گنج	سروپ	۱	۸۹	۱۰	۵	۰	ماعسکہ	سے بیگہ	۸۸	اسمین کوکلاہن بھی شامل ہے
"	اسٹوارٹ گنج	اعظم خان	۱	۶۳	۲۵	۱۱	عسکہ	۸ معسکہ	ایک بیگہ	۴۰	
"	بمبو فلاٹ	"	۱	۵۴	۲۵	۱۷	معسکہ	۸ معسکہ	معسکہ	۵۲	اسمین شور بے بھی شامل ہے
"	ویپر	شیر علیخان	۰	۸	۵	۶	۰	۰	۰	۷	اسمین باجہ جاگ بھی شامل ہے
"	ڈنڈاس پیٹ	نجو خان	۱	۳۴	۱۲	۹	عسکہ	۰	۰	۳۷	اسمین ابردین کرگ شامل ہے
"	ہاتھی ٹاپو	شیر علیخان	۰	۱۰	۵	۱۰	سے بیگہ	عسکہ	۰	۱۰	
"	ٹیٹا کھاڑی	"	۱	۴۲	۶	۱۵	۰	ماعسکہ	۰	۲۸	اسمین جھولداری ومو کھاڑی وبا گھاٹ بھی شامل ہے
"	پورٹ مونٹ	عبدالله خان	۲	۱۱۶	۱۲۸	۳۱	۸ معسکہ	ساعسکہ	عسکہ	۱۰۰	
۰	نکوبار	۰	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	
میزان	۰	۰	۲۸	۱۰۵۸	۶۴۹	۹۸۳	ساڑھے سات عسکہ	للعہ ساڑھے بیگہ	اللعسکہ	۱۶۹۷	

واضح ہو کہ اس نقشہ میں صاحب لوگون کے بنگلے اور سرکاری بارکین اور گودام وتھانہ پولیس وغیرہ عمارات شامل نہین ہین اور بھی تعداد مردم شماری موضع وار مین صاحب لوگ اور دوسرے فری باشندے شامل نہین ہین

بندر کی تصویر



اب بعد ختم کرنے اس فصل کے ایک اور عجوبہ قصہ جو اس مقام سے تعلق رکھتا ہے واسطے
تفریح طبع ناظرین کے درج کیا جاتا ہے۔

اخبار لندن مورخہ ۱۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۶۹ع مین ایک عجیب قصہ انڈمان کے بندر کا
اسطرح سے درج ہی کہ سنہ ۱۸۶۴ع مین پورٹ بلیر کے کسی جزیرے سے جہاز ٹیجی لنٹ کو یہ بندر ملا
یہ بندر مادہ ہی اور جینی اسکا نام ہی چار برس تک برابر جہاز مذکور پر رہا اور خلاصیون کے ساتھ
خلاصیون کا سب کام کرتا تھا اور بمجرد ملنے حکم کے جو سیٹی بجا کر دیا جاتا ہی یہ بندر سب خلاصیون کے
اول مستول کی چوٹی پر پہونچتا تھا اور جب حکم ملتا سب سے پہلے نیچے آتا حبش کی جنگ مین
بھی حاضر تھا اور بعد جنگ مذکور کے نیک چلنی اور عمدہ کارگزاری کا ایک سارٹیفکیٹ اور زنجیر

نقرئی اور تمغہ جنگ مذکور پاکر اُس جہاز سے رخصت ہوکر عجائب خانہ لندن مین رکھا گیا
یہ بندر دو فٹ چار انچہ تک مثل انسانون کے دو پانْون پر سیدھا کھڑا ہوکر چلتا ہی اور کچھ ا
بھی لیجاتا ہی۔ جب اُسکو حکم دو کہ اِس بوجھ کو نیچے ڈالدو تو اُسی وقت پھینکدیتا ہی انگر
برابر سمجھتا ہی لوگون کا مقولہ ہی کہ بندر بول بھی سکتا ہی مگر مارے ڈر کے کہ بولنے سے لوگ
اُس سے مشقت کرادینگے نہین بولتا ہی سو یہ بات اِس بندر مین نہین ہی یہ بندر بے
آدمیون کے برابر کام کرتا ہی۔ یہ بندر بہت عاقل اور صحبت مین بیٹھنے اور باتین سُننے
بہت مشتاق ہی مگر افسوس کہ خود بول نہین سکتا۔ مُرغی کے بچّون سے بہت کھیلتا ہی ا
وہ چوزے بھی اُس سے نہین ڈرتے اور اُسکی صحبت کو پسند کرتے ہین۔ اُسکے سر پر بڑے
بال ہین اُنمین تیل ڈالکر اور کنگھی کرکے مثل آدمیون کے کانون کے نیچے ڈالکر مانگ لگا
گو منھ اُسکا بہت ڈراونا ہی مگر قد نہایت شایستہ اور بہتر اور سر کے بال بہت ستھرے ہین
جب سوڈا واٹر کی بوتل اُسکے ہاتھ مین دو تو اپنے ہاتھون سے تار کھولکر اور کاگ
عجب ادا سے پیتا ہی یہ بندر تماکو بھی پیتا ہی اسواسطے چرٹ ہر وقت اُسکے منھ مین لگا رہتا ہ
پینیکا نہایت مشتاق ہی۔ جب اُسکو شراب دو تو گلاس اپنے ہاتھ مین لیکر بہت شوق سے
یہ ایک نئی قسم بندر کی پائی گئی یہ بندر آدمی اور بندر کے بیچ مین ایک قسم حیوان غیر ناطق مگر عاقل

Chapter II

The administration of Justice, the management of the settlement, the officers and their duties, as flourished during the time of different Superintendents.

فصل دوم

حالات عجیبہ عہد سپرنٹنڈنٹ مع تذکرہ انتظام حکومت و دادرسانی وغیرہ

Dr Walker

Present Superintendent.

عہد ڈاکٹر واکر صاحب

جب یہ سٹلمنٹ اول مین کھولا گیا تو صرف ڈاکٹر واکر صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ سابق جیل آگرہ کے یہان کے سپرنٹنڈنٹ وکمشنر مقرر ہو کر ۱۰ مارچ ۱۸۵۸ء کو رونق افروز ہوئے اسوقت صاحب ممدوح کے ساتھ صرف لفٹنٹ ہیلر صاحب اور چالیس گورے نیول گارڈ کے اور ایک نیٹو اوورسیر اور دو نیٹو ڈاکٹر تھے۔ صاحب ممدوح کو اندر حدود جزائر انڈمان کے پورے اختیارات فوجداری بشمول سزاء موت حاصل تھے یہان پہونچنے کے ساتھ ہی زیر نگرانی لالہ متھراداس نیٹو اوورسیر کے فارسی دفتر کی بنیاد ڈالی گئی جو ابتک کسیقدر اس سٹلمنٹ مین باقی ہے اور قیدیون مین سے حسب لیاقت منشی ومحرر وجمعدار ومحافظ وخزانچی واسٹور کیپر یعنی فنشی کمسٹریٹ وغیرہ بنائے گئے اور باقی سب قیدیون کی بیڑیان کٹوا کر بے نگرانی قیدی افسرون کے مطلق العنان چھوڑ دیا قیدی لوگ یہان کے حالات اور جنگل اور عرض وطول سمندر و تکلیف راہ اور جنگلیون کی خونخواری سے واقف نہ تھے جب انکو ڈاکٹر واکر صاحب نے مطلق العنان چھوڑ دیا تو ۱۰ مارچ سے ۲۲ اپریل تک سوا مہینے کے عرصے مین باوجود تھوڑے سے آدمیون کے ۲۱۳ نفر قیدی جنگل کو فرار ہو گئے منجملہ انکے ۱۷۰ نفر ۱۷ مئی ۱۸۵۸ء تک اس جنگل لق و دق سے جھک مار کر اور ناچار ہو کر واپس

آئے تھے سو ۸۶ نفر کو بقصور فرار پھانسی دی گئی اور ایک آدمی گولی سے مروا ڈالا گیا
اس صاحب کے وقت کا یہ حادثہ ۸۷ نفر قیدیون کو بجرم فرار پھانسی دینے کا جبتک
یہ سٹلمنٹ آباد رہیگا یادرہیگا - اس صاحب کے وقت مین ۱۴ اپریل ۱۸۵۹ء کو جنگلیون
ٹاپو ہدو پر یورش کرکے دو قیدیون کو جان سے مار ڈالا اور سات آدمی زخمی ہوئے
اس حملے مین جنگلیون نے روپیہ پیسا ظروف وغیرہ کچھ نہین لیا لیکن لوہا اور بوتل
جسقدر ہاتھ لگے لے گئے اور ۱۲ نفر قیدی بھی اُنکے ساتھ چلے گئے اسی صاحب کے وقت
۱۵ امئی ۱۸۵۹ء کو پھر دوبارہ جنگلیون نے ٹاپو ابرڈین پر یورش کی مگر اس مرتبہ
ایک دودھ ناتھ نام قیدی جو مارچ ۱۸۵۸ء مین فرار ہو کر تیرہ مہینے تک جنگلیون
کے ساتھ مل جل کر جنگل مین تھا اور ایک جنگلی عورت سے اُسنے شادی بھی کر لی تھی
ایکروز قبل اس حملے کے ابرڈین مین واپس آیا اور خبر دی کہ کل کو ڈھائی تین ہزار
ابرڈین پر یورش کرینگے تم ہوشیار ہو سو صاحب سپرنٹنڈنٹ اس خبر کو سنکر
وگورہ ہاے نیول گارڈ کے واسطے مقابلہ جنگلیون کے پہلے ہوئین کی صبح سے ابرڈین
تیار تھے اور جب موافق خبر دودھ ناتھ کے قریب آٹھ بجے صبح کے جنگلیون نے حملہ کیا
توبضرب توپ وبندوق اُنکی مدافعت کی گئی اور کچھ جانی نقصان نہوا چنانچہ بجلدوی
اس خیرخواہی کے دودھ ناتھ مذکور رہا ہوگیا چونکہ بموجب حکم صاحب سپرنٹنڈنٹ کے
سب قیدیون نے سمندر کے پانی مین گھس کر پناہ لی تھی اور ٹاپو خالی ہوگیا تھا سو
جنگلیون نے جو کچھ اسباب از قسم لوہے کے پایا سب لوٹ کر لے گئے - یکم اپریل ۱۸۵۹ء
کچھ پنجابی قیدیون نے پہرہ والے گورے نیول گارڈ کی بندوق چھین کر صاحب سپرنٹنڈنٹ
کو مارنا چاہا تھا مگر جانفشانی اور دلیری متفرادا اس ٹنڈو اور سیر سے صاحب ممدوح کو کچھ صدمہ

نہین پہونچا لیکن اور سیر مذکور چھینا جھپٹی اور مقابلہ مین کسیقدر زخمی ہوگیا تھا بعد تحقیقات مقدمہ
مذکور کے چار آدمیون کو بجرم اقدام قتل ولبوسے کے ۲۹- اپریل ۱۸۵۹ع کو حسب تجویز
صاحب سپرنٹنڈنٹ کے پھانسی ہوئی اور باقی ۱۱۲ نفر پنجابی جنپر شبہہ شرکت واردات
مذکورہ کا تھا ابرڈین کو تبدیل کیے گئے اور کھاراپانی پی پی کر قریب تمام کے ہلاک ہوگئے
اور پھانسی والون سے زیادہ عذاب بھگت کر مرے اور بارہ نفر ہندوستانی قیدی جو
نیٹو اور سیر کے دوست اور مددگار تھے بجلدوے خیرخواہی سرکار رہا ہوگئے - اسمین شک
نہین کہ اگر یہ نیٹو اور سیر پنجابی ہوتا تو مجرم اقدام قتل ولبوسے کے ضرور ہندوستانی ہوتے
اور خیرخواہی واعانت کے سبب سے بہت سے پنجابی چھوٹ جاتے اور ہندوستانیون پر
آفت آتی - جولائی ۱۸۵۹ع مین دو کمپنی مدراس رجمنٹ کی یہان آکر مقیم ہوئین جبتک
ڈاکٹر واکر صاحب پورٹ بلیر مین رہے ہمیشہ جہاز پر رہتے تھے دن مین ٹاپو مین صرف
کام دیکھنے کو آتے اور پھر جہاز پر واپس چلے جاتے ڈاکٹر واکر صاحب کے اخیر وقت تک
دو ہزار قیدیون سے زیادہ جمع نہوئے تھے یہ صاحب ہوا ے ایک نیٹو اور سیر کے واسطے کام
سٹلمنٹ کے اخیر وقت تک اکیلا رہا ایک سرجن یعنی ڈاکٹر بھی اس صاحب کے وقت مین
آگیا تھا لیکن اوسط فوتی ماہواری کی فی صد دس سے کم نہ تھی اس سپرنٹنڈنٹ کے وقت مین
بنگلہ چیف کمشنر اور ہسپتال روس و ویپر و بارک جنگی پلٹن کی بنا ڈالی گئی اسی صاحب
کے وقت مین جزیرہ روس و تھوڑا سا حصہ شرقی جہان اب کمسریٹ سارجن کا بنگلہ ہی
ابرڈین و چاٹم و ویپر جنگل سے صاف ہوگئے تھے اور باقی سب جنگل تھا - ۱۴ اکتوبر ۱۸۵۹
کو ایک برس سات ماہ چار روز سٹلمنٹ کی حکومت کرکے یہ صاحب کلکتہ کو تشریف لیگئے
اور جان ہاٹن صاحب بہادر ۱۴ - اکتوبر ۱۸۵۹ع کو بجاے اُنکے سپرنٹنڈنٹ اور کمشنر

مقرر ہوکر رونق افزور سٹلمنٹ کے ہوئے۔

Jhon Haughton

2nd Superintendent

عہد جان ہاٹن صاحب بہادر

یہ سپرنٹنڈنٹ بہت رحیم اور خدا ترس اور نہایت مدبر اور ۱۸۵۷ء کے معرکہ کا دیکھے ہوئے تھا اِنکے وقت مین ڈاکٹر واکر صاحب جزیرۂ تواہی سے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوکر آیا۔ یہ ڈاکٹر ڈاکٹری اور اسسٹنٹی دونون کا کام کرتا تھا جان ہاٹن صاحب بہادر نے آنے کے ساتھی اپنی بود و باش بنگلہ چیف کمشنر واقع روس مین اختیار کی سنہ ۱۸۶۵ء اِسی صاحب کے وقت مین عورتون کا پہلا چالان آیا اور اسی صاحب نے گورنمنٹ اجازت لیکر سب دائم الحبس اور میعادیون کی شادی کا دستور نکالا جو ابھی تک جاری لیکن اُسوقت یہ حکم تھا کہ اگر میعادی مرد یا عورت کی رہائی ہوجاوے تو تاحیات اپنی یا خصم کے سٹلمنٹ سے نجانے پاوے اور مثل دائم الحبس کے اُسی کے ساتھ رہے اس نے گورنمنٹ کو رپورٹ کرکے سلسلۂ رسل و رسائل خطوط قیدیون کا جاری کیا اسی صاحب نے گورنمنٹ کو رپورٹ کرکے میعادی قیدیون کی معافی چہارم میعاد کا حکم جاری کرایا اسی صاحب کے وقت مین قریب ۲۸۴ نفر کے ہرقسم کے پیشہ ور مقرر ہوگئے۔ اسی فساد وقت مین گائے و بکری و مرغی و بط شگاگر پیشہ ورون کو پالنے کے واسطے دی گئین ہزارون پرند و چرند ملک سے منگوا کر چھوڑے گئے کہ اُن چھوڑے ہوئے جانورون اب کو ون سے بہت تکلیف ہے۔ اسی صاحب کے وقت مین مسٹر گرین صاحب ایک سوداگر نے یہان آکر دوکان بنائی اور ہزارون روپیہ کا سامان ہرقسم کا یہان مہیا کردیا

بہ جملہ دوکاندار کو بھی مولمین سے بلوا کر یہان دوکان کروائی اور حکم دیاکہ سب دوکاندارونکا
مال بلا کرایہ جہاز سٹلمنٹ کو آیا کرے۔ یکم دسمبر ۱۸۵۹ء کو اسی صاحب کے وقت مین ایک
بڑا طوفان باد تند کا آیا اور تیسری ماہ مذکور تک بڑے زور شور سے ہوا چلتی رہی اُسمین بہت سے
مکانات گارڈ اور قیدیون کے اور ایک طرف بنگلہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کی اوڑ گئی ایک
سپاہی نیول گارڈ کا اور ایک قیدی گرے ہوئے مکانات کے نیچے دبکر مر گئے اور ہزارہا
جنگلی درخت جڑ پیڑ سے اُکھڑ کر ہوا پر اوڑ گئے۔ ایک چھوٹا آگبوٹ بھی جسکی تیاری مین پچیس ہزار
روپیے خرچ ہوئے تھے پتھرون سے ٹکر کھا کھا کر ٹوٹ گیا اسی صاحب کے وقت مین
چاتم کا آرہ گھر جاری ہوا۔ اور نارنگی ولیمو وانبہ وغیرہ صد ہا پھلدار درختون اور ہر قسم کی ترکاریون
کے پودے اور تخم ہند اور برہما سے منگا کر یہان لگوائے گئے کہ اِسوقت کی مخلوق ان درختون
پھل کھا کر صاحب ممدوح کو دعاء خیر سے یاد کرتی ہے۔ اِسی صاحب کے وقت مین ملکہ معظمہ
دام اقبالہا کی فیاضی اور رحم دلی کے سبب سے سنہ ۱۸۷۲ء مین قریب ایکہزار قیدیان بغاوت
کی باستثناء قاتل وبانی سرغنہ بغاوت کے رہائی ہو گئی یہ صاحب جو کہ کچھ عرصہ تک
افغانون کی بند مین رہا تھا قید کی تلخی اور رہائی کی لذت سے خوب واقف تھا اس سبب
سے اُسکو رہائی دلانے کا بڑا شوق تھا قیدیون کا رجسٹر ہاتھ مین لیے ٹاپو ٹاپو پھرتا اور
چھانٹ چھانٹ کر رہائی دیتا اُسکے نزدیک رہائی دینے سے زیادہ کوئی نیکی نہ تھی
اُسکا تمام عہد سپرنٹنڈنٹی اسی کوشش مین تمام ہوا شاید ایک دو قیدی کو رہائی دیے
بغیر وہ نیک نیت کھانا بھی نہ کھاتا تھا اور اُسکی نیک نیتی کے سبب سے اُسکو موقع
بھی ایسا ہی ملا تھا کہ ہزارونکو رہا کر دیا۔ اِنکے وقت مین سچے موتی کی ایک سیپی بھی سمندر
سے ملی اور کلکتہ کے عجائب گھر کو بھیجدی گئی۔ اِنکے وقت مین ایک مرتبہ ایک بڑی مچھلی



شیوشاستر جہاز کے ہزاروں من کے لنگر کو نگل گئی
اور جہاز کو لیکر چلدی مگر بمشکل تمام اُس مچھلی کو مار کر
اُسکا سر کاٹ لیا گیا کہ فقط وہ سر کئی روز تک
ہر دو کمپنی مدراس رجمنٹ نے کھایا تھا۔ اِن صاحب
کے وقت میں ایک دفعہ ایک عجیب ہیئت کی مچھلی
کوئی ۲۰ فٹ لمبی اور ۶ فٹ چوڑی مرکر کنارے
آلگی تھی اُسکے منھ کے سامنے ۶ فٹ لمبا اور ۱۲ انچ
چوڑا دو دھارا ایک قدرتی آرہ لگا ہوا تھا اُس
آرے کے خار مثل پنجۂ شیر کے ایسے تیز تھے کہ اگر وہ
طیش میں اگر ہاتھی کو مارے تو ایک ہی وار میں
دو ٹکڑے کر دیوے اُسکا وہ آرہ اور کھال عجائب خانہ
کلکتہ کو بھیجا گیا۔ یہ رحم دل و خدا ترس و غریب پرور
سپرنٹنڈنٹ ۲ برس ۶ ماہ اِس سٹلمنٹ کی حکومت
کرکے اور اچھی اچھی ناموری کے کام بطور یادگاری
کے چھوڑ کر ۲۲ ویں مئی ۱۸۶۲ء کو روانہ ہند ہوا
جب یہ سپرنٹنڈنٹ اسٹمر سدنی پر سوار ہو کر کلکتہ کو
چلا تو تمام قیدی اُکبوٹ کو دیکھکر زار زار روتے تھے
اور اُس وقت کے قیدی جو ابتک موجود ہیں اُس صاحب کو
ہمیشہ بہت خوبی سے یاد کرتے ہیں۔

Col. Tytler

III Superintendent

عہد کرنیل ٹٹلر صاحب بہادر

۱۶ مئی ۱۸۶۲ء کو کرنیل ٹٹلر صاحب اِس سٹلمنٹ کے سپرنٹنڈنٹ وکمشنر مقرر ہو کر رونق افروز انڈمان ہوئے - یہ صاحب بھی ہاٹن صاحب کا نعم البدل تھا یہ صاحب بہت سیدھا سادا اور نہایت رحم دل سردار تھا ماونٹ ہریٹ اور ہدو اِسی صاحب کے عہد مین آباد ہوا سڑکون کی ایجاد اِس سٹلمنٹ مین اِسی صاحب نے کی سٹلمنٹ کا باجہ اسی صاحب کے وقت مین آیا - جنرل پنیر صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند اِسی صاحب کے وقت مین رونق افروز جزیرہ ہذا ہوئے اور اُنہون نے دیکھا کہ کرنیل صاحب کے بچے دن رات قیدیون کے ساتھ ہلے ملے پھرتے ہین اور قیدیان جزائر ہذا کی نیک چلنی اُنہون نے دیکھکر گورنمنٹ کو رپورٹ کی کہ جسکے سبب سے قیدیون کی ترقی تنخواہ ہو کر کپڑہ ملنے کا بھی حکم صادر ہُوا اِس صاحب کے وقت مین کچھ قیدی عورتین کسبی بھی مقرر ہوئی تھین اِس صاحب کے وقت مین جب عورتین جہاز سے اُترتین تو قیدی اُسیوقت عورتون کو راضی کر کے اپنے اپنے مکان کو لیجاتے - اِسی صاحب کے وقت مین منشی محمد اکبر زمان جولائی ۱۸۶۳ء مین میر منشی مقرر ہوئے اور اخیر ۱۸۷۰ء تک میر منشی اِس سٹلمنٹ مین رہے کہ پھر ۱۸۷۰ء سے ایک فری منشی بہ تنخواہ ۱۰۰ ماہوار کے چیف کمشنر آفس مین مقرر ہو گیا اِسی صاحب کے عہد مین مسٹر ہمفری صاحب اِس سٹلمنٹ مین تشریف لائے کہ ابتک یہان موجود ہین - اِس صاحب کے وقت مین بہت میعادی قیدی بجائی میعاد چہارم کے چھوٹ گئے مسٹر ڈکروز ایک کرسچن قیدی جو لوکل رکارڈ کا گرانی تھا نائب سپرنٹنڈنٹ تھا جو چاہتا

سو کرنا - اسی صاحب کے وقت مین ایک مرتبہ ہند سے رسد منگانے کے بندوبست مین
کچھ غلطی ہوجانے کے سبب سے اس سٹلمنٹ مین قحط بھی پڑ گیا تھا - دو ماہ تک صرف تک کے
تھوڑا چنا یا دھان جس سے جان بچ جاوے قیدیون کو ملتا رہا - بعد دو ماہ کے جب
کلکتہ اور مدراس کو خبر پہونچی تو تین چار جہاز ہر قسم کے غلہ کے پہونچ گئے اور گرانی رفع ہو
ہوکر پھر ارزانی ہوگئی - اس سٹلمنٹ مین نہ کبھی خشکی سے قحط پڑتا ہے اور نہ کبھی کثرت باران
سے ارزانی جو نرخ غلہ سرکار سے مقرر ہے ہمیشہ ہر حال مین وہی رہتا ہے - اسی صاحب
عہد مین مسٹر نکلسن صاحب ایک منجم پورٹ بلیر کو آئے اور بہت دن تک بمقام چاٹم
بذریعہ آلہ کلان دوربین کے تحقیقات کرکے اصل خط طول شرقی پر نشان کرکے
چاٹم مین ایک رصد خانہ بناگئے کہ وہ منجمون اور جہازیونکو اب تک ایک رہنما موجود
یہ صاحب صرف ایک برس نو ماہ اس سٹلمنٹ کی حکومت کرکے ۱۲ فروری ۱۸۶۴ء
روانہ ہند ہوا اور بجاے اُنکے میجر فورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کے مقرر ہو
۱۴ فروری ۱۸۶۴ء کو زینت بخش عہدۂ سپرنٹنڈنٹی پورٹ بلیر کے ہوگئے

Col. Ford

IV Superintendent

عہد کرنیل فورڈ صاحب بہادر

یہ صاحب بڑا عقلمند مگر زردست تھا اس صاحب کے وقت مین اس سٹلمنٹ کو بہت
ترقی ہوئی اسی صاحب کیوقت مین ایک ڈپی ہیڈ کلارک سپرنٹنڈنٹ آفس مین مقرر ہوا
اور ۱۴ اکتوبر ۱۸۶۵ء کو کپتان فریزر صاحب سب سے پہلے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر

کے مقرر ہو کر آئے اس سے پہلے تمام کام صاحب سپرنٹنڈنٹ اکیلا کرتا تھا۔ اسی صاحب
کے وقت مین ۱۸۶۵ع مین یہ سٹلمنٹ ماتحت چیف کمشنری برہما کے ہو گیا اس سے پہلے
براہ راست ماتحت سرکار ہند کے تھا۔ اسی صاحب کے وقت مین مسٹر جگسین اور مسٹر ڈوزین
کی کوشش سے ماربل اوڈ یعنی وہ پھولدار کالی لکڑی جنگل مین ملی کہ اسکی شکل اور
نمونے کی لکڑی آج تک دنیا مین کہین نہین پائی گئی۔ کمسریٹ و پبلک ورکس یعنی
محکمہ انجنیری و مرین ڈپارٹمنٹ اسی صاحب کے وقت مین علحدہ علحدہ مقرر ہو گئے۔ نوی لے
و سپرین ہیٹ و سوت پینٹ و لپورٹ مونٹ و کمان پیٹ ۱۸۶۶ع مین اسی صاحب
کے وقت مین کھولے گئے۔ اس صاحب کے عہد مین ایک مرتبہ جنگل مین دو گورون نے
ایک جنگلی عورت سے بدکاری کا ارادہ کیا تھا کہ جنگلیون نے اس ارادۂ بد سے خبر پا کر ان
دونون گورون اور گردو سنگھ نام ایک قیدی جمعدار کو جان سے مار ڈالا اور تین پہرہ والے
زخمی ہوئے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جنگلیون مین بڑی نامی شائستہ قوم اور ہمارے
ہموطنون سے بھی زیادہ شرم و حیا ہے۔ اسی صاحب کے وقت مین ۵۰ افر قیدیان بغاوت
واسطے مدد راجہ بروکس صاحب کے ۱۲ جنوری ۱۸۶۶ع کو جزیرۂ سراوک کو بھیجے گئے
کہ انہین نواب ممتو خان نایب بیگم صاحبہ والدۂ برجیس قدر بھی تھے کہ سراوک مین جا کر
فوت ہو گئے۔ اسی صاحب کے عہد مین یہ کاتب الحروف ۱۱ جنوری ۱۸۶۶ع کو بذریعہ
جہاز جمنا کے اس سٹلمنٹ مین داخل ہوا۔ ہرٹا پو مین لوہا بارکون اور اوورسیرون کے
مکانون کا بننا اسی صاحب کے وقت مین شروع ہوا۔ اس صاحب کے وقت تک بجاے
اسٹیشنون کے ڈویزن کر کے مشہور تھے اور ایک سے لیکر ۱۸ ڈویزن تک مقرر تھے اس صاحب
کے گھر مین ایک برہما بی بی ہونیکے سبب سے برہما لوگون کا یہان بڑا اختیار تھا۔

اسی صاحب کے وقت مین سٹلمنٹ کے حساب مین کچھ غبن و تصرف ہونیکے سبب سٹلمنٹ
۱۵-اپریل سنہ ۱۸۶۶ع کو ڈیوس صاحب سکرٹری چیف کمشنر برہما کے پورٹ بلیر کو تشریف لائے
اور ایک مہینہ بھر یہان رہکر اور سب حساب کتاب لیکر اور دوسرے سب حالات سٹلمنٹ
دریافت کر کے ۱۵ مئی سنہ الیہ کو واپس گئے اور اسی صاحب سکرٹری کی جو رپورٹ
گورنمنٹ ہند کو گئی گویا بناء تنزل حالات قیدیان سٹلمنٹ کی ہوئی - موٹ ہریٹ کا
سرکٹ بنگلہ جو ابھی تک موجود ہی اسی صاحب نے بنوایا تھا ہر سہ گرجا واقع روس و سٹلمنٹ
مسکوٹ بھی اسی صاحب کی کوشش سے تیار ہوئے - اور ہرو و نیوی بے وابرڈین کے بیچ
جو جنگل تھا وہ بھی اسی صاحب کے آخری وقت مین زیر نگرانی مسٹر ہمفری صاحب بہادر
کاٹا گیا - اسی صاحب کے وقت مین روس ایلنڈ مین انگریزی اسکول مقرر ہوا اور کم عمر
قیدی منتخب ہو کر اسمین داخل ہوئے کہ بابو ہرنام اور مرلا وغیرہ رئٹر اسی بندوبست کے
ثمرہ ہین - اس صاحب کے وقت مین ایک میلہ ہر سال نمایش گاہ پیداوار سٹلمنٹ کا ہوکر
عمدہ کاشتکارون اور دستکارون کو انعام ملتا تھا اس سبب سے اس سٹلمنٹ کی پیداوار
اور صنعت مین بہت ترقی ہوئی مگر افسوس کہ وہ طریقہ بعد تشریف بری اس صاحب کے
متروک ہو گیا - اس صاحب کے عہد مین بمقام پورٹ موٹ ایک بڑی مچھلی ماری گئی تھی
کہ جسکی پستان مثل عورت کے تھی اور قریب دس پونڈ کے اسکی چھاتیون سے دودھ نکلا
اور جب اسکا پیٹ چاک کیا گیا تو اسکے پیٹ سے ایک بچہ اور چار ٹوکری گھاس نکلا
اسکی کھال ہاتھی کے چمڑے سے بھی زیادہ موٹی تھی - ۳۰ جون سنہ ۱۸۶۶ع کو اسی صاحب
کے آخری وقت مین رات کے وقت گورے کے پہرے سے دس ہزار روپیہ کا ایک خزانہ کا
صندوق جو اسی دن کلکتہ سے آیا تھا چوری ہو گیا اور بعد مجرائی بازیافتگی کے جسقدر روپیہ

باقی رہگیا صاحب سپرنٹنڈنٹ کو اپنے پاس سے دینا پڑا یہ صاحب چار برس تک اس سٹلمنٹ کی حکومت کرکے ۲۳۔ اپریل ۱۸۶۸ع کو روانہ ہند ہوا۔ اور کرنیل مین صاحب پھون بنے اول ۲۲۔ فروری ۱۸۵۸ع کو سرکار انگریزی کا باوٹا یہان کھڑا کرکے جزائر ہذا پر قبضہ کیا تھا اب ۱۶۔ اپریل ۱۸۶۸ع کو اس سٹلمنٹ کے سپرنٹنڈنٹ ہوکر آئے۔

Col. Man

I Superintendent

عہد کرنیل مین صاحب بہادر

یہ صاحب بھی مثل کرنیل ٹیٹلر صاحب بہادر کے بہت سیدھے ایماندار اہل ولایت اور صاف دل تھے مگر غصے کے وقت آپے سے باہر ہوجاتے تھے خود صاحب ممدوح نے ۲۶۴ قیدیون کے نکوبار کو جاکر ۱۶۔ اپریل ۱۸۶۹ع کو نکوبار پر مع جملہ جزائر ملحقہ اسکے سرکار انگریزی کا قبضہ کرلیا اسوقت سے ابتک قریب دو سو نفر کے قیدی اور ایک افسر سٹلمنٹ ایک کپنی ہندوستانی رجمٹ کی اور ایک گارڈ اہل پولیس کا وہان رہتا ہے۔ اس صاحب کے وقت مین پراتھرو صاحب بہادر فلاطون زمان ارسطو فطرت زینت و زیب سٹلمنٹ کے ۱۹۔ فروری ۱۸۶۹ع کو اس سٹلمنٹ مین داخل ہوئے میجر پراتھرو صاحب بہادر قریب آٹھ دس برس تک رہے گو کبھی مستقل سپرنٹنڈنٹ نہین ہوئے تو بھی اس دس برس تمامی انتظام اس سٹلمنٹ کا اسی صاحب کی رہے سے ہوتا رہا مگر افسوس کہ ایسا دانا اور ہر جا کم معرکہ کابل کی بدولت۔ ۳۔ نومبر ۱۸۷۸ع کو افغانستان کو چلا گیا اور ہر کہ و مہ کو داغ جدائی کا دیگیا۔ رایل دفور گارڈن معروف بہ باغچہ ڈاکٹر صاحب کا اسی صاحب کے

عہد مین زیر نگرانی ڈاکٹر کنگ صاحب کے بننا شروع ہوا- اور مسٹر ٹوسن صاحب
ربپ اسٹراف صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اسی صاحب کے عہد مین ۱۴- دسمبر
کو اس سٹلمنٹ مین پہونچے- یہ صاحب ہمیشہ اپنے ایام سپرنٹنڈنٹی مین ہمہ تن اس بات
مصروف رہے کہ اسٹریٹ سٹلمنٹ یعنی پنانگ کا بندوبست یہان جاری ہوے اور فورٹ
سپرنٹنڈنٹ سابق کے وقت کے سب انتظام بدل جاوین- پراٹھرو پور مع نیو کلرنگ و ممبوا
و دہنی لیو کریک اسی صاحب کے وقت مین کھولے گئے- مقدمہ قتل ہیرا سنگھ ہول سیل
ے- جولائی ۱۸۶۹ء جس مین پولیس کی چالاکی کے سبب سے چار پانچ آدمی بیگناہ پھا
پا گئے تھے اور کچھ دائم الحبس ہو گئے تھے قابل یادگاری کے ہے یہ مقدمہ بعہد جن
اسٹوارٹ صاحب کے ۱۸۷۳ء مین پھر نظر ثانی ہو کر معلوم ہو گیا کہ جسقدر لوگون نے اس
مین سزا پائی تھی سراسر بے قصور تھے خیر دائم الحبسون کی تو رہائی ہو گئی مگر جو پھانسی پا
تھے انکا تدارک ہونا محال تھا- اس مقدمہ کے بعد سے رہا پولیس کا اعتبار اٹھ گیا
روز بروز انکا تنزل ہو کر اب پنجابی پولیس انکی جگہ مقرر ہو گئی- اسی صاحب کے وقت
جولائی ۱۸۷۰ء عیسوی مین چاند و جیون وغیرہ تیرہ ۱۳ نفر قیدی بروز روشن انجنیر صاحب
کا بوٹ لیکر مع بہت سے سامان خورد و نوش کے روس ٹاپو سے فرار ہو گئے گو زار
مع چند افسران سٹلمنٹ کے انکے تعاقب مین گیا مگر وہ لوگ زبردستی بھاگ گئے اور
اور صحیح و سلامت ہند مین پہونچ گئے- مگر اکثر ایمن کے مفرور پھر ہند سے گز
یہان آئے اور آتے جاتے ہین- اس صاحب کے عہد مین پھر پورٹ بلیر چیف کمشنری
برما سے نکل کر براہ راست ماتحت گورنر جنرل اجلاس کونسل کے ہو گیا- اس صاحب
مجموعہ دستور العمل پورٹ بلیر کا تصنیف کر کے چھپوایا تھا کہ اب تک بنام کوڈ مین صا

کے مشہور ہے۔ اِسی صاحب نے سب سے اول پرانے قیدیون کو ٹکٹ دینا شروع کیا
اور اپنے اخیر وقت مین سب نئے قیدیون کو حسب قاعدہ اسٹریٹ سٹلمنٹ کے چھ
کلاسون مین تقسیم کر دیا۔ اس صاحب کے وقت مین بنگالی بابوونکا بڑا زور رہا جو
بنگالی چاہتے سو ہی ہوتا تھا۔ چٹرجی اِن بنگالیون کا سرگروہ مین صاحب کا وزیر اعظم تھا
اسی صاحب کے وقت مین مسٹر مین صاحب خلف الرشید کرنیل مین صاحب جواب
اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر ہین ۵- اکتوبر سنہ ۱۸۶۹ عیسوی کو اس سٹلمنٹ مین داخل
ہوئے۔ اسی صاحب کے آخری وقت مین بماہ فروری سنہ ۱۸۷۱ عیسوی ہڈو ہسپتال کی
ایک بارک جلگئی کہ جس سے قریب پچیس (۲۵۰۰۰) ہزار روپئے کے سرکار کا نقصان ہوا۔
یہ صاحب پورے تین برس اِس سٹلمنٹ مین حکومت کر کے ۱۶- مارچ سنہ ۱۸۷۱ عیسوی کو
روانہ ہند ہوا۔ یہ صاحب ایسا سادہ مزاج تھا کہ بروقت روانگی ہند کے اس راقم اور
اکبر زمان سے مصافحہ کر کے اور نہایت آبدیدہ ہو کر رخصت ہوا۔ اس صاحب کے
جانے کے وقت بھی قیدیون کو بڑا الم ہوا مگر انکے جانے کے وقت تک کوئی سپرنٹنڈنٹ
نہ آیا تھا اسواسطے میجر پلیفر صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کے
ہوئے اور رہے۔ اکتوبر سنہ ۱۸۷۱ عیسوی کو مین صاحب کی روانگی کے چھ (۶) سات ماہ بعد
میجر جنرل اسٹوارٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کے مقرر ہو کر آئے اور قانون
سنہ ۱۸۷۱ عیسوی ساتھ لائے۔

Major General Stewart

VI Superintendent

عہد میجر جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر

یہ صاحب بڑے حلیم الطبع اور عقل مجسم تھے دانائی اور متانت ام نکے چہرے سے عیان
تھی۔ اس صاحب نے اپنے پہونچنے کے ساتھ ہی قانون ۱۸۷۱ع کے اجرا کی بنا ڈالی
اور بعض حصے قانون مذکور کے اردو و ناگری مین ترجمہ ہوکر چھپنے لگے قیدیان آمد جدید کو
کو بھنڈارہ کا پکا ہوا کھانا ملنا شروع ہوا اور رجسٹر نشان مشقت کا مرتب ہوکر ٹاپو ٹاپو معلوم
کو تقسیم ہوگیا کہ انھین کمبخت بھنڈارے والون کے کام کا نشان ہر شام کو کتاب مذکور ایک
مین لگنے لگا۔ صاحب ممدوح کے وقت مین ایک بڑا بھاری حادثہ جانکاہ جسکا نظیر
تاریخ مین نظر نہین آتا معرکہ قتل لارڈ میو صاحب کا واقع ہوا۔ اسی صاحب کیوقت
حسب منشاء دفعہ ا۔ باب ۳۔ ایکٹ پارلیمنٹ مجریہ ۱۸۳۳ع جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا کو بتاریخ
صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کا چیف کمشنر جزائر انڈمان و نکوبار کا بھی مقرر ہوا۔ اسی
صاحب کے وقت مین بذریعہ قانون پورٹ بلیر بابت ۱۸۷۴ع صاحب چیف کمشنر کے
انڈمان کو سواے اختیارات سشن جج کے اختیارات منظوری سزاے پھانسی کے بھی عطا
اور ریخ جج کمبل صاحب اور جنرل نارمن صاحب ہی صاحب کے وقت مین رونق افزا
سٹلمنٹ کے ہوکر موجب ایجاد قوانین و قواعد مجریہ حال سٹلمنٹ کے ہوئے جسقدر قانون
و قواعد اب تک جاری ہین وہ اسی صاحب کے وقت مین جاری ہوگئے۔ اس صاحب کا
موجد اول قانون پورٹ بلیر کا کہنا چاہیے۔ اسی صاحب کے وقت مین خدا بخش جمعدار
نکوبار کا مع ۷ انفر قیدیون کے واقع ۱۳ جنوری ۱۸۷۳ع نکوبار سے فرار ہوکر ملک
آچین کو کہ اطراف نکوبار مین ایک ملائی مسلمان کی ریاست ہے فرار ہوگیا تھا۔ صاحب
چیف کمشنر بہادر خود ملک آچین کو تشریف لیگئے اور سواے خدا بخش جمعدار اور پانچ نفر
دوسرے آدمیون کے باقی سب بھگوڑون کو آچین سے واپس لے آئے مگر خدا بخش

مع رفقار خود اُسوقت کہین روپوش ہوگیا تھا لیکن تھوڑے عرصہ کے بعد جب مابین
سلطان اچین اور پرتگیزون کے لڑائی ہوئی تو اُسوقت مین سُنا گیا کہ خدا بخش
مذکور فوج سلطان اچین مین جنرل ہی اور بہت بہادری دکھلا رہا ہی اب اسکا حال
معلوم نہین کہ کیا ہوا- اس صاحب کے وقت مین اپریل ۱۸۶۳ع مین کچھ برہما کے لوگ
ایک چھوٹا جہاز برہما انڈمان خُرد کی طرف سے لیکر پورٹ بلیر کو آئے اور نالشی ہوئے
کہ ہمارے جہاز کے ۵ نفر برہما خلاصیون کو انڈمان خرد کے جنگلیون نے پکڑ کر مار ڈالا
مجرد سُننے اِس خبر کے چیف کمشنر بہادر نے کپتان ومبر لی صاحب فسٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
کو بتاریخ گیارہوین ماہ اپریل ۱۸۶۳ع بذریعہ انڈا انڈ سرکاری آگبوٹ کے مع کسیقدر
سپاہیان جنگی پلٹن متعینہ پورٹ بلیر و گوڈر نام ایک قیدی جمعدار و جنگلیان پورٹ بلیر
کے انڈمان خرد کو واسطے دریافت حال قتل برہما لوگون کے بھیجدیا صاحب موصوف نے
انڈمان خُرد مین اُتر کر جنگلیون کے گھرون کو جلا دیا اور اُن جنگلیون مین سے جو ہماری
جماعت پر حملہ کر آئے تھے ایک جنگلی کو پکڑ لیا چنانچہ بجلدوے اُس کارگزاری کے چند
ملازمان جنگی پلٹن کو کچھ ترقی خطاب ہوگئی اور گوڈر جمعدار جو دائم الحبس تھا رہائی پاگیا
وہ جنگلی جب گرفتار ہوکر اس سٹلمنٹ کو آیا تو اِن ہمارے دوست جنگلیون سے بہت
شہ زور اور قوی تھا مگر مثل وحشی جانور کے پنجرے مین بند معلوم ہوتا تھا- جب اُسنے
جنرل اسٹوارٹ صاحب کے بنگلہ مین ایک آئینہ قد آدم دیکھکر اُسمین ہو بہو اپنی تصویر دیکھی
تو بہت متعجب ہوا اور گاہے آئینے کے سامنے اور گاہے پیچھے جا کر دیکھتا تھا- اس جنگلی
کی زبان ہمارے جنگلیون سے سراسر مختلف تھی- روٹی وغیرہ ہمارے کھانے کی چیزین
اُسکو پسند نہ تھین وہی مچھلی اور سمندر کے کیڑے مکوڑے اور جنگل کے پھل پھول کھانیکا

عادی تھا اگر وہ جیتا رہتا تو اُسکے ذریعہ سے ہماری سرکار رابطۂ اتحاد اُسکی قوم سے پیدا کر لیتی مگر افسوس کہ جنگلی مذکور کو ہمارا کھانا پانی موافق نہوا اور تھوڑے روز مرگیا۔ اسی صاحب کے وقت مین محصول اراضی زرعی و زرچرائی مویشی و محصول ومیرچری وغیرہ اسی سٹلمنٹ مین لگایا گیا۔ ۱۸۷۵ء مین جو سورج کا بڑا گرہن ہوا تھا گرہن مین تاریکی کے اندر کچھ ستارون کی چال دریافت کرنیکے واسطے کچھ منجم صاحب فرانس اور انگلستان کے جزیرۂ نکوبار کو جو کہ ٹھیک خط استوا پر واقع ہے اسی صاحب وقت مین آئے تھے مگر افسوس کہ ٹھیک گرہن کے وقت سورج کے نزدیک نزدیک تھوڑا ابر ہو گیا تھا جسکے سبب سے وہ محنت اُن صاحبون کی ضائع گئی اور شاید سو برس تک وہ سنجوگ پھر حاصل ہووے۔ اسی صاحب کے وقت مین کپتان برچ صاحب چھٹی مئی ۱۸۷۳ء کو اس سٹلمنٹ مین رونق افروز ہوئے اور اُنکے آنے پر برما پولیس موقوف پنجابی پولیس بھرتی ہوئی چنانچہ ۔ اگست سنہ مذکور کو خود کپتان صاحب موصوف پنجابی و ہندوستانی سپاہیون کو بھرتی کر کے پورٹ بلیر کو لائے۔ اس صاحب وقت مین بھی پولیس برما و پنجاب نے مسمیٰ متو ویرن نمبری ۱۰۰۱۰ ایک غریب میعادی قیدی مدراسی کو جنوری ۱۸۷۴ء مین بیگناہ بجرم قتل بنسی متوفی مجرم ٹھہرا کر پھانسی لگوا دیا تھا مگر صاحب چیف کمشنر کی دانائی اور منصف مزاجی کے سبب سے وہ بیچارہ پھانسی کا حکم پا کر رہا ہو گیا اپنی سالانہ رپورٹ سال مذکور مین صاحب ممدوح نے اس دھوکے بازی پولیس کو خوب بیان کیا ہے اگر کسیکو مفصل حال اسمقدمہ کا دریافت کرنا ہو تو میرے ہاتھ کی لکھی ہوئی عرضی اپیل مشمولہ مثل مذکور معروضہ ۳۰ جنوری ۱۸۷۴ء ملاحظہ کرے۔ سردار گجیل سنگھ صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر اسی صاحب کے عہد

۱۵ جنوری ۱۸۷۱ء کو اِس سٹلمنٹ مین پہونچے - اسی صاحب کی کوشش سے اور اسی کے عہد مین دوائم الحبس قیدیون کو بعد ۲ برس کے امید رہائی کی ہوئی - یہ ایک ایسی نئی بات ہے کہ ابتداے عملداری سرکار انگریزی سے ایسی بات کبھی نہین ہوئی تھی کیونکہ کالا ینکے قیدی دائم الحبس کا رہا ہونا محال بلکہ غیر ممکن تھا خیر کسیقدر دائم الحبس قیدیون کو امید تو ہوئی - اسی صاحب کے وقت مین بہارٹ گانون و نیا گانون و اسٹوارٹ گنج و کاربین کوب و بلی ٹان وڈنڈاس پیٹ آباد ہوئے - اسی صاحب کے آخری وقت مین ایک سنگی قلعہ یا گورہ بارک واقع جزیرۂ روس جو کرنیل فورڈ صاحب کے عہد مین شروع ہوا تھا بنکر تیار ہو گیا ایک لاکھ روپئے سے زیادہ اُسکی تیاری مین خرچ ہوا اب دو کمپنی گورہ رجمنٹ اُس بارک مین رہتی ہین - یہ صاحب ساڑھے تین برس اِس سٹلمنٹ کی حکومت کرکے ۷ - مئی ۱۸۷۵ء کو روانہٴ ہند ہوا اور ۲۶ - تاریخ ماہ مذکور کو جنرل بارول صاحب چیف کمشنر و سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کے مقرر ہو کر رونق افروز جزائرِ ہذا کے ہوئے -

Lt. Genl. Barwell

Superintendent

عہد جنرل بارول صاحب بہادر

یہ صاحب بھی بڑا رحم دل اور منصف مزاج اور شیرین زبان نہایت سیدھا سادا تھا اس صاحب کے عہد مین جنرل سٹوارٹ صاحب سے بھی زیادہ افسران سٹلمنٹ کا اختیار بڑھ گیا اس صاحب نے سٹلمنٹ کو دو حصون یعنی سدرن و ناردن پر تقسیم کرکے ایک حصہ ماتحت ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور دوسرا حصہ ماتحت فسٹ اسسٹنٹ کے کردیا جو اختیار منظوری

سزاے پھانسی بذریعہ قانون پورٹ بلیر بابت ۱۸۷۴ء کے صاحب چیف کمشنر انڈمان
ونکوبار کو حاصل ہوا تھا وہ اس صاحب کے وقت مین بذریعہ قانون ۱۸۷۶ء
منسوخ ہو کر حکم ملا کہ تمامی مقدمات جنمین استصواب پھانسی کی ضرورت ہو بحضور گورنر
اجلاس کونسل کے بھیجے جایا کرین - اسی صاحب کے وقت مین موضع گار اچرامان
جنگلی گھاٹ دھاتھی ٹاپو ویٹا کھاڑی دومبر تج لیگنج آباد ہوئے - اسی صاحب کے
ایک بھاری معرکہ فرار ۳۲ نفر قیدیان آمد جدید کا ہی جو ۲ - جنوری ۱۸۷۶ء لوقت
شام کے مقام ابرڈین سے کھلے خزانے فرار ہو گئے اور جس کسی نے انکا تعاقب کیا
مار کر ہٹا دیا ۸ نفر منجملہ ان بھگوڑون کے اسی رات کو گرفتار ہو گئے - ۲ - فروری سنہ الیہ
متصل منگلوٹان کے جنگلیون سے ان بھگوڑون کا مقابلہ ہوا جسمین کچھ آدمی طرفین
مجروح و مقتول ہوئے پھر ۶ - فروری ۱۸۷۶ء کو ایک جماعت فری پولیس سے ان بھگوڑون
مقابلہ ہوا جسمین آٹھ بھگوڑے جان سے مارے گئے اور باقی گرفتار ہو گئے - اس مقدمہ
سردار ٹھاکر سب انسپکٹر پولیس و گورکھ سنگھ سارجنٹ نے بہت عمدہ کارگزاری
اور بھی چند کانسٹبلان پولیس اور بسنت سنگھ ایک دائم الحبس قیدی نے بڑی بہادری
دکھلائی کہ جسکے صلہ مین قیدی مذکور دائم الحبس سے میعادی ۱۴ سال ہو گیا اور
جنڈیل بھی بنایا گیا اور دوسرے لوگون کو بھی حسب حیثیت انعام و اکرام دیا گیا - اسی
کے وقت مین ڈیوک آف بکنگھام گورنر مدراس اور جنرل چیمبرلین صاحب کمانڈر
مدراس ۹ - اکتوبر ۱۸۷۶ء کو واسطے دورہ کے پورٹ بلیر مین رونق افروز ہوئے
دور دور تک یہان دیکھ بھال کر واپس تشریف لیگئے - جاٹم کی بڑی کل جسمین
آٹھ آرے چلتے ہین اور جو ایکدم مین بیسون شہتیرون کو چیر کر پھینکدیوے اسی صاحب

...ت مین تیار ہوئی - بروقت جلسہ خطاب قیصرۂ ہند کے جو یکم جنوری ۱۸۷۷ع کو قریب سات سو
...یون کے ہر دو قسم کی رہائی ہو کر یہان دھوم دھام اور خوشی ہوئی وہ بھی اسی صاحب
...گورنمنٹ کے وقت کی بات ہے - اکتوبر ۱۸۷۶ع کے اخیر مین یہ صاحب ایک فہرست
...یان انڈمن کے پرانے اور نیک چلن قیدیون کی جسمین قریب بارہ ۱۲ تیرہ ۱۳ سو نام کے تھے
...کے حسب الطلب گورنمنٹ بغرض رہائی اُنکے روانہ کر کے خود بھی دہلی مین شریک جلسہ قیصریہ ہوئے تھے
...جنوری ۱۸۷۷ع کو یہان میجر پراتھرو صاحب بہادر قائم مقام چیف کمشنر تھے انھون نے
...کیا ایسے رہائی سات سو قیدیون کے جو گورنمنٹ سے منظور ہو کر آئی تھی حسب ہدایت
...سنہ الیہ کے نیچے لکھی ہوئی اور بھی بہت سی مہربانیان قیدیون پر کین کہ وہ شاید سالہا سال تک
...طرفین کار خلائق رہینگی - جن لوگون کو شرطیہ رہائی ملی اگر وہ کاشتکاری کرنا چاہین تو اُنکو نادن
...ان بھگو ڈسٹرکٹ مین زمین ملیگی اور دس برس تک اُس زمین کا محصول معاف رہیگا اور چھ ماہ تک
...ن مقدم ایسے کاشتکارون کو سرکار سے مفت رسد ملیگی اور اگر شرطیہ رہائی والے کسی دوسری
...گزاری طرح پر اپنی گذران کرنا چاہین تو اُنکو گاے وغیرہ خرید کرنے کے واسطے سرکار سے
...ی بہادر مدد ملیگا اور ایسے رہائی والون کی عورتین چھ ماہ تک سرکار سے مفت رسد پاوینگی -
...ہو گیا اور جب اِن شرطیہ رہائی والون کے ۲۰ برس پورے ہوجاوینگے تو حسب قاعدہ مروجہ
...یا - سی ٹلمنٹ کے اُنکی قطعی رہائی کی سفارش بھی کیجاویگی - ٹکٹ والون کو ہر قسم کا محصول
...اندرہ انجفار اضی وزر چرائی مویشی و محصول میر بحری ایک برس تک برابر معاف رہیگا خوش چلن
...ہوئے انکٹ لیو تمامی دستورات پاس سے ہمیشہ کے واسطے مستثنے کر دیے جاوین اور ایسے ٹکٹ لیو
...ن ایک بار بجاے ہر سہ ماہی کے ماہ بماہ ملاقات کو خط بھیجا کرین اور منگایا کرین - اور جسقدر قیدی اُس

...صاحب... له شرطیہ رہائی بھی سواے ملک جانے کے قطعی آزادی ہے!!

تاریخ کو یہان حاضر تھے اُنکے مردون کے نو مہینے اور عورتون کے چھ مہینے ...
کلاس یعنی درجہ آیندہ کے کم کردیے گئے کہ مرد سوا نو برس مین اور عورتین سا...
برس مین ٹکٹ پایا کرین - اسی صاحب کے وقت مین ۸ا جنوری ۱۸۸۰ع کو ایک
جسمین پانچ گھوڑے اکیس رجمنٹ کے سوار تھے مغرب وجنوب کے طوفان مین پڑا
وقت جزیرہ روس سے بہگیا اور ۲۵ میل کے فاصلے پر جزیرہ ہوی لاک مین جالگا
مارے ہلقے اور تلاطم کے بوٹ تو پتھرون سے ٹکراکر پرزے پرزے ہوگیا بلکہ ایک
ڈوب گیا مگر کئی دن کے بعد اُس اگبوٹ کو جو اُنکے تعاقب مین گیا تھا تلاش کرتے
باقی چارون گھوڑے ملگئے اور اسکے سوا اور بھی کئی مچھلی والون کے بوٹ اور ایک
بوٹ جسمین کئی پولیس کے سپاہی بھی سوار تھے اسی سال مین ڈوب کر بہت آدمی
ہوگئے - اسی صاحب کے وقت مین ۱۸ مارچ ۱۸۸۰ع روس ایلنڈ کا بازار اور ایک
جلکر ہزارون روپیہ کا لوگون کا نقصان ہوگیا اور خدا نخواستہ اگر زور کی ہوا ہوتی
ٹاپو جلجانے کا سامان تھا اُس رات کو یہان کے حکام اور فوج اور قیدیون
آگ بجھانے مین بڑی بڑی کوشش کی خود صاحب چیف کمشنر بہادر و ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ
حکام بر سر موقع پہر دن تک حاضر رہے - ابرڈین کی چھاونی جو جنرل اسٹوارٹ
وقت مین شروع ہوئی تھی اسی صاحب کیوقت مین تمام ہوکر ۱۹ - فروری ۱۸۷۸
احاطہ مدراس کی ایک پوری پلٹن نے آکر اپنی چھاونی کی - اسی صاحب کے وقت
مسٹر والس ہیڈ اسکول ماسٹر اور دو اسکول ماسٹر تعلیم یافتہ مدرسہ کلکتہ اور دو اسکول
ملک پنجاب سے یہان واسطے تعلیم اطفال قیدیون کے مقرر ہوکر آئے اور تعلیم اطفال
بہت ترقی ہوئی چنانچہ اب یہان کے آٹھ اسکولون مین ۴۴ - اوسط روزانہ حاضر

طلبہ کی ہی اور اگر اسی صورت سے تعلیم ہوتی رہی تو عنقریب سیکڑوں رٹیر اور منشی تیار ہوجاینگے
اِسی صاحب کیوقت مین ڈاکٹر رین صاحب جو ۱۸۷۱ء سے اس سٹلمنٹ مین اکثر قیدیون پر
باپ نسے زیادہ مہربان تھے ہند کو تبدیل ہوگئے اور ڈاکٹر ڈوگل صاحب جو سراسر رین صاحب
کی ضد تھے یہان کے بڑے ڈاکٹر ہوکر آئے - ڈاکٹر ڈوگل صاحب نے گرجن کے تیل سے کوڑہ
یعنی جذام کی دوا ایجاد کی جو اِس سے پہلے کوئی نہین جانتا تھا - اس ڈاکٹر کے وقت مین
زخمون پر مٹی باندھنے سے صدہا قیدی مٹی مین ملگئے اور آخر کو ۹ - فروری ۱۸۷۹ء کو
یہ صاحب خود بھی راہی ملک بقا ہوئے - اس صاحب کیوقت مین یہان ایک عجیب ماجرا
واقع ہوا کہ اُسکا نظیر شاید کسی دوسری جگہ بہت ہی کم ہوا ہوگا - یکم اکتوبر ۱۸۸۰ء عیسوی کو
قریب دو بجے دن کے ناگہان ایک ننگ دھڑنگ ہندوستانی تباہ حال بمقام ابرڈین
بنگلہ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پر آکر حاضر ہوا اور بولا کہ مین صاحب سے ملاقات کیا چاہتا ہون
ہم سب لوگ اُسکی حالت عریانی اور برہنگی کو دیکھکر حیران و پریشان ہوگئے جب اُسکو
روبروے صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے لیگئے تو اُسنے بیان کیا کہ میرا نام چیت سنگھ نمبری
۲۱۱۲۸ ہی مین ایک مدت سے فرار ہوکر جنگل جنگل مارا پھرتا تھا مین نے اپنی حالتِ فرار مین
واقع ۲۸ - ماہ ستمبر ۱۸۸۰ء مہا بیر اور دار کو دو دوسرے مفرورون اور ایک جنگلی کو
کالے پہاڑ کے قریب سمندر کے کنارے پر کُلہاڑی سے مار ڈالا اُسیوقت قیدی مذکور کا
اقبال باضابطہ تحریر ہوکر سردار گھیل سنگھ صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بر سر موقع
جاکر تحقیقات کا حکم ملا - چنانچہ صاحب ممدوح مع ڈاکٹر ٹیڈ صاحب کے بسواری آگبوٹ
موقع واردات کو تشریف لیگئے اور وہان جاکر دیکھا تو نہ کوئی لاش ہی اور نہ کچھ نشان
واردات کا پایا جاتا ہی - چوتھی تاریخ ماہ مذکور کو مسمی دار کو مفرور اور آٹھوین کو مسمی مہابیر

جنکا قتل کرنا اِس چیت سنگھ نے بیان کیا تھا زندہ حاضر ہوگئے اور کسی کا مارا جانا بھی
ثابت نہوا اور صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی رپورٹ سے ظاہر ہوا کہ در
کوئی بھی مارا نہین گیا مگر اِس شخص نے اپنی جان سے تنگ آکر ایک یہ حیلہ اپنے پھانسی
پانے کا بنایا تھا کہ کسیطرح اقبالی مجرم قتل تین آدمیون کا ہوکر اِس تکلیف اور زندگی
بیمزہ سے چھوٹ جاوُن - یہ ظاہر ہی کہ دنیا مین بہت لوگ اپنی زندگی سے تنگ ہوکر اپنے
ہلاک کرڈالتے ہین مگر ایسا حیلہ خودکشی کا شاید کسی دوسرے نے نکیا ہو جب اسکا اقبال
لِکھا گیا تو ہم بھی سمجھتے تھے کہ اِسکے پھانسی پانیکے واسطے یہ اقبال بس ہی اور اگر وہی دو نون
مفرور تھوڑے روز اور واپس نہ آتے اور سردار صاحب سا عقلمند اور تجربہ کار پولیس
اسکو تحقیقات نکرتا تو اِس شوریدہ بخت کے پھانسی پانے مین کوئی دقیقہ باقی نرہا تھا
اِسی صاحب کیوقت مین کتاب دستی دستور العمل پورٹ بلیر و ینول پولیس مرتب
جمع ہوکر بمنظوری گورنمنٹ چھاپی گئی اور بندوبست پنجسالہ حسب قاعدہ اضلاع مغربی
وشمال کے یکم جنوری ۱۸۶۰ع سے اِسی صاحب کیوقت مین کیا گیا اور زمینون کی باضابطہ
پیمایش ہوکر کاغذات معمولی بندوبست کے مرتب ہوئے اور گھرون پر بھی محصول لگایا گیا
اِس صاحب کے آخری وقت مین کرنیل ٹبلر صاحب کمانڈنگ آفسر رجمنٹ نمبر
مدراس کی سعی اور کوشش سے ایک مسجد اور ایک مندر بھی بمقام ابرڈین بنایا گیا
یہ صاحب صلح کُل کا مذہب رکھتا تھا اور اپنے ماتحت افسرون کے خلاف بہت کم کرتا
یہ صاحب جسقدر اِس سٹلمنٹ مین پرانا ہوتا گیا اُسی قدر اختیار افسران ماتحت صاحب
ممدوح کا بڑھتا گیا - یہ صاحب اِس چین سے مثل صنم ساڑھے چار برس
سٹلمنٹ مین چیف کمشنری کرکے ۱۲ - دسمبر ۱۸۶۷ عیسوی کو راہی ہند ہوا

کیڈل صاحب بجاے اُنکے قائم مقام چیف کمشنر و سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوکر یکم دسمبر کو رونق افزاے جزائر ہذا ہوئے ..

Major Cadell. V. C.

Present superintendent

عہد میجر کیڈل صاحب سپرنٹنڈنٹ حال

یہ صاحب یکم دسمبر ۱۸۷۹ء عیسوی کو عین انتظار مین اس سٹلمنٹ مین پہونچا اور تخفیف عملہ سٹلمنٹ کا حکم ساتھ لایا - یہ صاحب مدت دراز تک ہندوستانی ریاستون مین پولیٹیکل افسر رہنے کے سبب سے ہندوستانیون کے مزاج اور خو سے خوب واقف ہی اس سبب سے امید ہی کہ یہ صاحب ہر چھوٹے بڑے امر سٹلمنٹ مین خود توجہ کریگا بسلسلہ سماعت اپیل ناراضی افسران ماتحت بھی خود لگا لیگا - اس صاحب کے اس سٹلمنٹ مین پہونچنے کے دوسرے دن شام کو بمقام ویپر اینڈ ایک چین گینگ کے بدمعاش بندی نے مسترپورٹ مین ایک قائم مقام سٹلمنٹ افسر پر حملہ کرکے ضرب پالو سے صاحب ممدوح کو ایسا سخت زخمی کیا کہ ہلاکت مین کچھ دقیقہ باقی نرہا تھا مگر الحمد للہ کہ احمد جمعدار ٹکٹ نمبر ... بنگلیون نے اُس حملہ آور کو پکڑ لیا اور دوسرا وار نکرنے دیا ورنہ خدانخواستہ بصورت بنایا گیا ... ہمارے نئے صاحب چیف کمشنر کا دل ہم لوگون سے شروع ہی مین بدظن ہوجاتا ... کم کرتا اور باعث ترقی تکلیف ہم بیکسون کا ہوتا - اس صاحب کے شروع عہد مین جرائم اقدام قتل و خودکشی وغیرہ بہ نسبت سابق کے کثرت سے ہوئے - اور ۲۵ دسمبر ۱۸۷۹ء کو عین بڑے دن کی خوشی مین ایک بدمعاش مچھلی نے ایک نفر گورہ رجمنٹ نمبر ۸۹ پر جب وہ سمندر مین غسل کرتا تھا حملہ کرکے اُسکو پھاڑ کھایا - اور اس جزیرے مین دریائی جانور

کا صرف یہ پہلا حملہ تھا ورنہ اِس سے پہلے کبھی کوئی مچھلی یا دوسرا دریائی جانور غ
کرنے والون پر اسطرح سے حملہ آور نہین ہوا۔ ۲۳۔ فروری سنہ ۱۸۶ عیسوی کو ۵
بجے شام کے ایک بڑے زور کا بھونچال پورٹ بلیر مین آیا دو منٹ تک زمین ہلتی
بعض مکانات بھی شق ہوگئے۔ اِس صاحب کے عہد مین محکمہ انجنیر یعنی بارک ما
جسکا لاکھون روپیہ سالانہ کا خرچ تھا یکم اپریل سنہ ۱۸۶ عیسوی سے بالکل تخفیف
آگیا اور کام عمارت ہر دو صاحب ضلعون کے علاقہ مین ہوگیا اور یکم جنوری سنہ ۱۸۱
سے بجائے پوری پلٹن مدراس کے صرف دو کمپنی رہا کرینگی اُسکے عوض مین بجا
چارسو ملازمان پولیس کے آٹھ سو جوان پولیس مین رہا کرینگے اسمین لاکھون رو
سالانہ کی تخفیف ہوئی۔

انتظام حکومت سٹلمنٹ

اب بعد تحریر واقعات عجیبہ عہد ہر سپرنٹنڈنٹ کے اجمالاً ذکر انتظام حکومت سٹلمنٹ کا کرتا ہون
یہ جزائر انڈمان مثل دوسری چیف کمشنریون کے ایک لوکل گورنمنٹی ہے - بموجب اشتہار
ہوم ڈپارٹمنٹ نمبری ۵۷ - مورخہ ۱۲ - مارچ ۱۸۷۴ع ایکٹ نمبر ۱۴ ۱۸۷۴ عیسوی
اِس سٹلمنٹ مین جاری ہوگیا اُس ایکٹ کی دفعہ ۵ کی روسے صاحب چیف کمشنر بہادر
کو اختیار ہی کہ جس جس ایکٹ کو چاہین یہان سے متعلق کردیوین اور جس حاکم کو جو اختیارات
دیوانی یا فوجداری کے چاہین عطا کرین - اور نیز حسب منشاء دفعہ ۱ - باب ۳ - ایکٹ پارلیمنٹ
مجریہ ۱۸۷۰ع جلوس ۳۳ ملکہ معظمہ وکٹوریا صاحب چیف کمشنر کو بحیثیت لوکل گورنمنٹ اختیار ہی کہ جو
قانون اس سٹلمنٹ کیواسطے چاہین تیار کرکے بمنظوری گورنمنٹ ہند یہان جاری کرادیوین -
حسب منشاء دفعہ ۳۱ قانون پورٹ بلیر مجریہ ۱۸۷۶ع کے صاحب چیف کمشنر بہادر
اس قسمت کا سشن جج ہی - صاحب چیف کمشنر بہادر کا حکم ناطق ہی اُسکا اپیل نہین ہوسکتا
صرف واسطے منظوری پھانسی کے بحضور گورنر جنرل ہند کے مثل روانہ کرنا ہوگا
مقدمات دیوانی مین صاحب چیف کمشنر بہادر بمنزلہ ہائی کورٹ ہی - کوئی جہاز یا مسافر
یا کوئی مال و اسباب بلا اجازت صاحب چیف کمشنر بہادر کے کسی جزیرہ مین منجملہ جزائر
ہٰذا کے نہین آسکتا اور نہ کوئی آدمی بلا اجازت صاحب چیف کمشنر بہادر کے اِس سٹلمنٹ
سے جاسکتا ہی اور کسی قسم کی شراب یا افیون یا گانجا یا کوئی اور مضر یا نشئی چیز یا کوئی ہتھیار
مثل بندوق و تلوار وغیرہ یا باروت یا کوئی دوسرے بھک سے اُڑجانے والے مادے
بلا اجازت تحریری صاحب چیف کمشنر بہادر کے نہ کوئی اس سٹلمنٹ مین لاسکتا ہی اور نہ
اپنے پاس رکھ سکتا ہی اور نہ فروخت کرسکتا ہی اور تمامی افسر متعلقہ سٹلمنٹ مع افواج

صاحب چیف کمشنر بہادر کے ماتحت ہین یہ صاحب جزیرۂ روس ایلینڈ صدر مقام جزائر
ہذا مین رہتا ہی - اسکی تنخواہ تین ہزار روپیہ تک ہی اس صاحب چیف کمشنر کے ماتحت
ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جو معاملات فوجداری مین مجسٹریٹ ضلع اور مقدمات دیوانی مین
جج ضلع کا اختیار رکھتا ہی اور پندرہ سو روپیہ تک تنخواہ پاتا ہی بمقام ٹاپو اپرڈین رہتا ہی - دو
افسر فسٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ہی وہ صاحب معاملات فوجداری مین فسٹ کلاس مجسٹریٹ
اور دیوانی مین پانچ ہزار روپیہ تک کے مقدمات سماعت کرنے کا اختیار رکھتا ہی
اور ایک ہزار روپیہ تک تنخواہ پاتا ہی اور بمقام جزیرۂ چاٹم قیام رکھتا ہی یہ دونون صاحب
یعنی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور فسٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سوا سے اختیارات قانونی مندرجہ با
کے اس سٹلمنٹ کے دونون ضلعون یعنی سدرن و ناردن کے افسر ضلع ہین اس اختیار
یہ دونون صاحب مساوی ہین اور ماتحت وہدایت صاحب سپرنٹنڈنٹ کے کام کرتے ہین
اِن دونون افسران ضلع کے سوا سے ایک سکن اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جسکی تنخواہ ۱۲۵ تک
اور دوسر انتھارڈ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جسکی تنخواہ سات سو روپیہ تک ہی اور دو فسٹ کلاس
اکسٹرا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جنکی تنخواہ چھہ چھہ سو روپیہ تک ہی اور تین سکن کلاس
اکسٹرا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جنکی تنخواہ چار چار سو روپیہ تک ہی ماتحت دونون حکام ضلع
کام کرتے ہین اب مع صاحب چیف کمشنر دس سٹلمنٹ افسر جنکی تنخواہ آٹھ ہزار پچاس رو
تک ہی اس سٹلمنٹ کی حکومت کرتے ہین - انکے سوا ے ایک انجنیر اور تین ڈاکٹر
ڈاکٹرون گورہ رجمنٹ و ہندوستانی پلٹن کے اور کمسریٹ افسر اور ایک کپتان گھاٹ اور
کمپنی گورہ رجمنٹ اور ایک پوری نیٹو رجمنٹ اور ایک سرکاری آگبوٹ مع اور بہت
افسران ماتحت متعلقہ ہر سررشتہ کے اس سٹلمنٹ مین رہتے ہین - اور بحساب ۵ نفر فیصدی

قیدیون کے قریب چارسو آدمیون کے سردست یہان پولیس موجود ہی اور کسیقدر ضروری
ترمیم ہوکر دستورالعمل اودھ پولیس کا یہان جاری ہی - ایک کمپنی کا آگبوٹ جسکا خرچہ قریب
دس ہزار روپیہ ماہواری کے ہی مہینے مین ایک مرتبہ کلکتہ سے یہان آتا ہی اور انکو بار اور
رنگون ہوکر پھر کلکتہ کو واپس چلا جاتا ہی اب خرچ اس سٹلمنٹ کا قریب بارہ لاکھ روپیہ
سالانہ کے ہی مگر ہر قسم کی آمدنی چالیس ہزار روپیہ سالانہ سے بھی کم ہی کہ اس صورت مین
قریب گیارہ بارہ لاکھ روپیہ کے اس سٹلمنٹ مین سرکار کو نقصان ہوتا ہی -

اب بعد مختصر تذکرہ انتظام حکومت سٹلمنٹ کے کسیقدر ذکر پولیس پورٹ بلیر کا بھی کرنا ضرور ہی
عہد جان ہاٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ دوم سے قریب ایکسو آدمیون کے یہان قیدی پولیس
مقرر ہوا اور شروع عہد کرنیل فورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ چہارم تک وہی قیدی پولیس ہر جا پر
مین حفاظت و نگہبانی ضروری کرتے تھے اور انکو وردی وغیرہ دیکر ضروری قواعد بھی
سکھلائے گئے تھے - فورڈ صاحب کے اخیر وقت مین یہان برہما پولیس مقرر ہوکر آیا مگر چند
مقدمات مین انکا فریب ثابت ہوجانے سے عہد جنرل سٹوارٹ صاحب مین برہما پولیس
نکالا گیا اور بجائے انکے پنجابی پولیس مقرر ہوا - اس پنجابی پولیس کے اول ڈسٹرکٹ
سپرنٹنڈنٹ کپتان برچ صاحب مقرر ہوئے مگر اسی اثنا مین سردار بگھیل سنگھ صاحب
ایک بڑے خاندانی رئیس باشندہ وڈالہ ضلع سیالکوٹ کے جو ایام بغاوت سے اودھ پولیس
مین افسر تھے اکسٹرا اسسٹنٹ مقرر ہوکر یہان تشریف لائے اور اخیر کو انکی لیاقت اور دانائی
اور تجربہ کاری پولیس کے سبب سے کچھ عرصہ تک قائم مقام اور بعدہ بذریعہ چٹھی ہوم ڈپارٹمنٹ مورخہ
۱۱ جولائی ۱۸۸۰ع مستقل سپرنٹنڈنٹ پولیس پورٹ بلیر کے مقرر ہو گئے - اس سردار صاحب کی
دانائی اور خوش انتظامی کے سبب سے فرار بذریعہ بوٹ جو پیشتر یہان اکثر ہوتی تھی بکلی بند ہو گئی

اور دوسرے جرائم بھی بہ نسبت پہلے کے بہت ہی کم ہو گئے ظلم و فساد کا دروازہ مسدود
مسلمان فری خواہ قیدی رات کو کھلے دروازہ سوتے اور اس صاحب کے حق مین دعاء خیر

حساب آمدنی و خرچ سالانہ پورٹ بلیر و نکوبار

مرتبہ یکم اپریل ۱۸۹۰ء عیسوی

آمدنی	خرچ
زر چرائی مویشی بحساب دو روپیہ و یکروپیہ سالانہ ...۰۰ روپیہ	تنخواہ - ۹ نفر افسران سٹلمنٹ - ... ۱۵۰۰۰ر
فی راس گائے و بیل ۲ر فی راس بکری -	
محصول میر بحری بشرح دو آنہ فی نفر سے ... ۲۰۰ روپیہ	تنخواہ - ۱۷ نفر عملہ کچہری و خرچ ... ۱۸۰۰۰ر
سو پائی فی نفر تک بلحاظ فاصلہ مسافت -	کنٹنجنٹ -
مالگذاری اراضی دھنیار و پہاڑی و زراعت ... ۲۰۰۰ روپیہ	تنخواہ دو نفر ... ۱۱۰۰ر
ٹکس مکانات و زر نیلام اراضیات متوفیان وغیرہ -	پادری صاحبان -
بابت ٹھیکہ سالانہ لعاب ابابیل - ... ۳۰۰۰ روپیہ	تنخواہ - ۳۵ نفر ملازمان علاقہ کمسریٹ - ... ۲۴۰۰ر
زر نیلام بہار باغات سرکاری واقع سٹلمنٹ ... ۳۰۰ روپیہ	تنخواہ - ۴ نفر ملازمان خزانہ ۴۵۰۰ر
زر کانجی ہوس بحساب فی راس گائے ۸ر ... ۶۰۰ روپیہ	تنخواہ - ۲۹ نفر علاقہ مرین ڈپارٹمنٹ ۶۲۵۰ر
و ۴ر فی راس بکری -	یعنی گھاٹ و یکنفر اوورسیر صاحب علاقہ جنگل -
زر جرمانہ کورٹ - ... ۴۰۰ روپیہ	تنخواہ و پارچہ وردی ۱۰۱۴ نفر عملہ پولیس ۹۱۳۰۵
بابت فروخت دیسیدار داشیاء ... ۱۵۰۰ روپیہ	تنخواہ - ۵ نفر اوورسیران و دیگر ۱۰۴۵۰ر
ساخت سٹلمنٹ و دیگر متوفیات متفرق -	رہائی یافتگان محافظ قیدیان
میزان ... ۹۱۰۰ روپیہ	تنخواہ نقد قیدیان ... ۱۰۰۰۰ر

خرچہ جیل و بیڑی و رسد قیدیان وغیرہ وشراب وچارہ مویشی و تیل روشنی و ظروف قیدیان وغیرہ ہر شی متعلقہ کمسریٹ۔	۳۸۰۰۰ روپیہ
خرچہ ادویات وغیرہ ہسپتال۔	۴۰۰ روپیہ
خرچہ رنگ و بوٹ و کوئلہ وغیرہ گودام مرین بشمول نکوبار۔	۵۰۰۰ روپیہ
خرچہ پارچہ وردی قیدیان۔	۴۵۰۰ روپیہ
خرچہ کلہاڑی و پاتو وغیرہ ہتھیاران۔	۳۰۰۰ روپیہ
کمیشن بقالان۔	۳۵۰۰ روپیہ
خرچہ جنگلیان۔	۴۳۰۰ روپیہ
خرچہ اسکول وکتاب خانہ وڈاک۔	۶۶۵۰ روپیہ
محصول آگبوٹ کمپنی	۲۲۳۰۰ روپیہ
خرچہ نکوبار	۵۰۰۰ روپیہ
تنخواہ و خرچ عمارات یعنی محکمۂ انجنیر صاحب تخمیناً	۱۰۰۰۰ روپیہ
میزان کل۔	۱۲۲۳۵۵ روپیہ

اسمین خرچ فوج وآگبوٹ وجہازِ سرکاری متعینہ پورٹ بلیر شامل نہین ہی۔

مشہارے ایک لاکھ روپیہ ۱۰۰۰۰۰ روپیہ

باقی ۲۲۳۵۵ روپیہ



ارل میو صاحب بہادر کے۔ پی۔ جی۔ ایم۔ ایس۔ آئی



شیر علی قیدی انڈمنی ۱۵۵۵۷

Chapter III

On the Assassination of Lord Mayo.

فصل سوم ۳

حالات قتل نواب امیر کبیر لارڈ میو صاحب بہادر

یہ صاحب ۲۱- ماہ فروری سنہ ۱۸۲۲ء مین بمقام ڈبلن جزیرۂ ایرلنڈ مین پیدا ہوئے اپنے گھر کے بڑے امیر کبیر و خاندانی لارڈ یعنی نواب تھے سنہ ۱۸۶۹ء مین بجائے جان لارنس صاحب کے ملک ہند کے گورنر جنرل اور ویسرائے مقرر ہوکر رونق افروز مسند گورنری ہند کے ہوئے - اُنکے مُلکی و مالی و لشکری انتظامات قابل تعریف ہین - اب قبل ذکر کرنے معرکہ قتل لارڈ صاحب کے اُنکے پورٹ بلیر کو آنے کا سبب تحریر کرتا ہون تاکہ ناظرین کو سارا حال اول سے آخر تک معلوم ہوجاوے سنہ ۱۸۷۱ء مین بعد تشریف لیجانے کرنیل مین صاحب کے بعہد میجر بلیفر صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ کے ایک کرسچن قیدی نے ایک دوسرے کرسچن قیدی کو حالت نشۂ شراب مین جان سے مار ڈالا اور بوجہ شرافت قومی اُسکا مقدمہ مع گواہان وغیرہ کے سپرد ہائی کورٹ بنگال کے ہوا اور عند تحقیقات ہائی کورٹ کے کرسچن قیدیون کی آزادی اور شراب خواری وغیرہ موبمو ثابت ہوگئی اور اِسکی رپورٹ اور حالات مفصل آزادی قیدیان مذکور کی گوش گزار لارڈ میو صاحب کے ہوئی - یہ سب حالات معلوم ہوکے ارادہ لارڈ صاحب بہادر کا واسطے درست کرنے قواعد سٹلمنٹ ہذا کے ہوا تب اُس مین

غور کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ بہت مشکل اور خطرے کا کام ہی کہ صرف ایک سپر[نٹنڈنٹ]
ایک اسسٹنٹ کے ایکسٹرا گورون کے ساتھ آٹھ نو ہزار قیدیون کی کہ جنمین ہزارون
بدمعاش اور ڈکیت و خونی وغیرہ جمع ہین حفاظت کرسکین اسواسطے ضرور ہی کہ تمامی
اور دستور و قواعد سٹلمنٹ کی بدلی کرکے ایک عمدہ اور سخت قاعدہ تجویز ہوکر ایک
جماعت پولیس اور ایک ہندوستانی پلٹن مع بہت سے سٹلمنٹ افسرون کے یہان تق[رر]
کرنیل مین صاحب بہادر نے اپنے تین چار برس کے تجربات کا ایک دستور العمل
کا تحریر کرکے سنہ ۱۸۶۵ع مین بحضور گورنر جنرل بہادر کے روانہ کیا تھا تب لارڈ میو صاحب
نے اسکو مطالعہ فرماکر اسکی تبدیلی اور ترمیم کا ارادہ کیا اور دل وجان سے اس کام مین
ہوئے اور چاہا کہ بیس ہزار قیدیون کے رہنے کا اس سٹلمنٹ مین بندوبست کیا
اسواسطے ایک قانون جسکا مفصل حال اس کتاب کے دوسرے مقام پر ملیگا تیار
۱۰ جون سنہ ۱۸۷۱ع کو لارڈ صاحب نے اپنے قلم خاص سے اسکی تصحیح وترمیم کرکے
چارج جزائر انڈمان کا جسکو میجر جنرل اسٹوارٹ صاحب لینے والا ہی بہت بھاری
کا کام ہی اور میرے خیال مین تمام ہند کی سرکاری خدمتون مین کوئی خدمت اس
زیادہ جوابدہی اور ہوشیاری سے چلانے کی نہین ہی اور مجکو امید قوی ہی کہ اگر جنگا[ت]
انڈک توجہ کرکے بندوبست کرینگے تو تھوڑے ہی عرصہ کے بعد وہان کی آمد سے وہان
جو لاکھون روپیہ سالانہ کا ہی نکل آویگا - وہ دستور العمل عدید جو پورٹ بلیر سے دو ہزار
فاصلہ پر کوہ شملہ مین ٹھیکر بنایا گیا تھا اب جنرل اسٹوارٹ صاحب کے حوالہ ہوا کہ اسکو
مذکور مین لیجاکر اور چلاکر دیکھو - جب جنرل صاحب موصوف نے یہان پہونچکر ان
چلانا شروع کیا اور بعد کسیقدر چلانے کے اپنے نتیجہ کارگذاری کی رپورٹ بحضور گورنر جنرل

روانہ کی تو اُسمین یہ لکھا تھا کہ جب تک کوئی شخص یہان آنکر جزائر ہذا کو خود نہ دیکھے تب تک قواعد و طرق کارروائی جزائر ہذا اُسکی سمجھ مین نہین آسکتے بنابرین اب لارڈ صاحب بہادر نے مصمم ارادہ فرمایا کہ جزائر مذکور کو خود جاکر معاینہ فرمائین۔

چند باتون کے سبب سے جو اُسوقت صاحب ممدوح کے سامنے پیش تھین ملک برھما اور جزائر انڈمان اور ملک اُڑیسہ مین خود رونق افروز ہوکر وہان کا بندوبست عمدہ طور پر کرنا منظور خاطر تھا اسواسطے یہ ارادہ کیا کہ اول برھما اور وہان سے انڈمان اور وہان سے اُڑیسہ جاکر بعدہ کلکتہ واپس آنا چاہیے - ۲۴- جنوری سنہ ۱۸۷۲ع کو بسواری جنگی آگبوٹ فری گیٹ گلاس گیو اور آگبوٹ ڈھاکہ کے کہ جو جہازی کمپنی کلکتہ نے لارڈ صاحب بہادر کے ہمراہ رکاب کردیا تھا لارڈ صاحب بہادر بمعیت لیڈی میو صاحبہ و مسمی ملمین صاحب مسٹر بروالیس صاحب و مس نارمن و مسٹر و مس ٹچس فارن سکرٹری و مسٹر و مس بران صاحب و مسٹر و مس اسمتھ صاحب و کرنیل ہالسی مع مس خود و مسٹر السن کالر مع میم صاحبہ خود و کرنیل تھولیر صاحب مع میم صاحبہ و دختران خود و لیڈی بارنٹ صاحب و کرنیل رندال مع میم صاحبہ خود و مسٹر ایلن و مسٹر گریالڈ فرچیر پلیڈا ور ذاتی اسٹاف افسران لارڈ صاحب و پراوٹ سکرٹری اور چار مصاحب خاص گورنر صاحب کے کلکتہ سے روانہ رنگون ہوئے - جب لارڈ صاحب بہادر کلکتہ سے سوار ہوگئے اُسوقت لفٹنٹ گورنر بنگال اور دوسرے بہت سے معزز سردار لارڈ صاحب کے رخصت کرنے کو گھاٹ پر موجود تھے لارڈ صاحب بہادر بہت غمناک چہرے سے اُن سردارون سے رخصت ہوئے کیونکہ اُس زمانہ مین جانب ثالث دارالسلطنت بلوچستان کے کسیقدر گڑبڑ تھی اور تھوڑے روزون کے آگے صاحب ممدوح نے ایک ایلچی طرف سیستان کے روانہ فرمایا تھا اُسکی طرف بھی دل

لگا ہوا تھا باین وجہ چلتے وقت یہ بھی فرمایا کہ اگر جانب سرحد سے کچھ خراب خبر مجکو پہونچی
تو مین انڈمان واڑیسہ نہین جاؤنگا برہما سے واپس کلکتہ آؤنگا - ملک برہما مین پہونچ
رنگون کا ملاحظہ کرکے مولمین کو تشریف لیگئے اور وہان سے ۵ - فروری سنہ ۱۸۷۲ع کو
بجانب انڈمان مع صاحب چیف کمشنر بہادر ملک برہما کہ وہ بھی بسواری آگبوٹ نمیسس
ہمراہ رکاب صاحب ممدوح کے ہوگئے تھے کوچ کیا - ۸ - فروری سنہ ۱۸۷۲ع کو سات بجے
کے بعد فجر سے ایک دوسرے کے بعد چار آگبوٹ راس ایلینڈ کے شرقی جزائر کی آڑ سے
سامنے کے سمندر مین نظر آنے شروع ہوئے اور آٹھ بجے تک چارون آگبوٹ نے پہونچ
مابین راس اور ابرڈین کے لنگر ڈالدیا اس سے پہلے کبھی ایکساتھ چار آگبوٹ اس جزیرہ
مین جمع نہوئے تھے اِن چارون آگبوٹ مین فری گیٹ گلاس گو اور ڈوتا کہ لارڈ صاحب
اور اُنکے ہمراہیون کی زیرسواری تھے اور نمیسس پر چیف کمشنر بہادر ملک برہما کے ہمراہ رکاب
صاحب بہادر ممدوح الصدر آئے تھے اور اسکوشیا چوتھا آگبوٹ اُسی دن کلکتہ سے ڈاک
لیکر آیا تھا - لارڈ صاحب بہادر کے دل مین جزیرۂ انڈمان مین جلدی سے پہونچنے کی
بہت تمنا تھی اب آٹھ بجے کے وقت لنگر ہونے کے ساتھ ہی چاہا کہ اُترکر اس ایلینڈ کو
ملاحظہ کرین - لیکن دوسرے ہمراہیان صاحب ممدوح کے اُسوقت مانع ہوئے
اس ایلینڈ مین حاضر تھا سات بجے فجر سے ہر مرد و عورت خواہ فری خواہ قیدی
اونچی جگہون پر کھڑے ہوکر آگبوٹون کی آمد کا نظارہ کررہے تھے اور لارڈ صاحب
کی ایسی خوشی ہر دل مین سمائی تھی کہ ہر متنفس کو گویا وہ دن عید تھا ہر قیدی یہ سمجھتا
کہ لارڈ صاحب بہادر مجھکو تو ضرور رہائی دیجاوینگے - ۹ بجے کے قریب جنرل اسٹوارٹ صاحب
بہادر فری گیٹ مین تشریف لیگئے اور وہان جاکر پراوٹ سکرٹری کو مطمئن کردیا کہ

اسطے حفاظت لارڈ صاحب بہادر کے بخوبی بندوبست کردیا ہی مستقلی قیدیون کو کہ جنگی
جانب سے کچھ خطرہ ہی حکم دیا گیا ہی کہ اپنے اپنے کام پر سے غیر حاضر ہونے پائین اور
فری پولیس کی گارد بھری ہوئی بندوقین لیکر آگے پیچھے اور داہنے بائین لارڈ صاحب بہادر
کے ہنگی اور وپیر وغیرہ مین جہان زیادہ بدمعاش رہتے ہین سوائے فری پولیس کے
جنگی پلٹن بھی مسلح ہوکر تیار رہیگی اب لارڈ صاحب بلاتامل اُترکر ٹاپوون کا ملاحظہ فرماوین
اسی دم لارڈ صاحب بہادر بوٹ مین سوار ہوکر مع چند ہمراہیان خود گھاٹ راس ایلنڈ پر
رونق افروز ہوئے اور بوٹ مین قدم رکھنے کے ساتھ ہی ۱۲ ضرب توپ کی سلامی ہوئی
سوائے مستقلیون کے ہر کہ ومہ مرد وعورت لڑکے بچے فری وقیدی بڑی دھوم دھام سے
ل پہ حاضر وناظر تھے لارڈ صاحب بہادر ٹاپو مین اُترنے کے ساتھ ہی بازار کی طرف
متوجہ ہوئے فری اور قیدیون کا چارون طرف لارڈ صاحب بہادر کے ایک ازدحام تھا
قل اسکول راس ایلنڈ کو ملاحظہ فرمایا بعدہٗ بازار مین ہوکر قیدی ہسپتال مین تشریف
یجا کر وہان مردانہ وزنانہ ہسپتال کو ملاحظہ فرمایا ازان بعد سات و دو نمبر کی
بھرکون کے بیچ ہوکر سات نمبر بارک کے شمالی کنارہ پر بہت دیر تک کھڑے رہے اور
جنرل صاحب سے دوبارہ بنانے ریل کے بات چیت کرتے رہے اور وہان سے جنگی
ٹن کی بارک کو ہوکر گرجا مین تشریف لیگئے اور گرجا کے دروازے پر کھڑے ہوکر بہت
یر تک نسبت ترقی آبادی سٹلمنٹ اور خصوصاً مونٹ ہریٹ کے جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر
سے گفتگو کرتے رہے اور گرجا سے جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر کے مکان پر تشریف لیگئے
اور وہان کسیقدر ٹھہرکر ٹفن کھایا۔ راہ مین چلتے وقت اگر کبھی فری پولیس کے لوگ
لارڈ صاحب کے بہت نزدیک ہوجاتے اور قیدیون کو ذرا دور ہٹا دیتے تو لارڈ صاحب

باہم ہوکر پولیس کو دور کردیتے تھے راقم کو چند بار اسوقت ساتھ چلنے مین اتفاق
کہ لارڈ صاحب بہادر خود اسقدر متصل ہوگئے تھے کہ کپڑے سے کپڑا چھو جانے کی نوبت
اور پٹی افسر و منشی وغیرہ معزز قیدی ایسے ملے ہوئے بیچ مین چلے جاتے تھے کہ انکو بعد
کے مصاحب وغیرہ سے بھی بعض وقت صاحب ممدوح کے نزدیک ہوجاتے تھے اور انکل
کے چہرہ سے ایسی خوشی معلوم ہوتی تھی کہ کپڑون مین پھولے نہ سماتے تھے اور لارڈ صاحب
کے آنے کے پہلے سے جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر و نیز دوسرے افسران سٹلمنٹ فری
ہلوگ پورانے قیدیون سے وعدہ واثق کیا تھا کہ بروقت تشریف لانے جناب لارڈ صاحب
کے تم سب پورانے اور خوش چلن قیدی اور خصوصاً قیدیان بغاوت وغیرہ یکقلم
اس امید پر ہم سب پورانے قیدی اپنے تئین چھوٹا ہوا سمجھکر مارے خوشی کے پھولے
تھے اور ہر دل پر وہ کیفیت خوشی اور شادمانی کی طاری تھی کہ جسکو یہ قلم دوزبان بیان
نہین کرسکتا۔ بعد اسکے لارڈ صاحب مع رفقا خود گورہ بارک کو تشریف لیگئے اور
جزیرہ رس ایلنڈ کو ملاحظہ فرماکر بخیر و عافیت اگبوٹ کو لوٹ آئے اور پھر وہان سے
بعد وپر ایلنڈ کو تشریف لیگئے۔ جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر اُس روز تمام دن لارڈ
بہادر کے داہنی طرف اور پرائیوٹ سکرٹری لارڈ صاحب بہادر کے بائین طرف اور
مصاحب لوگ صاحب ممدوح کے ارد گرد رہے بعد ملاحظہ وپیر اور جیل وپیر کے
کے صاحب ممدوح چاٹم مین پہونچے اور وہان آرہ گھر وغیرہ کو بہت دیر تک دیکھتے
ایک تختہ لال لکڑی کا جو آرہ گھر مین پڑا تھا اور جسکا آخر کو صندوق کفن و دفن صاحب
کا بنایا گیا بہت پسند فرمایا اس دن بھر کے گشت مین چند قیدیون نے عرضیان
لارڈ صاحب بہادر کو دین صاحب ممدوح نے وہ عرضیان بہت خوشی سے

...اب ٹم سے چلتے وقت صرف ایک گھنٹہ دن باقی رہا تھا اسوقت لارڈ صاحب نے
...کی تو فرمایا ہم اسوقت مونٹ ہریٹ کو بھی دیکھ سکتے ہین پراویٹ سکرٹری جسکا کام تھا کہ لارڈ صاحب
...کھے کہ بعد غروب آفتاب کے باہر رہنے دیوے مانع ہوا اور عرض کیا کہ اب وقت بہت تنگ
...ہے اور لا حاصل فجر مونٹ ہریٹ کو چلکر ملاحظہ کرینگے لیکن لارڈ صاحب نے نہ مانا اور جب جنرل ... صاحب
...لارڈ صاحب نے ارادہ مصمم لارڈ صاحب کا اسوقت مونٹ ہریٹ جانیکا دیکھا تو ایک بوٹ مین گارد
...سٹلمنٹ فوری پولیس کا ہوٹون کو اول روانہ کردیا بعد اسکے لارڈ صاحب بھی مع ہمراہیان خود ہوٹون مین
رونق افروز ہوئے جب ہوٹون مین پہونچے تو پانچ گھنٹے بج کر تھوڑی دیر ہوئی تھی اور
بہت ٹھنڈا اور سہانا وقت تھا۔ اس سٹلمنٹ مین مونٹ ہریٹ سب سے بلند پہاڑ سطح سمندر
سے ۱۱۱۶ فٹ اونچا ہی اور چلنے مین پل ہوٹون سے قریب ڈیڑھ میل کے چڑھائی کی راہ ہی
کرنیل ٹیلر صاحب سپرنٹنڈنٹ سوم کے وقت مین یہ مونٹ یعنی پہاڑ بنام ہریٹ بیگم کرنیل صاحب
موصوف کے آباد کیا گیا تھا اور اسی سبب سے مونٹ ہریٹ کہلاتا ہی یہ پہاڑ اونچا ہونے
کے سبب سے نسبت اور سب جگہون کے زیادہ سرد ہی یہان یہ پہاڑ شملہ کا کام دیتا ہی
گرمی کے موسم مین اکثر صاحب لوگ وہان جا کر رہتے ہین مونٹ ہریٹ کی چوٹی پر سے
تمام سٹلمنٹ اور آس پاس کے جنگل اور سمندر اور کھاڑیان مثل ہتھیلی کے نظر آتے ہین اور
دیکھنے والے کو عجب کیفیت ہوتی ہی۔ ہوٹون مین لارڈ صاحب کی سواری کے واسطے
ایک پالکی حاضر تھا مگر دوسرے لوگون ہمراہیان کے واسطے کچھ سواری حاضر نہ تھی اسواسطے
اول لارڈ صاحب بہادر اکیلے ٹٹو پر سوار ہونے سے راضی نہوئے اور چاہا کہ سب کے
ساتھ پا پیادہ چلین مگر سب کے مصر ہونے سے آخر کو سوار ہوئے لیکن نصف چڑھائی پر جا کر جناب
ممدوح ٹھہر گئے اور فرمایا کہ اب پانون چلنے کی میری باری ہی کوئی تم مین سے اسپر سوار ہوجاؤ

لیکن اُن لوگون نے نمانا۔ جب لارڈ صاحب بہادر اوپر پہونچے تو اُس جگہہ کو
خوش ہوئے اور فرمایا کہ اِس سٹلمنٹ مین بہت جگہہ ہے جسمین لاکھون آدمی رہ سکی
وہ وقت غروب آفتاب کا تھا لارڈ صاحب بہادر وہان بیٹھکر سمندر مین غروب آفتا
تماشا دیکھنے لگے دو ایک مرتبہ آہستہ سے بولے کہ کیا خوبصورت جگہہ ہے اُسکے بعد تھوڑ
ٹھنڈا پانی پیا اور پھر مغرب کی طرف دیکھکر اپنے پراوٹ سکرٹری سے فرمایا کہ ایسا
نظارہ مین نے اپنی ساری عمر مین کبھی نہین دیکھا۔ اب اندھیرا شروع ہوگیا اور
اُترنے کی تیاری ہونے لگی اور جب قریب تین حصے کے راہ اُتر آئے تو کچھ آدمی
مشعلون کے اُس تاریک وقت اور جنگل کے اندھیرے مین ہوٹون کی طرف سے
عالم جنات کے پہونچے وہان سے اب سب آدمی مشعلون کی روشنی مین ہوٹون تک آ
تو اُسوقت اگبوٹ مین سات بجے تھے اور تاریکی مثل ظلمات کے چارون طرف چھا گئی
اب لارڈ صاحب بہادر پل ہوٹون پر پہونچے دو مشعل والے لارڈ صاحب کے آگے
سپرنٹنڈنٹ صاحب اور پراوٹ سکرٹری لارڈ صاحب بہادر کے داہنے بائین اور ایک
لفٹنٹ اور ایک کرنیل ڈری گیٹ گلاس گیو کے تھوڑے فاصلے پر پیچھے کی طرف لارڈ صاحب
کے داہنے بائین چلتے تھے اور مسلح گارد فری پولیس کا لارڈ صاحب بہادر کے پیچھے
پاؤن سے پاؤن ملا ہوا چلتا تھا اُسوقت سپرنٹنڈنٹ صاحب لارڈ صاحب بہادر سے اجازت لیکر
نمائش گاہ کی تیاری کی بابت جو لارڈ صاحب بہادر کے دکھلانے کے واسطے بمقام
۹ تاریخ کی فجر کو ہونیوالی تھی ایک طرف کو ہٹ گئے اُسوقت لارڈ صاحب بہادر نے پیچھے
پراوٹ سکرٹری کے آہستہ آہستہ چلکر گھاٹ کی سیڑھیون کی طرف جاکر بوٹ مین اُترنا
چاہا اُسوقت یک بیک لارڈ صاحب بہادر کی طرف کچھ ضرب کے کھٹکے کی آواز سُنی گئی

ور جب اُسطرف دیکھا تو معلوم ہوا کہ لارڈ صاحب کی پشت پر کوئی ہاتھ مع چھری کے
کر رہا ہے اور ایک آدمی لارڈ صاحب کی پشت پر چمٹا ہوا ہے اُسی دم ہیڈ افسر وغیرہ نے
آدمی قاتل پر گر پڑے اور اُسکو پکڑ لیا اُسمین اُجن نام ایک قیدی کو تو الی پیادہ نے
قاتل کو پکڑ کے چھری اُسکے ہاتھ سے چھین لی کیونکہ مشعلین اُسوقت گل ہو کر اند
ھیرا ہو گیا تھا اور ایسی گڑبڑی پڑ گئی تھی کہ اگر قاتل پکڑا نجاتا تو وہ اور کئی ایک کو
صاحب سپرنٹنڈنٹ کو ضرور مار ڈالتا۔ اِس بہادری کے صلہ مین اُجن کو تو الی پیادے کی
رہائی ہو گئی اور بہت سا انعام اور اچھی نوکری اُسکے ضلع مین دیگئی جب مجرم پکڑا گیا
پولیس والے شیر ہو گئے اور اگر پرائیوٹ سکرٹری اُسکو نہ چھڑا دیوے تو وے اُسکو مار مار کر
سے ٹکڑے اُڑا لیتے اُس دھکم دھکا مین لارڈ صاحب بہادر ضرب کھانے کے بعد سمندر مین گر گئے
تک آر جب دیکھا تو وے گہرے پانی مین کھڑے ہوئے اپنے منہ کو اپنے ہاتھون سے صاف
گئی ہے ہین اُسی دم پرائیوٹ سکرٹری کو دکہ صاحب ممدوح کے پاس پہونچا تب لارڈ صاحب بہادر
نے آہستہ سے فرمایا کہ اُنھون نے مجھکو ضرب ماری اور پھر دوبارہ ایسی اونچی آواز سے کہ وہ آواز
اور ... پر بھی سنی گئی بولے کہ کچھ اندیشہ نہین ہے مجھکو بہت بھاری ضرب نہین لگی اُسوقت
لارڈ صاحب ممدوح کو پل پر لا کر ایک گاڑی پر جو اُسوقت پل پر کھڑی تھی بٹھلا دیا اور مشعلین پھر
کے روشن کرائی گئین اُسوقت دیکھا کہ اُنکی پشت پر کوٹ لٹکر ایک چھید ہو گیا ہے اُسمین سے
جاری نالے کی طرح خون بہتا ہے لوگون نے چاہا کہ اِس خون کو رومالون سے صاف کر دیوین ایک دو
بمقام اپارٹمنٹ تک صاحب ممدوح گاڑی پر بیٹھے رہے لیکن جب چاب سکے بعد پانون لڑکھڑا کر
پیچھے کی طرف گر پڑے اور گرنے کے بعد آہستہ سے فرمایا کہ میرا سر اوپر اُٹھاؤ اور یہ گویا آخری
بات تھی اسکے بعد کچھ نہین بولے تب سب صاحب لوگ اُنکو بوٹ مین لیگئے کوئی سمجھا

کہ وہ مر گئے اور کوئی اُنکو بیہوش سمجھکر اُنکے کوٹ کو جلدی سے پھاڑ کر خون کو
ہتھیلیون سے روکنے لگا کچھ آدمی اُنکے پانون کے تلوون اور ٹانگون کو ملتے
دو تین آدمیون نے اُنکے سر کو تھا منا۔ اُسوقت خونی بھی اُنسے تھوڑے فاصلے
پانون جکڑا ہوا سرنگون اُسی بوٹ مین بیٹھا تھا جب یہ بوٹ تھوڑی دور پر یونس
سامنے پہونچا تو اُسوقت آگبوٹ مین آٹھ بجے تھے اور جب فری گیبٹ کے نزدیک
تو دیکھا کہ آگبوٹ پر لوگ کھڑے ہوئے ہنسی سے مچھلیان پکڑ پکڑ کر ہنسی خوشی کر رہے
اور کھانا کھانے کیلارڈ صاحب کے منتظر ہین۔ اتفاق سے اِس بوٹ کی بتی بھی آگبوٹ
نزدیک جاکر بجھگئی تھی اِس سبب سے آگبوٹ والون کو کچھ معلوم نہوا کہ اِس بوٹ مین کیا
بوٹ سے اُتار کر لوگ صاحب ممدوح کو آگبوٹ پر لیگئے اور چارپائی پر لٹا کر دیکھا تو
سرد ہوگئے تھے اور کچھ رمق جان باقی نہ تھی۔ اُس رات کو مارے غم کے ۹۰۰ آدمی
جو فری گیٹ مین تھے کوئی نہین سویا ہر کوئی یہ کہتا تھا کہ لارڈ صاحب کی جگہ مین
مر گیا ایسی کمبخت رات جہاز والون مین شاید کسی نے نہ دیکھی اور نہ سنی ہوگی تمام
ہر متنفس آہین بھرتا اور روتا اور افسوس کرتا رہا وہ گویا قیامت کی رات ہوگئی غرض
رات کا غم قابل تحریر نہین ہے اور جو لیڈی میو کے دل پر صدمہ اُس رات گذرا ہوگا
اُسی بھولے بھالے دل سے پوچھا چاہیے۔ ڈاکٹرون نے جب رات کو زخمون
تو معلوم ہوا کہ دو زخم کاری مونڈھے کے پاس سے شروع ہوکر چھاتی تک چیرتے چلے
اگر اُن دونون مین ایک ہی زخم لگتا تو بھی واسطے قتل انسان کے کافی ہوتا۔ غرض
غم مین مشغول جہازون کے پھریرے کر دیئے گئے اور رسیان ڈھیلی چھوڑ دی
۹۔ تاریخ کو مسٹر بیروایلس صاحب ممبر کونسل اور مسٹر ایچسن فارن سکرٹری اور

سرداروں نے جمع ہو کر واسطے تقرری قائم مقام گورنمنٹ کے تجویز کر کے ایک اگبوٹ کو مع فارن سکرٹری کے مدراس کو روانہ کر دیا کہ وہاں سے لارڈ نپیر صاحب گورنمنٹ مدراس کو لیکر کلکتہ مین قائم مقام گورنر مقرر کرے اور دوسرا اگبوٹ مع ممبران کونسل وغیرہ کے بنگال کو روانہ ہو گیا۔ فری گیٹ گلاس گیو مع لاش صاحب مرحوم کے پورٹ بلیر مین کھڑا رہا یہان ڈاکٹرون نے صاحب مرحوم کے پیٹ کو چاک کر کے خوشبویون سے بھر کر پھر سیدیا

اب باضابطہ تحقیقات مقدمۂ قتل کی شروع ہوئی۔ اول ہی رات جب قاتل کو جہاز پر لائے تو صاحب فارن سکرٹری نے اس سے پوچھا کہ تمنے یہ کام کسواسطے کیا اُسنے جواب دیا کہ خدا نے مجکو حکم دیا تو مین نے یہ کام کیا۔ پھر اُس سے پوچھا کہ اس کام مین تمھارا رازدار یا شریک کوئی ہی اُسنے جواب دیا کہ میرا شریک خدا ہی کوئی آدمی میرا شریک نہین ہی۔ اور جب میجر بلیفر صاحب کے جو مجسٹریٹ پورٹ بلیر تھے اُسکو سامنے حسب قاعدۂ عدالت کے لیگئے تو اُسنے کورٹ کے باضابطہ سوال کے جواب مین کہا کہ ہان مین نے یہ کام کیا۔ اسکے بعد شہادت گواہان رویت کی حسب دستور لکھی گئی اور معمولی قاعدہ پر مقدمہ دورہ سپرد ہوا۔ اُسی دن دوپہر بعد صاحب سپرنٹنڈنٹ وسشن جج پورٹ بلیر نے اجلاس سشن شروع کیا تو اُسوقت مجرم نے کہا کہ مین نے یہ کام نہین کیا اور محض لاعلمی بیان کی مگر گواہی گواہان رویت کی کہ جنھون نے مجرم کو لارڈ صاحب بہادر کی پشت پر سے مع خون آلودہ چھری چمٹا ہوا چھوڑایا تھا واسطے ثبوت جرم کے حسب قاعدۂ عدالت کافی ووافی تھی چنانچہ اُسی ثبوت پر فتوی سزاے پھانسی کا صادر ہو کر مسل مقدمہ ہائی کورٹ بنگال کو بھیجی گئی ۲۰- فروری ۱۸۷۲ عیسوی سزا مذکور ہائی کورٹ بنگال سے منظور ہو کر ۱۱ مارچ سنہ الیہ تاریخ پھانسی دینے کی مقرر ہوئی۔

اب اس مقام پر قاتل کا نام اور اسکے حالات سنیے یہ شخص شیر علی نام نبری
اطراف پشاور کا رہنے والا ایک پہاڑی افغان تھا۔ بہت دن تک سواران پولیس پنجاب
میں ملازم سرکار رہا تھا سرکاری عملداری میں اسنے ایک افغان اپنے دشمن کو مار ڈالا
اس جرم قتل میں صاحب کمشنر پشاور نے ۲۔ اپریل ۱۸۶۷ع میں اسکو پھانسی کی
تجویز کی تھی مگر بوجہ نہونے گواہان رویت قتل کے چیف کورٹ پنجاب نے سزاے موت
سزا حبس بعبور دریاے شور سے بدل اور پورٹ بلیر کو بھیجا گیا ۱۸۶۹ع سے اُسنے
اپنے دل میں یہ ارادہ مصمم کیا تھا کہ اگر موقع ملے تو کسی بڑے افسر انگریز کو مار ڈالے
اسی وجہ سے نامبردہ اسی وقت سے سب آدمیوں سے الگ اور چپ چاپ رہتا اور
سوال کرنے پر بھی دس باتوں میں ایک بات کا جواب بہت آہستگی سے دیتا اور
سر جھکائے اور آنکھ بند کیے یادالٰہی میں مصروف رہتا لوگوں کی صحبت سے اسکو الفت نہ
ہو گئی تھی کہ جب اپنے کام کاج سے فرصت پاتا تو سمندر کے کنارے پتھروں پر جا کر
پڑھا کرتا اور رات کو آٹھ بجے کے بعد اپنے بستر سے پر آکر چپ چاپ سو رہتا اور اکثر روزہ
رکھتا اور دن میں کھانا نکھاتا تھا اور اسکی تنخواہ و مزدوری سے جسقدر بچ رہتا اسکا
دو مہینے کے بعد کھانا پکا کر مسکینوں کو تقسیم کر دیتا اس نیک کرداری سے سب آدمیوں
آنکھوں میں وہ نہایت متقی اور پرہیزگار مشہور ہو گیا تھا اسکی خوش چلنی کے سبب سے پٹی افسر
اسکا بھروسا کرکے اسکو مطلق التفات چھوڑ دیتے یہاں تک کہ جب ہڈو سے تبدیل
ہو ٹون گیا تو مشقتی قیدیوں کے اوپر اسکو حجام بنا دیا گیا تھا لیکن کوئی واقف نہ تھا
کہ یہ سب ظاہری بناوٹ اور اتقا کسی دوسری غرض پنہان کے واسطے ہے۔
مئی ۱۸۶۹ع سے فروری ۱۸۷۲ع تک یہ آدمی ہمیشہ کسی بڑے افسر کے قتل کی

مگر کبھی ایسا موقع وقوع نہ پایا جب ۸ - فروری ۱۸۷۲ع کو چار آگبوٹ پہونچے اور لارڈ صاحب کی سلامی ہو کر تمام سٹلمنٹ مین اُنکی آمد مشہور ہوئی تو اُسنے سمجھا کہ اب وہ موقع جسکی مدت سے تمنا ہی آپہونچا اسواسطے اُسنے اُس دن چھری کو تیز کیا اور ارادہ کیا کہ سپرنٹنڈنٹ صاحب اور گورنر جنرل صاحب دونون کو مار ڈالے تمام دن وہ اس تاک مین رہا کہ کسی صورت سے اُس ٹاپو مین پہونچا چاہیے کہ جہان لارڈ صاحب بہادر سیر کرتے پھرتے ہو دن اس تمنا مین شام ہو گئی اور شام کے وقت تقدیر الٰہی لارڈ صاحب کو اسی جزیرہ مین کہ جہان یہ شخص چھری تیار کر کے منتظر تھا لے آئی مجبر دلنگر ہونے بوٹ لارڈ صاحب بہادر کے پل ہوٹون پر یہ شخص اپنی چھری بغل مین لیکر جنگل کی راہ سے مونٹ ہریٹ کو روانہ ہوا اور پر چڑھتے وقت یہ شخص لارڈ صاحب کے پاس پاس چلتا تھا مگر بوجہ سواری یا بوجہ روز روشن اور موجودگی دوسرے صاحبون کے اُسکو اس بدکام کرنے کا موقع نہ ملا اور مونٹ ہریٹ پر جاکر بھی وہ ویسے ہی ناامید رہا اور آخر گھاٹ ہوپٹون پر آکر گاڑی اور پتھرون کی آڑ مین چھپ رہا اور وہان سے مثل شیر کے نکلکر گاڑی کو جہان تمام لارڈ صاحب بہادر کی بگھی گاڑی کو گھیر کر بیٹھ گیا اور وہ نالائق کام کر کے اپنے تئین تمام کرۂ ارض پر پشتون تک بدنام کر گیا یہ شخص گو بہت بدرو اور دُبلا پتلا آدمی تھا مگر اپنی خلقت سے ایسا مضبوط اور شہ زور تھا کہ جب بعد گرفتاری کے اُسکو گورہ بارک مین بہت بھاری بیڑی اور ہتھکڑی دیکر بند کیا اور گورہ کا پہرہ اُسپر مقرر کیا تو اُسنے اُس حالت مین بھی ایک دن رات کو مثل شیر کے کود کر بتی کو بجھا دیا اور سنتری کا سنگین چھین کر اُسکو زخمی کیا اور قریب تھا کہ سنتری کو قتل کر کے قید سے بھاگ جاوے مگر دوسرے گورے پہونچ گئے اور اُسکو کوٹ پیٹ کر پھر بند کر دیا اُس دن تمام پورٹ بلیر کو روس ایلنڈ مین یہ بات تمام مشہور ہو گئی تھی کہ شیر علی پہرہ والے گورہ کو قتل کر کے

فرار ہو گیا لیکن عند الدریافت اس خبر کی صحت اسقدر تھی جو اوپر بیان ہوئی یہ آدمی پھانسی
پڑنے کے وقت تک اپنے اِس قصور عظیم کا ہرگز تائب نہوا بلکہ اسپر فخر کرتا تھا جب اسکو ۱۱ مارچ
کو مقام ویپر پھانسی پر چڑھایا اور موافق معمول کے میجر ملفرڈ صاحب بہادر مجسٹریٹ نے معرفت
قادر علیخان جمعدار پہرے کے اُس سے کہا کہ بقصور قتل لارڈ صاحب بہادر کے تمکو پھانسی کا حکم
اب تمکو جو کچھ کہنا ہو سو کہو اُسکے جواب مین پھانسی پر کھڑے ہوئے اُسنے بہت دلیری
کہا کہ مین نے جب اُس کام کا ارادہ کیا تھا تو اپنے تئین پہلے سے مُردہ سمجھ لیا تھا اگر
اپنے تئین مُردہ نہ سمجھ لیتا تو وہ کام ہرگز مجھ سے صادر نہو سکتا اور یہ بھی کہا کہ مسلمانو
مین نے تمھارے دشمن کو مار ڈالا اب تم شاہد رہو کہ مین مسلمان ہون اور کلمہ پڑھا دو اُسنے
کلمہ ہوشیاری سے پڑھا تیسری بار پھانسی کی رسی سے گلا گھٹ کر پورا کلمہ ادا نہوا اور تھوڑی
دیر اپنے ہاتھ پانون لڑکھڑا کر مرگیا یہ چار روز بعد تاریخ قتل لارڈ صاحب بہادر کے اپنی واجبی
پہونچا۔ ناظرین کی خدمت مین عرض ہے کہ بعد غور پڑھنے اس قصہ قتل لارڈ میو صاحب
تامل کرکے دیکھین کہ یہ محض قدرت کاملہ اُس جناب باری کی تھی کہ جو ایک ایسے ادنی
ہاتھ سے ایک ایسے اولو العزم قائم مقام قیصرۂ ہند کو باوجود موجودگی صدہا محافظین
ایک آن مین قتل کرادیا کیونکہ بمقابلہ اِس امیر کبیر کے شیر علی بمنزلہ ایک مچھر کے بھی
گو بعضے لوگ جو کارخانۂ دنیا کو محض لوگون کی عقلمندی اور بندوبست پر منحصر سمجھتے
یہ کہینگے کہ کچھ تدبیر کی غلطی ہو گئی ہوگی جو ایسا حادثہ واقع ہوا حالانکہ یہ سمجھ اُنکی
غلط ہے کیونکہ ۱۸۷۱ع مین بعد قتل لارمن صاحب چیف جسٹس کلکتہ کے لارڈ صاحب بہادر
کوہ شملہ پر یہ خبر ملی تھی کہ اب کچھ لوگ درپے قتل لارڈ صاحب بہادر کے بھی ہین اور یہی
جب آخر ۱۸۷۱ع مین لارڈ صاحب بہادر کلکتہ تشریف لائے تو وہان اُنکی کوٹھی پر گارد

بہ نسبت پہلے کے بہت کچھ انتظام کیا گیا تھا اور سکرٹری صاحب ہر شب سے لارڈ صاحب کو
کبھی بعد غروب آفتاب کے باہر نہیں رہنے دیتے تھے اور کمال درجہ کی خبرداری اور ہوشیاری
ہو رہی تھی اور ایک مرتبہ خود لارڈ صاحب بہادر نے وہ حساب حفاظت اور خبرداری دیکھ
تسلیم کرکے یہ بھی فرمایا تھا کہ مارنے والے کو بسبب خبرداری اور ہوشیاری مانع نہیں ہوگی
اور یہ کلمہ گویا بطور پیشین گوئی کے تھا ایسے وقت قدرت کا الٹ کے انکے منہ سے نکلا تھا کہ وہی
بات ظہور میں آئی۔ اب دیکھو کہ جب بوقت ۵ بجے کے لارڈ صاحب بہادر نے چاٹم سے ارادہ
موضع ہریٹ جانے کا کیا تو پرائیوٹ سکرٹری صاحب اگرچہ کسی طرح سے مانع ہوے لیکن تقدیر نے
سننے دیا اور اس دن سواے ایک شخص شیر علی کے سارے قیدی لارڈ صاحب کے اوپر
نثار ہونے کو تیار تھے اگر لارڈ صاحب تن تنہا قیدیوں میں پھرتے تو بھی کچھ جاے اندیشہ تھی
لیکن تقدیر اس دشمن کے دروازہ پر کھڑی چھری تیز کیے منتظر بیٹھا تھا لیکن اب جو موت کا
وقت نزدیک آیا تو باوجہ جلدی کرنے کے سات بجگئے اور بالکل تاریکی چھاگئی اور دشمن موقع دیکھ
کر ادھر ہمراہ پل پہ ایک گاڑی کی آڑ میں آکر چھپ رہا اور جب اس گاڑی کے نزدیک لارڈ صاحب
پہونچے تو جنرل اسٹوارٹ صاحب کو کسی ضرورت کے سبب سے تقدیر نے لارڈ صاحب بہادر سے
علیحدہ کردیا اور وہی ٹھیک طرف جدھر سے حملہ ہوا خالی ہوگئی گو دو مشعلیں بھی آگاڑی تھیں
مگر جب وقت اجل قریب آیا وہ بھی ٹمٹمانے لگیں بائیں طرف اور پیچھے لارڈ صاحب بہادر کے
بہت بھاری انتظام تھا مگر تقدیر سے اس طرف جہاں وہ دشمن چھپا ہوا تھا خالی تھی جب
اپنی جگہ سے مثل برق کے کود کر لارڈ صاحب سے طویل القامت اور جسیم جوان پر اس پست قد
اور کمزور نے کہ انکے صرف مونڈھے تک بھی نہ پہونچتا آنکھ جھپکنے میں انکی پشت پر پہونچکر دو
کاری زخم ماردیے جبتک کہ وہ لارڈ صاحب کی پشت پر نہ چمٹا تھا تب تک حاضرین

محافظین مین سے کسی نے اُسکو نہین دیکھا کہ کہان سے آیا اور کون ہے - وہ کرچون والے
صاحب اور وہ بھری بندوقون والے اہل پولیس تقدیر سے آنکھون سے اندھے ہوگئے تھے
جب وہ وار کرچکا تب دیکھا گیا کہ پشت پر لارڈ صاحب بہادر کے ایک شخص چمٹا ہوا چھری سے
وار کررہا ہے اُسوقت کی خبرداری اور ہوشیاری سے کیا کام ہوتا تھا میری غرض اِن بحث
بحث سے یہہ ہے کہ خدا جو چاہے سو کرے بندوقون کا انتظام و بندوبست اُسکے حکم اور تقدیر
کو نہین روک سکتا ہے وہ جو چاہتا ہے سو ہوتا ہے اور جو چاہا سو کیا اور جو چاہیگا سو کریگا
توریت و انجیل اور دوسری مقدس کتابین اور صحائف اور قرآن مجید اور ہندوون کا
بید اور شاستر غرض سب مذہبی کتابین اس بات پر متفق ہین کہ خدا جو چاہتا ہے سو کرتا ہے
اگر تمام دنیا اور اُسکے عقلاء اور زور آور سب جمع ہون تو بھی اُسکے ارادہ کو روک نہین سکتے

اب بعد ختم اس قصۂ جانکاہ اور سرِ الٰہی کے یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اگر کوئی ایسا بڑا
امیر کبیر مدار المہام سلطنت ہندو راجون یا مسلمان بادشاہون کا کسی جگہ مین ایسی بیدردی
سے بلا وجہ مارا جاتا تو شاید وہ مقام بلکہ علاقہ تک مع زن و بچہ کے توپ سے اُڑا دیا جاتا
لیکن سرکار انگریزی نے جو اس مقدمہ مین منصف مزاجی کی ہے وہ بلاشبہہ سیکڑون برس تک
قابل یادگاری کے ہے یہ خاکسار کاتب اوراق ہذا بروز قتل لارڈ میو صاحب کے روس ایلینڈ مین
حاضر تھا بوقت ۷ بجے فجر کے ۹ - فروری سنہ الیہ کو منشی محمد اکبر زمان صاحب نے جو میرے گھر کے
سامنے رہتے تھے مجکو آواز دیکر باہر بلایا اور کہا کہ تمنے کچھ سنا ہے مین نے کہا نہین پھر فرمایا کہ لارڈ صاحب بہادر
مارے گئے کسی شخص شیر انام پنجابی نے لارڈ صاحب کو مار ڈالا مین یہ خبر وحشت اثر سنکر ہکا بکا
رہگیا اور بیساختہ میرے منھ سے آہستہ سے یہ بات نکلی کہ یہ خبر غلط ہوگی ایسا نہین ہوسکتا کہ کوئی
آدمی لارڈ صاحب بہادر کو مار سکے تب انھون نے کہا نہین یہ خبر صحیح ہے مین نے تحقیق سنا ہے تب تو مجھے

عالم بیخودی کا طاری ہوگیا اور بدن کانپنے لگا۔ اس حادثۂ عظیم کا ایسا درد دل پر غالب
ہوا کہ پہر دن تک میری وہی حالت رہی اور جن لوگون نے یہ خبر رات کو سُنی تھی اُنمین رات
کوئی نہین سویا ہر شخص یہ سمجھتا تھا کہ شاید تھوڑی دیر کے بعد سب ٹاپو اُڑا دیے جائینگے
اور کوئی متنفس از قسم قیدی زندہ نہ بچیگا غرض یہ حالت عرصہ تک لوگون کے دلونپر رہی
اور نہایت خائف و لرزان تھے اور جب شروع مارچ ۱۸۷۲ء مین کلکتہ سے لمبیٹ صاحب
ڈپٹی کمشنر پولیس کلکتہ اور لالہ اشری پرشاد ڈپٹی کلکٹر سورج گڈھ اور دوسرے بہت سے منتخب
اور کارگزار ملازم پولیس بنگال کے واسطے تحقیقات اس مقدمہ کے پورٹ بلیر کو آئے او
اشری پرشاد مذکور کہ جو ۱۸۶۴ء مین ہم لوگون کے مقدمہ کی جلد دہی مین ایک چھوٹے
عہدہ دار پولیس سے ایکدم ڈپٹی کلکٹر ہوگئے تھے اس بات کا بیڑہ اُٹھا کر آئے تھے کہ ہم سب بڑے بڑے
آدمیون کو جو پورٹ بلیر مین ہین اس مقدمہ مین ضرور ماخوذ کرینگے غرض اُنکے پہونچنے پر ٹاپو مین
یکبارگی شورش مچگئی کیونکہ قیدیون کو بُلا بُلا کر دم دینے لگے کہ اگر تم کسی بڑے آدمی پر یہ مقدمہ
ثابت کراؤ تو ہم تمھاری رہائی کرادینگے اس اُمید پر پچاسون دائم الحبس قیدی جھوٹی گواہی
دینے کو تیار ہوگئے مگر اتفاق سے وہ واردات ایسے شخص کے ہاتھ سے اور ایسے دور دراز
ٹاپو مین واقع ہوئی تھی کہ ہم لوگون پر کوئی ذریعہ کیطرح کے الزام لگانے کا قائم نہین ہوسکتا تھا
اور علاوہ اسکے جنرل اسٹوارٹ صاحب چیف کمشنر و میجر بلیفر صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور کپتان
براتھر و صاحب فسٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ وغیرہ ایسے بیدار مغز اور ہوشیار اور ہر کس و ناکس کے
واقفکار حاکم اس جزیرہ مین اسوقت موجود تھے کہ لالہ اشری پرشاد اور بہت دوسرے پولیس
والونکا نشانہ خالی گیا اور مثل سابق کوئی بیگناہ اُنکے پنجۂ ناحق مین نہ پھنسا اور اُنکی سرخروئی و
کارگزاری بنظر حکام ثابت نہوئی اور جسقدر اصل بات تھی سو وہ مثل آئینہ کے تھوڑے روز کے بعد حاکم

دل پر نقش ہوگئی کہ اُس جنگلی اور وحشی کے اس فعل مین کوئی آدمی شریک نہین
شریک ہوتا تو یہ واردات نہونے پاتی اور غالباً ایسا مخبر شاید راجہ یا نواب ہوجاتا غرض یہ ایک
عظیم بمقام پورٹ بلیر ایسا واقع ہوا کہ کسی تواریخ مین کوئی معرکہ اسکا نظیر و ثانی پایا نہین
واردات محض اُسکی قدرت کاملہ کا ظہور تھا گو بہت سے خوشامدی مسلمان اور دنیا پرست
نے واسطے سزا اس قاتل کے اس بات کا فتویٰ دیا تھا کہ اسکی لاش جلا کر اُسکی راکھ سور
کھال مین بھری جاوے یا وہ زندہ ہی جلا دیا جاوے اور اس قسم کے دوسرے سخت عذاب
کیے جاوین گرم جا و صد آفرین حاکمان وقت پر کہ اُنھون نے کسی کی بات کو نہین سُنا
لارڈ صاحب بہادر سے شخص اولو العزم کے قاتل کو وہی سزا دی کہ وہ اگر کسی ادنیٰ قیدی
مار ڈالتا تو اسکو اس حالت مین بھی وہی سزا ہوتی مگر جھنڈا شاہ نام ایک سربھنگی فقیر جو سا
سال سے مونٹ ہریٹ مین دھونی لگائے ہوئے بیٹھا ہی اور جو واقع ۲۱ - دسمبر ۱۸۵۵ع ضلع
بریلی سے بجرم ترغیب دہی بغاوت ۱۴ برس کا سزایاب ہوکر پورٹ بلیر کو آیا تھا اور جسکو
وارنٹ ضلع بریلی کے ۲۱ - دسمبر ۱۸۶۸ع کو رہا ہونا چاہیے تھا اب تک رہا نہین ہوا اُسکے بظاہر
قید رکھنے مین جو حکمت ہی ہم عوام اُسکو نہین جانتے -
بقول شخصے - رموز مملکت خویش خسروان دانند -

اشعار مولفہ مولوی ایوب خان محرر پرسونیس پیٹ جو مناسب حال اس جگہ کے ہین
واسطے ملاحظہ ناظرین کے تحریر ہوتے ہین

عمدہ لندن گورنر جنرل ہندوستان		قیدیون کی پرورش کو لائے تشریف انڈمان
پنجشنبہ فروری کی آٹھوین تاریخ تھی		روز محشر سے وہ شب پیدا ہوئی تھی تو امان
آفریدی شیر علی نے چھوری سے بسمل کیا		نیل کا ٹیکا لگایا قیدیون پر جاودان

واے ویلا واے درد اواے حسرت کی ندا
بعد تحقیقات پھانسی شیرعلی کو بھی لگی
تھی خطا جسکی وہ پھانسی پاگیا تحقیق سے
آفرین صد آفرین ہی تم پہ جنرل اسٹوارٹ
اور سپرنٹنڈنٹ ہوتا آپ کی جا پر اگر
نام ہی انصاف اسکا نام اسکا عدل ہی
جب تلک ہم قید ہین سایہ ترا ہمپر رہے
حاکمِ بالا رحیم و نائب اُنکے سب رحیم
ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صاحب نائب و مختار کُل
کار آبادی مین فسٹ اسسٹنٹ صاحب بیعدیل
نائب ثالث جنھین کہتی ہی مسٹر مین خلق
ڈاکٹر صاحب بہادر نام جنکا رین ہی
نرم گفتاری تبرک صاحب کی دل ہی جھینپی
جتنے صاحب ہین یہان چھوٹے بڑے سب بیمثال
نام ہر صاحب کا آسکتا نہین اس بحر مین
بس کرا ہی کیفی قلم کو تھامنو قصہ ہی دراز
فرقِ باقی جب نکالا چرخ نے تو بول اُٹھا

آسمان سے ارض تک تھی ارض سے تا آسمان
قابضِ ارواح نے سختی سے کھینچی اُسکی جان
حاکم اپنے کو بجا ہی گر کہون نوشیروان
قیدیان بیگنہ کو تم نے رکھا با امان
قیدیانِ نارتھ اسٹیشن کی لیا صاحب جان
کب ہو اسکا شکر ہمسے کب ہی یہ اپنی زبان
ایک دن دیکھینگے تیرے فیض سے ہندوستان
ایسے حاکم ایسے نائب حق ہی ہمپر مہربان
جود مین حاتم کہون انصاف مین نوشیروان
یکہ تازِ کشورِ انصاف ہین وہ بیگمان
دیر خشم و زود رحم و خوش سخن شیرین زبان
حضرتِ عیسٰی کی صورت قیدیون پر مہربان
خوش بیان خوش کلام و خوش سخن خوش داستان
لطف حق کہتے ہین جسکو قیدیانِ انڈمان
وصف کس کس کا کہون مجھسے نہین ہوتا بیان
فکر کر تاریخ کی لیکن بیان ہو تو امان
جانِ ظالم سے چھٹی مظلوم سے چھوٹا جہان

ؔ ظالم قاتل مظلوم مقتول کے عدد جو ۱۹۸۷ ہوئے انمین سے فرق باقی یعنی حرف ب کے عدد اور جان اور جہان کے ۱۱۲ عدد یعنی کل ۱۱۵ کم کرنے سے ۱۸۷۲ باقی رہتا ہی جو تاریخ اس معرکہ جانکاہ کی ہی ۱۲

Chapter IV

On the Rules and Regulations for the management of Convicts from 1858 to 1879 and their various changes from time to time.

فصل چہارم

دستور العمل سابق وحال جو ابتداء ۱۸۵۸ء سے آج تک اِس سٹلمنٹ مین جاری ہوتے رہے

اِس سٹلمنٹ کے دستور العمل و قواعد ابتداے ۱۸۵۸ء سے آج تک وقتاً فوقتاً صرف سپرنٹنڈٹون وغیرہ کی راے پر ایسے بار بار بدلتے رہے ہین کہ شاید اُسکا نظیر کسی دوسری جگہہ پایا نجاوے - ایک فعل جو کسی ایک وقت مین موجب مہربانی اور تعریف کا تھا وہی فعل دوسرے وقت مین داخل جُرم کبیرہ ہوگیا اسواسطے مجکو ضرور ہوا کہ ابتداے آبادی سٹلمنٹ سے جو جو پھیر پھار اور تبدیل ضابطہ و دستور العمل بیان ہوتے رہے اُن سب کو اجمالاً یہان تحریر کرکے ناظرین کتاب ہذا کو اس لطف سے بھی خالی نہ رکھون - ڈاکٹر واکر صاحب جو پہلے جیل آگرہ کے سپرنٹنڈنٹ تھے اب پورٹ بلیر کے سپرنٹنڈنٹ و کمشنر مقرر ہوکر دسوین مارچ ۱۸۵۸ء کو مع ایک جہاز قیدیون کے پورٹ بلیر مین پہونچے اُسوقت مثل جیلہاے ہند کے یہان بھی بھنڈارہ یعنی لنگر مقرر ہوا اور سب قیدیون کو پکا ہوا کھانا دو دو وقت سرکار سے ملنے لگا چونکہ اُس وقت جنگل کٹانے کی بہت جلدی تھی اور صرف بھنڈارہ کا پکا ہوا کھانا کھاکر جنگل کی کٹائی کا کام برابر نہین ہوتا تھا اسواسطے مصلحتاً سب قیدیونکو

ذکر بھنڈارہ شروع آبادی

ذکر ٹھیکہ کٹائی جنگل بایام سابق

درختون کی کٹائی کا ٹھیکہ ملنے لگا اور ایک محرز واسطے پیمایش کٹائی کے مقرر ہوا بعض تیز دست آدمی چار چار پانچ پانچ روپیہ روزانہ پیدا کرتے تھے مگر سست اور کاہل کچھ بھی نہین کماتے تھے اور بہت آدمی ہسپتال مین داخل ہو کر کام نہین کرتے تھے اسواسطے یہ بندوبست ہوا کہ تیز دستون کی کمائی سے بیمار اور کمزورون کا بھی گذارہ کرایا جاوے اور وہ بار سرکار کے ذمہ نہ پڑے جب کٹائی کا حساب ہو کر اسکا روپیہ سکشن سکشن کو ملتا تھا تو جس سکشن مین جسقدر بیمار اور کمزور ہوتے تھے انکا خرچ بھی اسی روپیہ سے دلوایا جاتا تھا مگر تو بھی تھوڑے دنون کے بعد بہت آدمیون کے پاس سیکڑون روپیے جمع ہوگئے۔ سرکار کی طرف سے دوکان مقرر تھی اسمین سے جو جسکا جی چاہے خرید کر کھاوے پیوے بھنڈارہ کا دستور بکقلم موقوف ہوگیا لیکن تھوڑے عرصہ کے بعد ڈاکٹر صاحب نے دیکھا کہ اس بندوبست مین غبن بہت ہے اسواسطے بشرح ذیل نقد تنخواہ مقرر ہوگئی۔

ذکر کلاس بندی اول بعہد ڈاکٹر واکر صاحب

ڈویزن گانگشین یعنی جمعدار ۔ ے روپیہ ماہواری		۴۰۰ قیدی پر
سب ڈویزن گانگشین یعنی نائب جمعدار صہ ماہواری		۴۰۰ قیدی پر
ٹولیندار	للعہ "	۲۵ "
مشقتی قیدی	ار ۹ پائی یومیہ	
آفس محرر	للعہ سے ہے تک	

پس اس حساب سے چار چار سو قیدیون کا ایک ایک ڈویزن مقرر ہو کر ہر ایک بڑا اور ایک چھوٹا دو جمعدار اور سولہ ٹولیندار واسطے حفاظت اور لینے کام کے مقرر ہوگئے یہی بندوبست کرنیل ٹیٹلر صاحب سپرنٹنڈنٹ سوم کے وقت تک رہا مگر جب بعہد کرنیل ٹیٹلر صاحب بہادر واقع ۱۳- اکتوبر ۱۸۶۳ء جنرل نیپر صاحب بہادر پورٹ بلیر کو تشریف لائے تو قیدیونکی

نیک چلنی اور خوش رویگی کو بہت پسند فرمایا مگر قلیل تنخواہ اور پھٹے پرانے کپڑے قیدیوں
پہنے ہوے دیکھکر صاحب ممدوح نے بحضور گورنمنٹ واسطے ترقی تنخواہ قیدیون کے
رپورٹ کی اور یہ بھی سفارش کی کہ سال مین تین مرتبہ قیدیون کو سرکار سے کپڑہ بھی
دیا جاوے چنانچہ وہ سفارش منظور ہوکر تنخواہ قیدیون کی ۱۸۶۲ع مین بعہد کرنیل
فورڈ صاحب حسب مندرجہ ذیل مقرر ہوئی اور اُسوقت سے کپڑہ بھی ملنے لگا

ذکر ملنے تین جوڑے کپڑے سالانہ قیدیونکو

کلاس بندی دوم بعہد کرنیل فورڈ صاحب

ڈویزن گانگشمین یعنی جمعدار	۱۰ ماہواری		۱۰۰ قیدیون پر
سب ڈویزن گانگشمین نائب جمعدار	۷	″	۴۰ ″
ٹولیدار	۵	″	۲۵ ″

مشقتی قیدیون کے تین کلاس مقرر ہوے

فسٹ کلاس	۳	یومیہ
سکنڈ کلاس	۲٫	″
تھارڈ کلاس	۲	″

اور منشی ۱۰ ماہواری سے ۲۵ ماہوار تک اور اسی طرح رٹیر بابو ہول سیل وغیرہ اور بعد
لوگون کو اچھی اچھی تنخواہ ملنے لگی اور ڈاکٹر واکر صاحب کے وقت سے نرخ غلہ کا ۱۱ سیر اور
گھی پونے دو سیر مقرر ہوگیا تھا تو سب قیدی تنخواہدار اُسوقت سے تاموقوفی تنخواہ
بہت آرام سے رہتے تھے اس سبب سے جرائم کبیرہ یا فرار کا نام نرہا جان ہاٹن صاحب
سپرنٹنڈنٹ دوم کے وقت مین سواے ان کلاسون مذکورہ بالا کے ایک کلاس پیشہ در
بھی مقرر ہوا یہ لوگ ۴ ماہوار سرکار مین فیس دیتے تھے اور اپنے طور پر دوکان وغیرہ
پیشہ کرکے اپنا گذارہ کرتے تھے ان پیشہ ورون کو ہفتہ مین ایک دفعہ اتوار کے

ذکر تقرری پیشہ وران بعہد جان ہاٹن صاحب

میڈیکل پریڈ پر حاضر ہونا پڑتا تھا اور باقی دنون جہان چاہین رہین اور جو کام چاہین
سو کرین کرنیل فورڈ صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ چہارم کے اخیر وقت تک بھی ایک ٹاپو سے
ذکر عدم پابندی پاس بایام سابق
دوسرے ٹاپو جانے کو پاس یا اجازت کی ضرورت نہ تھی پیشہ ور جب چاہین اور ملازم
یا مشقتی لوگ جب اپنے کام سے فراغت کر لیوین یا اپنے افسر سے پوچھ لیوین تو جس
ٹاپو مین چاہین جاوین کوئی مانع و مزاحم نہ تھا۔ پاس کا تو کوئی نام بھی نہ جانتا تھا
ذکر آزادانہ رسل رسائل قیدیان بایام سابق
مارچ ۱۸۵۸ء سے اگست ۱۸۶۴ء تک رسل و رسائل اور آمد و شد خطوط قیدیون کی
بلا روک ٹوک مثل فری لوگون کے تھی قیدی لوگ اخبار و کتاب و نوٹ و ہنڈوی جو
ذکر مالداری قیدیان بایام سابق
چاہتے تھے سو منگاتے تھے اور جو چاہتے یہان سے بھیجتے بلکہ ملک کے مالدار اور سیٹھ
ساہوکار قیدیون کو چھانٹ چھانٹ کر دوکاندار بنایا جاتا تھا تاکہ اپنے گھر سے پیسا اور مال
منگا کر عمدہ دوکان لگاوین اور سٹلمنٹ کو نفع پہونچاوین۔ اُس شروع آبادی سٹلمنٹ مین
کہ جب چار آنہ والی پکل یعنی اچار کی بوتل یہان ایک روپیہ کو بکتی تھی تو راگھو جی اور
بھگوان داس اور کرشن داس اور رکھٹا بو اور دیال جی ببٹی کے سیٹھون نے یہان
ہزارون روپیہ کمایا بلکہ جب یہ لوگ یہان سے ہزارون لاکھون روپیہ جمع کر کے بعد
انقضاے میعاد سزاے خود اپنے ملک کو واپس گئے اور اُنکے روپے کی دھوم دھام
کی خبر شدہ شدہ گورنمنٹ کو پہونچی تو دوسرے قیدیون کی نسبت وبال جان ہو گئی اور
سلسلۂ تجارت قیدیون کو رفتہ رفتہ سرکار نے کم کر دیا شروع آبادی سٹلمنٹ مین کہ جب
سرکار کو یہ سٹلمنٹ آباد کرنا منظور تھا تو اگر کوئی قیدی بروقت روانہ ہونے کے اپنے ضلع سے
ذکر آنے عیال اطفال قیدیون کا ملک ہند سے
چاہتا تو اپنے عورت بچون کو سرکاری خرچ سے ساتھ لے آتا چنانچہ میر ولایت حسین اور
برانسکو وغیرہ اُسی وقت مین اپنے قبیلون کو ساتھ لیکر آئے تھے اور یہان اِن فری عورتونکو بھی

سرکار سے تنخواہ ملتی تھی اور ڈاکٹر واکر صاحب کے وقت سے جان ہاٹن صاحب سپرنٹنڈ
دوم کے وقت تک تو یہ دستور رہا کہ جب تک قیدیان آمد جدید یہان پہونچنے کے بعد
بال بچون کے بُلانے کے واسطے خط لکھ کر ملک کو روانہ نکر دیوین تب تک اُنکی بیڑی نہین
کاٹی جاتی تھی اور ہر شخص سے جبراً و ترغیب دیکر خطوط واسطے بلانے اُنکے عیال و اطفال
لکھواتے تھے - مگر کرنیل ٹیٹلر صاحب کے عہد مین یہ جبراً بُلانا عیال و اطفال کا تو
ہوگیا لیکن ۱۸۶۵ء تک یہ دستور رہا کہ اگر کوئی قیدی اپنے عیال و اطفال کو بُلانا چاہ
تو سرکار اپنے خرچ سے بخوشی منگا دیتی مگر جب جنرل نپیر صاحب جنکو سرکار نے واسطے
بندوبست ترقی سٹلمنٹ کے یہان بھیجا تھا بعہد کرنیل ٹیٹلر صاحب کے تشریف لائے ا
دیکھا کہ باوجود ایسی کوشش و ترغیب و جبر کے اب تک کچھ عیال و اطفال قیدیون کے
سٹلمنٹ مین نہین آئے تو ضرور اُسکے بندوبست مین کچھ سُقم ہی کہ جسکے سبب سے ہندو
آدمی اپنے بال بچون کو بُلانا نہین چاہتے چنانچہ صاحب ممدوح نے ایک بڑی طول
رپورٹ اِس بارہ مین سرکار کو لکھی اور اُنکی کوشش کے سبب سے قواعد مندرجہ ذیل
حسب ہدایت سرکار کے جاری ہوکر ہر خاص و عام کو پریٹ پر پڑھکر سُنائے گئے کہ اُسکی
بجنسہ نقل واسطے ملاحظۂ ناظرین کے درج ذیل ہی -

حکم عام پیشگاہی میجر فورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر انڈمان

جنرل نپیر صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند جو اِس جزیرہ مین تشریف لائے تھے اُنکی سفا
کے سبب سے جان لارنس صاحب بہادر گورنر جنرل ہند یہ حکم جاری فرماتے ہین کہ قیدی لوگ
جو اپنے عیال و اطفال کی جُدائی کے سبب سے غمگین رہتے ہین سرکار کو منظور ہی کہ اُنکو اُس
غم سے چھوڑا دیوے اِسواسطے سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کو حکم ہی کہ قیدیون کے بال بچون

بلانے کے واسطے جو تجویز اور طریقہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کے نزدیک بہتر معلوم ہووے سو حضور مین رپورٹ کرے تو اُسکو سرکار منظور کر کے حکم صادر فرماویگی پہلے جو جہاز صاحب کے وقت مین حکم بال بچون کے بلانے کا جاری ہوا تھا اُسمین کسی قدر سقم تھا اور علاوہ اِسکے بوجہ قرب ایام بغاوت کے لوگ اس سٹلمنٹ کو آنا پسند نہین کرتے تھے پس اُس سقم اور غلطی کے رفع کرنے کو صاحب سپرنٹنڈنٹ کے نزدیک یہ عمدہ بندوبست قیدیون کے عیال و اطفال بلانے کے واسطے ہے اور اسی مضمون کی صاحب سپرنٹنڈنٹ بہ حضور گورنمنٹ رپورٹ کرتے ہین اور وہ یہ ہے کہ جو کوئی قیدی اپنے عیال و اطفال کو بلانا چاہے وہ اوّل ایک خط اپنی طرف سے اس مضمون کا اُنکو لکھے کہ تم عورتون مین جو کوئی ہمارے پاس آنا چاہے ایک معتبر آدمی عزیزون سے ساتھ لاوے اور مجسٹریٹ ضلع تمکو خرچ راہ دیویگا اور اُس ہمراہی آدمی کے ساتھ تم بذریعہ خرچ سرکاری کلکتہ یا مدراس یا بمبئی مین پہونچ جاؤ اور پھر وہان سے صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کا بندوبست شروع ہوگا جس قیدی کا بال بچہ آنے کو راضی ہو اُسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ ایک چٹھی بنام کپتان گھاٹ کلکتہ یا مدراس یا بمبئی کے دیوینگے اور وہ چٹھی بذریعہ اپنے خط کے قیدی اپنے گھر کو بھیجدیویگا کہ اُسکے عیال و اطفال کلکتہ وغیرہ مین جیسی صورت ہو پہونچکر اس چٹھی کو صاحب موصوف کے حوالہ کرینگے وہ ایک سال مین چار مرتبہ عیال و اطفال قیدیون کو پورٹ بلیر روانہ کیا کریگا اور جبتک وہ لوگ کلکتہ وغیرہ مین رہینگے تو وہی صاحب اُنکو خوراک اور مکان سکونتی کا بندوبست کر دیویگا اور جس جہاز پر یہ عورتین آئینگی اُس جہاز کا کپتان اور دوسرے افسر بڑے عزت دار و شرم والے ہوا کرینگے تاکہ قیدیون کی عورتون کو نہایت خبرداری اور عزت و آبروسے یہان لاوین

اور جس جس جہاز پر یہ عورتین آوینگی اُسپر اور کوئی دوسری چیز نہ آویگی اور پردہ نشین عورتین ایک طرف اور دوسری قسم کی عورتین ایک طرف اپنے اپنے مردونکی حفاظت مین رکھی جاوینگی اور جس قیدی کا عیال و اطفال آجاوے اگر وہ چاہیگا تو حسب قاعدہ مولمین کے انکو اس سٹلمنٹ مین رہائی بھی دیجاویگی اور ایسی عورتونکو دو آنہ یومیہ اور بچون کو چار برس کی عمر تک ایک روپیہ اور آٹھ برس تک دو روپیہ اور بارہ برس تک تین روپیہ ماہوار بطور تنخواہ کے سرکار سے ملا کریگا اور لڑکون کے پڑھانے کے واسطے سرکار کی طرف سے ایک سٹلمنٹ اسکول بنایا جاویگا اور اسمین قیدیونکے بچے پڑھا کرینگے ایسے لوگون کو اول مرتبہ سرکار کی طرف سے لین مین گھر بنا دیے جاوینگے اور جب وے عورتین چاہینگی تو سرکار اُنکے ملک کو پہونچوا دیویگی -

۱۸۶۵ء مین جب بعہد کرنیل فورڈ صاحب بہادر یہ سٹلمنٹ ماتحت چیف کمشنر برہما کے ہوگیا تو اُسوقت سے یہ قاعدہ بُلانے جورو بچون قیدیون کا بدلنا شروع ہوا یعنی جب ۱۸۶۵ء مین چند قیدیون کی درخواست واسطے بلانے جورو بچون قیدیونکے چیف کمشنر برہما کو بھیجی گئی تو حکم ہوا کہ جب تک قیدیون کو تین برس اس سٹلمنٹ مین نہولین تو وے اپنے عیال و اطفال کو نہین بُلا سکتے پھر کرنیل فورڈ صاحب کے آخر وقت تک یہی دستور رہا مگر جب ۱۸۶۸ء مین کرنیل مین صاحب سپرنٹنڈنٹ ہوکر تشریف لائے تو بجاے تین برس کے چھ برس ہوگئے اور اُنکے بعد جب جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر زینت بخش چیف کمشنری پورٹبلیر کے ہوئے تو چھ برس کے سات برس ہوگئے اور پھر اسی عہد مین جب بماہ اگست ۱۸۷۴ء نیا قانون بنکر آیا تو پھر سات برس سے دس برس بڑھگئے اب ۱۸۸۰ء سے یہ قاعدہ ہے کہ جبتک کوئی قیدی بعد انقضاے دس برس کے فسٹ کلاس ہوکر ٹکٹ نہ لیلیوے اور گھر وغیرہ

تیار ہو کر اُسکی آمدنی بقدر گذران جورو بچون کے کافی نہ سمجھی جاوے تو کوئی آدمی اپنے
عیال و اطفال کو نہین بلا سکتا اور صرف جورو یا بچون کو بلا سکتا ہی بھائی یا والدین یا کسی
دوسرے رشتہ دار کو نہین بلا سکتا بلکہ کوئی آدمی بھی اُنکے پہونچانے کو ساتھ نہین آ سکتا
اور تمام راہ خرچ قیدی کو دینا ہوگا سرکار کسی طرح کی مدد نہین دے سکتی۔ کپتان جان
ہاٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ دوم کے وقت سے یہان قیدی عورتون کا آنا شروع ہوا اُسو

ذکر قواعد شادی قیدیان ساتھ قیدی عورات کے

اُسوقت سے ۱۸۶۶ع تک یہ قاعدہ رہا کہ جب مرد و عورت جہاز سے اُترے تو اُسی دن اگر
چاہین تو شادی کر سکتے تھے لیکن بعدہ کرنیل فورڈ صاحب ۱۸۶۶ع مین یہ حکم ملا کہ تاریخ
آمد سٹلمنٹ سے تین ماہ بعد عورتونکی شادی ہو سکتی ہی مگر مردون کے واسطے کوئی قاعدہ
مقرر نہوا بعدہ کرنیل مین صاحب بہادر ۱۸۶۹ع مین مردون کے واسطے تین برس اور
عورتون کے واسطے ایک برس تاریخ آمد سے شادی کرنے کے واسطے مقرر ہو گیا مگر جب جنرل
اسٹوارٹ رونق افروز ہوئے تو ۱۸۷۳ع سے عورتون کے واسطے تین برس اور مردون
کے واسطے سات برس مقرر ہو گئے لیکن جب ۱۸۷۶ع مین نیا قانون آیا تو اُسمین مردون
کے واسطے دس برس اور عورتون کے واسطے پانچ برس مقرر ہوئے اب کوئی مرد جبتک
کہ ٹکٹ لیو ہو کر گھر وغیرہ نہ بنا لیوے اور کھیتی یا گائے گورو بقدر پرورش ایک
عورت کے مہیا نہ کر لیوے تو شادی نہین کر سکتا۔ جو کلاس بندی اور تنخواہ قیدیونکی
حسب سفارش جنرل نیپیر صاحب بہادر کے ۱۸۶۴ع مین بعہد کرنیل فورڈ صاحب کے
مقرر ہوئی تھی وہی کلاس بندی برابر ۱۸۷۱ع تک رہی لیکن اخیر ۱۸۷۱ع مین کرنیل

ذکر کلاس بندی سوم بعہد کرنیل مین صاحب

مین صاحب بہادر نے حسب قاعدہ اسٹریٹ سٹلمنٹ یعنی پنانگ و سینگاپور کے چھ
کلاس حسب مندرجہ ذیل مقرر فرمائے۔

فسٹ کلاس اُسمین ٹکٹ لیو و پیشہ ور و ملازم خانگی شامل تھے۔

سکن کلاس اُسمین سب پٹی افسر و منشی وغیرہ شامل تھے۔

تھارڈ کلاس اُسمین دو گریڈ تھے ایک اے جسکی تنخواہ دو روپیہ و رسد دو سزائی بی جسکی تنخواہ ایک روپیہ اور رسد تھی۔

فورتھ کلاس اُسمین قیدیان آمد جدید شامل تھے اُنکو سواے خشک رسد کے نقد کچھ نہ ملتا تھا بعد دو برس کے تاریخ آمد سے یہ لوگ تھارڈ کلاس گریڈ بی یعنی ایک روپیہ تنخواہ و رسد والے بنائے جاتے تھے۔

ففتھ کلاس اُسمین قیدیان جین گنگ بیڑی والے سزائی شامل تھے۔

سکس کلاس اُسمین انولیڈ گنگ کمزور تین کلاس ہو کر شامل ہوتے تھے سکس کلاس اے و بی و سی۔ سکس کلاس اے کو بارہ آنہ و بی کو آٹھ آنہ اور سی کو چار آنہ ماہوار تنخواہ و رسد ملتی تھی اور اِن انولیڈ گنگ والون کی رسد بھی جیسے اب تک دستور ہے دوسرے مردون سے کم تھی۔

فسٹ اور سکن کلاس والے قیدیون کو اجازت تھی کہ اگر وے چاہین تو اہل سٹلمنٹ مین شادی بھی کر سکتے ہین پٹی افسرون کا حساب فیصدی اور تنخواہ جو ابھی تک جاری ہر وہ اُسی صاحب کے وقت مین ایجاد ہوئی۔

سکن کلاس مین جو منشی و رٹیر وغیرہ شامل تھے اُنکی نسبت حکم تھا کہ اگر وے ہوشیار ہون اور اچھا کام کرین تو پچاس روپے تک اُنکی ترقی ماہانہ ہو سکتی ہی۔ کرنیل مین صاحب کے وقت مین تاریخ آمد سے بارہ سال کے بعد ٹکٹ ملتا تھا مگر ٹکٹ لیو شل شرطیہ ہائی والا نکے یکقلم فری مین ہو جاتا تھا مہینہ بھر جہان چاہے رہے صرف پہلی تاریخ ہر ماہ کو رپورٹ مین

حاضر ہونے کا حکم تھا ۱۸۶۹ع کے پہلے سب قیدیون کو تنخواہ نقد ملتی تھی اور وے جو
چاہتے اپنی مرضی کے موافق کھاتے تھے لیکن ۱۸۶۹ع سے خشک رسد کا سلسلہ اس سٹلمنٹ
مین جاری ہوا ئی بابت ہونے کے سبب سے قیدیون پر نہایت ناگوار تھا مگر کرنیل مین صاحب بہادر
سپرنٹنڈنٹ وقت نے براہ حکمت وہ قاعدہ رسد خشک کا صرف واسطے قیدیان آمد جدید کے
تجویز کیا پہلے سے جو لوگ جو تنخواہ پاتے تھے بدستور وہی بحال و برقرار رہی آئین کچھ تغیر
و تبدل نہوا۔ آخر ۱۸۷۲ع مین بعہد جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر کے سلسلہ بھنڈارہ کا
شروع ہوا گو نیا دستور ہونے کے سبب سے لوگون نے بہت تکرار کیا اور بہت سے آدمیون نے
کھانا نہین کھایا لیکن آخر جاری ہو گیا مگر جنرل صاحب موصوف نے بھی یہ قاعدہ مثل
کرنیل مین صاحب کے صرف قیدیان آمد جدید کے واسطے جاری کیا پہلے سے جو لوگ نقد یا
خشک رسد پاتے تھے وہ بدستور قائم رہی مضمون قانون ۱۸۷۱ع کا جسکو لارڈ میو صاحب بہادر
نے شملہ مین بیٹھکر تیار کیا تھا حسب مندرجہ ذیل نہایت سخت تھا بروقت پہونچنے کے اس سٹلمنٹ
مین ہر ایک قیدی تھارڈ کلاس مین ڈالا جاوے اور سات برس تک برابر تھارڈ کلاس مین
سخت مشقت کرے اور بھنڈارہ کا پکا ہوا کھانا پاوے اور سات برس تک کچھ نقد تنخواہ
نہ دیجاوے اور ہر بھنڈارہ والے قیدی کو ایک یا دو نشان مشقت روزانہ حاصل کرنا ہوگا اور
کوئی قیدی ایک سال مین تین سو نشان سے کم حاصل نہ کریگا اور جب تین سو نشان سے کم
کوئی قیدی حاصل کرے تو وہ برس اُسکے سات سال مین شمار نہوگا غرض سات برس تک
روزانہ سخت مشقت کرنے اور دو ہزار ایک سو نشان حاصل کرنے کے بعد دائم الحبس قیدی
سکنڈ کلاس مین داخل ہو سکتا ہی۔ سکنڈ کلاس والے قیدی خشک رسد پاوینگے اور اُنکو
کسیقدر نقد بھی سرکار سے ملا کریگا وے اپنے جورو بچون کو بھی ملک سے منگا سکتے ہین

ذکر کلاس بندی چہارم بعہد جنرل اسٹوارٹ صاحب و ترمیم ایجاد بھنڈارہ حسب آئین مولفۂ لارڈ میو صاحب

خلاصہ مضمون قانون لارڈ میو صاحب بہادر

اس کلاس والے قیدیون کو روزانہ نشان ملنا بند ہوجاویگا اور ایک برس تک اس
کلاس مین نیک چلن رہنے کے بعد وے سکنڈ ٹنڈیل تک پیٹی افسر کا عہدہ بھی پاسکتے ہین
اور اس کلاس والے قیدی خانگی نوکرون مین بھی داخل ہوسکتے ہین برابر سات برس تک
اس کلاس مین نیک چلنی سے رہنے پر فسٹ کلاس ہوسکتا ہے فسٹ کلاس والے
قیدیون کو بہ نسبت سکنڈ کلاس والون کے کسی قدر زیادہ نقد تنخواہ ملیگی اور انکو اجازت
ہوگی کہ اگر چاہین تو اس سٹلمنٹ مین شادی بھی کرلیوین اور وے سرکاری کچہریون مین
بھی کام کرنے کے لائق ہونگے اور اس کلاس مین ایک برس تک نیک چلن رہنے سے
یعنی بعد بندرھوین برس کے تاریخ آمد سے اس کلاس والون کو ٹکٹ بھی مل سکتا ہے
اور اس کلاس والے قیدی فسٹ ٹنڈیل وجمعدار بھی ہوسکتے ہین لیکن فسٹ یا سکنڈ
کلاس والے قیدیون کا کچھ حق نہین ہے کہ نقد تنخواہ پاوین جسقدر انکو نقد دیا جاویگا وہ
ایک مہربانی ہے ٹکٹ والے قیدیون کو چھ مہینے مین ایک دفعہ کچہری مجسٹریٹ مین حاضر ہوکر
صورتحال اپنے گذران کی بیان کرنی ہوگی ٹکٹ والون کو اجازت نہین ہے کہ بلا پاس
اپنے اسٹیشن سے غیرحاضر ہووین جب کوئی قیدی اسطرح پر نیک چلنی سے تینون کلاسون مین
سات سات برس رہکر اکیس برس پورے کرلیوے تو اسکو اس سٹلمنٹ مین شرطیہ رہائی ملسکتی
اس شرطیہ رہائی والے کو ہر سال مین ایک دفعہ سپرنٹنڈنٹ آفس مین حاضر ہونا پڑیگا اور
جب کوئی شرطیہ رہائی والا کبھی بھاری جرم کا مجرم قرار پاوے تو اسکی رہائی
بحکم مجسٹریٹ منسوخ بھی ہوسکتی ہے شرطیہ رہائی والا بلا اجازت صاحب سپرنٹنڈنٹ
کے سٹلمنٹ سے نہین جاسکتا لیکن اسکے سوا اور سب باتون مین مثل
فرمین کے تصور ہوا کریگا۔

عورات

عورات بعد پہونچنے کے سٹلمنٹ مین بارک مین رہکر بھنڈارہ مین کھاوینگی اور پانچ برس تک نیک چلنی سے اس کلاس مین رہنے کے بعد انکو اجازت شادی کرنے کی ملیگی۔ اور حسب مندرجہ ذیل قیدیون کو رسد دیجاویگی۔

وزن رسد مندرجہ قانون لارڈ میو صاحب بہادر

نقشہ رسد قیدیان سٹلمنٹ پورٹ بلیر مندرجہ قانون ۱۸۷۱ عیسوی

کلاس	چانول	آٹا	دال	گھی	مصالحہ	املی	تیل	ترکاری	مچھلی	گوشت	کیفیت
ہارڈ کلاس	۱۰ پونڈ یا	ــلہ پونڈ	۴ اونس	۸ ڈرام	۸ ڈرام	۰	۸ ڈرام	۴ اونس	۰	۰	
سکن کلاس	″ یا	″	″	۱۲ ڈرام	۱ اونس	۰	″	″	۵ اونس	۶ اونس	
فسٹ کلاس	۱۰ پونڈ یا	″	۵ ″	۱ اونس	″	۰	″	۵ ″	۶ ″	۶ ″	
انولیڈ گنگ و عورات	ــــ پونڈ یا	۱ پونڈ	۳ ″	″	″	۰	″	″	″	″	

جب بعد وفات لارڈ میو صاحب بہادر کے جنرل ہٹوارٹ صاحب بہادر نے کسیقدر جزو قانون مرتبہ لارڈ صاحب مرحوم کا شل بھنڈارہ و تحریر نشان روزمرہ مشقت قیدیان کا جاری کردیا تو اجراء بعض حصص قانون مذکور کا محال وغیرہ ممکن سمجھا گیا کیونکہ قانون مذکور پورٹ بلیر سے دو ہزار میل کے فاصلے مقام شملہ تیار ہوا تھا اور محض نقل دستورات جیلہاے ہند و انگلستان کی آئین کردی گئی تھی کہ جنکا اجرا یہان کسی طرح بھی ممکن نہ تھا اور نیز ایسے ناتجربہ کار لوگون کے ہاتھ سے لکھا گیا تھا کہ جنھون نے اس سٹلمنٹ کو کبھی آنکھ سے بھی نہ دیکھا تھا اسواسطے اب جب بہت جنرل ہٹوارٹ صاحب بہادر کے ترمیم کرنا اس قانون کا ضرور ہوا سو اس غرض کے واسطے جان کیمپل صاحب بہادر

کمپل صاحب کی سختی کی راے

جج چیف کورٹ پنجاب کے منتخب ہوکر ۲۹- اپریل ۱۸۶۲ء کو پورٹ بلیر بھیجے گئے اور انھون نے
ڈیڑھ ماہ تک پورٹ بلیر مین رہکر یہان کے سب اگلے اور پچھلے دستورات کو دریافت کرکے
جو رپورٹ گورنمنٹ کو لکھی وہ قابل تعریف ہی مگر بوجہ قرب حادثہ قتل لارڈ میو صاحب بہادر
کے دربارہ رسل و رسائل خطوط قیدیان کے انھون نے یہ رای دی تھی کہ دائم الحبس
قیدی بمنزلہ مُردون کے ہین اُنکا سلسلہ رسل رسائل خطوط کا ہند سے یکقلم موقوف و مسدود
ہوجاوے مگر جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر جو اُنسے زیادہ اس سٹلمنٹ کے حال سے واقف تھے
ایسی سختی کی بعض رایون مین اُنکے متفق نہوئے اسواسطے کرنل جنرل نارمن صاحب سکرٹری
گورنمنٹ ہند واسطے تصحیح و ترمیم قواعد سٹلمنٹ کے یہان کو بھیجے گئے اور اُنھون نے بھی ایکماہ تک
یہان رہکر ایک رپورٹ گورنمنٹ ہند کو تحریر کی اور لکھا کہ واسطے رسل رسائل قیدیون کے
کچھ مدت بلحاظ اُنکے کلاس کے مقرر ہوجاوے اور دائم الحبس قیدیون کو بھی بشرط اُنکی
نیک چلنی کے کچھ وعدہ رہائی کا دیاجاوے جسکے اوپر گورنمنٹ ہند نے بذریعہ رزولیوشن
ہوم ڈپارٹمنٹ نمبری ۲۶۹ مورخہ ۲۹- جولائی ۱۸۶۷ء قیدیان دائم الحبس کو وعدہ رہائی
مطلق بعد انقضاے مدت بست سالہ کے فرمایا اور نیا دستور العمل جو ابھی تک جاری ہی
حضور گورنمنٹ سے منظور ہوکر حسب مندرجہ ذیل اگست ۱۸۶۷ء مین مشتہر ہوگیا- اس
قانون کا پہلا سبق یہ ہی کہ حبس بعبور دریاے شور کی سزا سے پابندی سخت قواعد جیل کے
سخت مشقت کرنا اور صرف اسقدر رکھانا پانا کہ جو واسطے بقاء صحت بدن کے ضروری ہو لازم
ہوجاتا ہی اگر ان اوپر کی لکھی ہوئی سزاؤن مین سے کچھ کم کیاجاوے تو یہ ایک مہربانی ہی
جو تمام یا کسیقدر کسی وقت مین چھین لی جاسکتی ہی اس قاعدہ کے بموجب مردقیدیون کے
تین کلاس مقرر ہوئے جب نئے قیدی اس سٹلمنٹ مین آوین تو تھارڈ کلاس مین داخل ہونگے

محدود ہونا رسل رسائل قیدیان

ایجاد قواعد رہائی قیدیان دائم الحبس بعد بیس برس کے

خلاصہ قانون ۱۸۶۷ء

حبس بعبور دریاے شور کی تعریف

آمد کے وقت سے اب جو کارروائی شروع ہوتی ہی

وے دن مین سخت مشقت کرینگے اور رات کو بارکون مین بند کیے جاوینگے اُنکو رسد اور
جیلخانہ کا کپڑا ملیگا وے جبتک اس کلاس مین رہین کسی مہربانی یا عیش و آرام کرنے کے حقدار
نہونگے انکے پہونچنے کے بعد چھہ ماہ تک دونون پانؤن اور بعد چھہ ماہ کے ایک پانؤن مین بیڑی
رہیگی چار برس تک عمدہ چلن سے اس کلاس مین رہنے کے بعد وے سکن کلاس مین
داخل ہونگے اس کلاس مین دو گریڈ ہونگے ہر ایک گریڈ مین دو تین برس تک رہیگا
اور اس کلاس مین اُنکو بارہ آنہ سے ایکروپیہ تک تنخواہ بھی ملیگی اور پٹی افسر و قیدی
پولیس مین بھی داخل ہوسکتا ہی اور خشک رسد پاویگا اور جب دس برس اس سٹلمنٹ مین
نیک چلنی سے کٹجاوین تو وہ فسٹ کلاس مین داخل ہوگا بارک مین یا جیسے سپرنٹنڈنٹ
صاحب حکم دیوین رہیگا اور ایکروپیہ سے دو روپیہ تک اُنکو تنخواہ ملیگی فسٹ کلاس والے
قیدیونکو ٹکٹ بھی ملسکتا ہی اور اس سٹلمنٹ مین شادی بھی کرسکتے ہین اور اپنے جورو اور بچونکو
بھی ملک سے منگا سکتے ہین اور جسکو ٹکٹ لیو دیا جاویگا وہ کم سے کم ہر مہینے مین ایک دفعہ
رپورٹ پر حاضر ہوا کریگا لیکن قیدیان میعادی نہ کسی کی نوکری مین داخل ہوسکتے ہین اور نہ اُنکو
ٹکٹ ملسکتا ہی اور نہ شادی کرسکتے ہین اور نہ اپنے بال بچونکو ملک سے منگا سکتے ہین۔
ان تینون کلاسون کے سوا جو کوئی اس سٹلمنٹ مین قصور کریگا وہ چین گنگ یعنی بیڑی

عورتون کا ذکر حسب قواعد مروجہ حال

والون مین داخل ہوسکتا ہی۔ عورتونکے دو کلاس مقرر ہوئے بمجرد پہونچنے سٹلمنٹ کے سب
عورات سکن کلاس مین داخل ہوتی ہین سکن کلاس والی عورتونکو بھنڈارہ کا کھانا اور وردی
کا کپڑا پہننا اور بارک مین بند رہنا اور سرکاری مشقت کرنے کا حکم ہی۔ سکن کلاس مین
تین برس نیک چلن رہنے سے عورات فسٹ کلاس مین داخل ہونگی اُسوقت اُنکو خشک
رسد اور آٹھ آنہ ماہوار تنخواہ ملیگی اور دو برس تک فسٹ کلاس مین پسندیدہ چال چلن سے

رہنے پر عورات کو بھی ٹکٹ لیو مل سکتا ہو اور شادی بھی کر سکتی ہین - کرشچن قیدیان لایسنس یافتہ کی پچاس ؁ روپیہ تک تنخواہ ہو سکتی ہے اور انکو رہنے کے واسطے علیحدہ مکان سرکار سے مل سکتا ہے -

کلاس قیدیان ہندوستانی حسب مروجہ حال

۱- جمعدار	عـہ	ماہانہ و رسد
۲- فسٹ ٹنڈیل	سے/	″ ″
۳- سکن ٹنڈیل	ے/	″ ″
۴- پیون	للعہ/	″ ″
۵- اردلی	ما/	″ ″
۶- فسٹ کلاس	۴ر/ سے عہ تک	″
۷- سکن کلاس اے	عہ/	″
۸- ایضاً بی	۱۲/	″
۹- عورات فسٹ کلاس	۸/	″
۱۰- کمپوڈر فسٹ کلاس	عـہ	بلا رسد
۱۱- ″ سکن کلاس	سے/	″
۱۲- ″ تھارڈ کلاس	ے/	″
۱۳- انولیڈ گنگ گریڈ اے	۱۲/	مع رسد
۱۴- ایضاً گریڈ بی	۸/	″
۱۵- ″ سی	۴/	″

۱۶- انولیڈ گنگ گریڈ سی	۰	رسد
۱۷- حوالدار قیدی پولیس	سے/	بلا رسد
۱۸- نایک قیدی ″	۴ر/	″
۱۹- فسٹ کلاس سپاہی ″	۴ر/	″
۲۰- سکن کلاس اردلی آفس		
″ سپاہی پولیس	۴ر/	″
۲۱- فسٹ کلاس اردلی آفس	۴ر/	″
۲۲- اسٹیشن محرر فسٹ کلاس	ے/	و رسد
۲۳- سکن کلاس محرر	للعہ/	″
۲۴- مددگار ″	عہ/	″

جو ٹکٹ والے قیدی سرکار کی نوکری مین ہین انکے واسطے کوئی قاعدہ و کلاس مقرر نہین ہے مگر اسوقت پر عہ/ ماہوار سے عہ تک ماہوار کے ٹکٹ لیو نوکر سرکار ہین - قیدیون پر بارک مین و کام پر حکومت پیٹی افسرون کی ہے کسی

دوسرے کا حکم نہین پیٹی افسر بحساب مندرجہ
ذیل مقرر ہوتے ہین۔

جمعدار	ہر ایک اسٹیشن مین جہان چار سو یا اُس سے زیادہ قیدی ہون	یکنفر
فسٹ ٹنڈیل	ہر دو سو قیدیون پر	یکنفر
سکن ٹنڈیل	ہر سو قیدیون پر	؍؍
پیون	ہر پچاس قیدیون پر	یکنفر
اردلی	ہر پچیس ۲۵ قیدیون پر	؍؍

یہ پیٹی افسر بشمول قیدی پولیس کے بحساب فیصدی آٹھ نفر کے کل تعداد قیدیون حاضرین پر مقرر رہتے ہین۔ پیٹی افسرون کو ممانعت ہی کہ کسیطرحکا کار تجارت نکرین یا مویشی و بکری بطور مرغی ار کھین فقط

اوقات مشقت قیدیان

باستثناء موسم گرما کے اوقات مشقت قیدیان ۶ بجے فجر سے گیارہ بجے تک اور ۲ دو بجے سے ۶ بجے شام تک ہین یعنی ۳ گھنٹہ دوپہر مین چھٹی رہتی ہی۔

تقسیم کام قیدیان

تقسیم کام قیدیان مشقتی کا ہر فجر کو جمعدار زیر نگرانی اُورسیر کے کیا کرتا ہی۔ ہر اتوار کو واسطے ملاحظہ ڈاکٹر صاحب کے قیدیان مشقتی کی پریڈ ہوتی ہی لیکن قیدیان ٹکٹ لیو کی پریڈ صرف مہینے مین ایک مرتبہ پہلی تاریخ انکے گانون مین ہوتی ہی۔

اسوقت شادی قیدیونکی کسطرحسے ہوتی ہی

شادی قیدیان ٹکٹ لیو کی اسطرح پر ہوتی ہی کہ جب مرد و عورت دونون حکماً مستحق شادی کے ہو گئے تو مرد رنڈہی بارک مین جاکر عورت کو راضی کرلیتا ہی اور جب دونون راضی ہو گئے تو درخواست شادی معرفت اسٹیشن افسر کے بحضور چیف کمشنر بہادر کے بھیجی جاتی ہی اور صاحب ممدوح بعد ملاحظہ وارنٹ وغیرہ کاغذات سررشتہ کے اُس شادی کو اگر اسمین کوئی بات خلاف قاعدہ سٹلمنٹ کے نہو تو منظور ورنہ نامنظور کرتے ہین اور بشرط منظوری کے مرد و عورت دونون بحضور صاحب چیف کمشنر بہادر کے حاضر ہوکر ایک اقرارنامہ مشعر اسکے کہ ہم دونون آدمی برضا و رغبت خود شادی کرتے ہین اور تاحیات خود ہا ایک دوسرے سے علحدہ نہونگے اور رنج و راحت مین ایک دوسرے کے شریک رہینگے بتحریر ہوکر اُسپر مرد و عورت اور دو گواہ اور صاحب چیف کمشنر بہادر کے دستخط

ہوتے ہین تب عورت کو حکم ہوتا ہی کہ مرد کے ساتھ جاکر اُسکے گھر مین رہے اور مرد و عورت
اپنے شرع اور شاستر کے موافق کچھ نکاح وغیرہ بھی گھر مین جاکر کرلیتے ہین اور مثل جورو
خصم کے اتفاق سے رہتے ہین۔ اسوقت تک قریب ۲۰ کے ٹکٹ والون کے گانون
آباد ہوگئے ہین اور ہر گانون مین قریب سو سو گھرون کے آباد ہی اور ہر ایک گانون مین
ایک چودھری اور دو تین چوکیدار جو انھین ٹکٹ والون مین سے مقرر ہین گانون کا بندوبست
کرتے ہین۔ پٹی افسرون کا گانون سے کچھ علاقہ نہین اب قیدیون کو گووے ٹکٹ
لیو ہون اجازت نہین ہی کہ اپنے گانون یا اسٹیشن سے دوسرے اسٹیشن کو بلا علم
یا خاص پاس کیے جاوین یا آٹھ بجے رات کے بعد اپنے گھر سے باہر جاوین۔ کوئی قیدی
بیرون حدود سٹلمنٹ کے کسی آدمی سے کسی قسم کی خط و کتابت بغیر علم و رضامندی صاحب
چیف کمشنر بہادر کے نہین کرسکتا اور نہ کوئی اسباب یا دوسری شے بیرون حدود سٹلمنٹ
سے بلا اجازت صاحب ممدوح کے منگا سکتا ہی۔ فسٹ کلاس مرد و عورات کو اجازت ہی
کہ ہر تین مہینے مین ایک خط اپنے عزیزون کو بیرون حدود سٹلمنٹ کے روانہ کرین اور
اسی طرح ایک خط ہر تین مہینے کے بعد پاوین۔ مگر تھارڈ کلاس مرد اور سکنڈ کلاس عورات
ایک برس مین ایک خط بھیج اور منگا سکتے ہین تمامی خطوط جو اس طرح پر قیدی روانہ کرین
یا انکو آوین تو کسی افسر کے روبرو پڑھے جایا کرینگے اور تمامی خطوط قیدیان بہ ثبت دستخط
افسران سٹلمنٹ کے روانہ ہوا کرینگے صرف قیدیان ٹکٹ لیو کو اجازت ہی کہ بلا علم صاحب
چیف کمشنر بہادر کے جسقدر جائداد چاہین رکھین لیکن قیدیان سکنڈ و تھارڈ کلاس یا
دے فسٹ کلاس کہ جنکو ابھی تک ٹکٹ نہین ملا کوئی جائداد بلا اجازت سپرنٹنڈنٹ
صاحب کے اپنے پاس نہین رکھ سکتے قیدیان ٹکٹ لیو کو ممانعت ہی کہ قیدیان مشقتی سے کسیطرح کا

ذکر بندوبست مواضعات قیدیان

ذکر پابندی پاس

ذکر رسل رسائل قیدیان حسب عہدہ اور مرتبہ حال

ٹکٹ والونکو ہر قسم کی جائداد اور روپیہ رکھنے کی اجازت ہی

ذکر فرار قیدیان

لین دین بیج بیوپار رکھین جب کوئی قیدی فرار ہوجاتا ہی تو تار وانگی آگبوٹ کے
اسکا انتظار کرتے ہین اگر جنگل سے خود بخود یا گرفتار ہوکر واپس آگیا تو بہتر ورنہ وارنٹ
اسکی گرفتاری کا بنام مجسٹریٹ اُس ضلع کے کہ جہان وہ اول قید ہوا تھا بھیجدیتے ہین
اور گرفتار کنندہ مفرور کو بحساب عہ؍ فی نفر سرکار سے انعام ملتا ہی ٹکٹ لیو قیدی مثل آزاد

ٹکٹ والے عدالت دیوانی مین مدعی مدعا علیہ ہوسکتے ہین۔

آدمیون کے عدالت دیوانی مین مدعی یا مدعا علیہ ہوسکتے ہین لیکن ہر اقرار نامہ یا تمسک
جسمین ایک فریق قیدی ہو رجسٹری کرلنے کا حکم ہی۔ ٹکٹ لیو قیدیون کو واسطے کاشتکاری

ٹکٹ والون کی کشتکاری کا بیان

کے فی نفر ۵ بگہ تک اراضی بھی ملتی ہی اور بحساب ۸؍ فی بیگہ محصول اراضی دھنیا اور ۱۲؍ار
فی بگیہ پہاڑی زمین کا اور تین ۳ روپیہ فی بگیہ محصول نیشکر سرکار مین دینا پڑتا ہی۔ اپنے اپنے

تعطیل قیدیان

تیوہار کے روز کرشان و ہندو و مسلمان و برہما وغیرہ سب قیدیونکو تعطیل ہوتی ہی اور بڑے دن
اور سالگرہ کو عام تعطیل سب قیدیونکو ملتی ہی۔ اب یہان حکم ہی کہ ۱۶ برس سے کم اور ۵۴ برس سے اوپر

بڈھے اور اطفال سٹلمنٹ مین نہین آتے کم عمر علٰحدہ بارک مین رہین

کی عمر کے قیدی اس سٹلمنٹ کو نہ بھیجے جاوین۔ ۲۰ برس کی عمر سے کم کے قیدی ایک علٰحدہ بارک مین
رہتے ہین دوسرے قیدیونکے شامل نہین رہتے۔ کوئی قیدی جسکو کسی ماتحت افسر نے سزا دی ہو

ذکر اپیل قیدیان بمقابلہ خلاف وزری قواعد سٹلمنٹ۔

بنا راضی حکم سزا کے اپیل نہین کرسکتا اور اسوقت تک واسطے سماعت اپیل کے کوئی قاعدہ
قیدیون کے واسطے مقرر نہین ہوا ہی جو جس حاکم کے منہ سے سزا کا فتوی صادر ہوا وہ ناطق

معافی میعاد چہارم قیدیان میعادی بایام سابق۔

ہی جان ہاٹن صاحب نے بڑی دھوم دھام سے گورمنٹ کو رپورٹ کرکے حکم معافی چہارم میعاد
قیدیان میعادی کا جاری کرایا تھا کہ وہ حکم بڑے زور شور سے برابر تین سپرنٹنڈنٹون کے
عہد مین جاری رہا اور ہزارون میعادی قیدی معافی پاپاکر چھوٹ گئے مگر جب کرنیل
ین صاحب بہادر تشریف لائے تو انھون نے کرنیل فورڈ صاحب کے عہد سے بہت الد
میعادیون کی رہائی کا حال سنکر دینا معافی چہارم حصہ کا یکقلم گورمنٹ کو رپورٹ کرکے

ذکر معافی حصہ ششم میعاد قیدیان میعادی حسب قانون مروجہ حال

بند کر دیا اور اب کسی میعادی یا دائم الحبس کو امید معافی سزا کی باقی نہ رہی لیکن ۱۸۸۱ء مین حسب سفارش میجر بلیفر صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ کے پھر سرکار نے بذریعہ اپنی چھٹی نمبری ۸۴۸ مورخہ ۲۷ مئی ۱۸۸۱ء اجازت عطاے معافی حصہ ششم میعاد قیدیان میعادی کی بخشی کہ اُس حکم سے کچھ کچھ میعادی اب تک معافی پاکر رہا ہوتے جاتے ہین۔

وزن رسد قیدیان عہد کرنیل مین صاحب سے اب تک حسب شرح ذیل ہی

وزن رسد قیدیان حسب مروجہ حال

وزن رسد قیدیان یورپین و یوریشین

نفری	پاؤ روٹی کا حساب انگریزی	گوشت کا حساب اونس	نمک کا حساب	مصالحہ کا حساب	ترکاری کا حساب	گھی کا حساب اونس	ترکاری کا حساب	چاء کا حساب	شکر کا حساب	[illegible]	دودھ کا حساب اونس	کیفیت
فی نفر	۴	۱	۰ ڈرام	۸ ڈرام	۱	۸	۱۲	۸ ڈرام	۱	[illegible]	۲	[illegible]

وزن رسد قیدیان ہندوستانی

گریڈ یعنی قسم	آٹا گیہون یا چینا	چنے	دال	گھی	نمک	مصالحہ	سبزی	ترکاری	مچھلی	گوشت	کیفیت
پیٹی افسر فرسٹ و سکنڈ کلاس اے و بی و محرر وغیرہ	۲۴ یا	۲۰	۴	۱	۱	۸ ڈرام	۸ ڈرام	۸	۰	۰	دہی ہفتہ مین دو مرتبہ اور مچھلی چار مرتبہ تقسیم ہوتی ہے۔
تھارڈ کلاس و چین گنگ	۲۴ یا	۲۰	۴	۱	۱	۸ ڈرام	۸ ڈرام	۸	۵	۶	۰
انولیڈ گنگ و عورات	۲۰ یا	۱۶	۳	۱	۱	۸ ڈرام	۸ ڈرام	۸	۵	۶	
بیماران مدخلہ ہسپتال	۱۰	۸	۴	۱	۸ ڈرام	۸ ڈرام	۸ ڈرام	۴	۵	۰	ہسپتال مین مچھلی اُس دن ملیگی جب گوشت کا دن نہوگا

پورٹ بلیر مین قیدی کیسی جگہ رہتے

پورٹ بلیر مین سواے جیلخانہ وپیر کے کہ اُسمین صرف وہ لوگ جو سٹلمنٹ مین اگر قصور کرتے ہین قید کیے جاتے ہین اور کوئی دوسرا جیلخانہ یا چار دیواری واسطے بند کرنے قیدیون کے نہین ہی

مشقتی اور ٹکٹ والونکو میل جول رکھنے کی ممانعت ہی۔

ہر اسٹیشن مین آہنی یا چوبی پاٹنی کی بارکین بنی ہین جنمین مشقتی قیدی زیر حراست قیدی
پٹی افسرون کے رہتے ہین پہلے یہ بارکین رات کو بھی بند نہوتی تھین لیکن ۱۸۶۳ء سے رات کو
بند کیجاتی ہین شروع سے تا ۱۸۶۷ع مشقتی قیدیونکو اجازت تھی کہ اپنی فرصت کے وقت کسی
آزاد یا پیشہ ور کا کچھ کام کرکے کمالیا کرین لیکن اب ۱۸۶۸ء سے کسی مشقتی قیدی کو اجازت
نہین ہی کہ بارون کسی سرکاری کام کے کسی پیشہ ور یا فرمین کے گھر کو جاوے یا اُنکا کام کرے
جیسے پہلے وقتون مین مضبوط مضبوط آدمی اپنی فرصت کے وقت دوسرون کا کام کرکے
صدہا روپیہ جمع کرلیتے تھے وہ بات اب نہین رہی پہلے مشقتی قیدی اور پٹی افسر صدہا
روپیہ اپنے اپنے پاس ہمیانیون مین بھر کر کمر سے باندھے پھرا کرتے تھے اب کسی ایسے قیدی
سوا پیشہ ورون کے اجازت نہین ہی کہ اپنی دو ماہ کی تنخواہ سے زیادہ روپیہ اپنے پاس
جمع رکھے یا کسی پیشہ ور کے پاس بطور امانت رکھدیوے. اب یہ حکم ہی کہ اگر دو ماہ کی تنخواہ

ذکر استامپ و عرائضات قیدیان

سے زیادہ روپیہ جسقدر کسی کے پاس ہو میونک بنک سرکاری مین امانتاً جمع کردیوے ورنہ
ضبط سرکار ہوجاویگا کرنیل مین صاحب کے وقت تک مقدمات دیوانی بھی بلا اخذ اسٹامپ
ایسے ہی سادے عرائضات پر فیصل ہوجایا کرتے تھے مگر اب مثل ہند کے پورا اسٹامپ وغیرہ
لیاجاتا ہی بلکہ اب ۱۸۷۵ء سے تو یہ ایک نیا دستور نکلا کہ کوئی عرضی کسی ٹکٹ لیو قیدی کی
خواہ وہ کسی بابت ہووے کاغذ اسٹامپ کے سماعت نہوگی کرنیل مین صاحب کے وقت تک
قیدیونکو اجازت تھی کہ جس قسم کی جو عرضی چاہین صاحب سپرنٹنڈنٹ کو براہ راست خود
حاضر ہوکر زبانی یا تحریری پیش کرین مگر جنرل اسٹوارٹ صاحب کے آخری وقت
سے شدہ شدہ اب تو یہ نوبت پہونچی کہ کوئی قیدی بلکہ فری مین بھی براہ راست صاحب
سپرنٹنڈنٹ سے کچھ عرض و معروض خواہ تحریری خواہ زبانی نہین کرسکتا بلکہ بلا وساطت

ذکر بندوبست قیدیان متعلق حسب قواعد مروجہ سابق وحال و اختیارات جمعداران و اسٹیشن افسران۔

اسٹیشن افسر کے ڈسٹرکٹ افسر سے بھی کوئی قیدی کسی قسم کی نالش کرنے کا مجاز نہین ہی لیکن عرائض متعلقہ محکمہ مال براہ راست صاحب ڈسٹرکٹ افسر کے حضور پیش ہوتی ہین جیسے ہمنے اوپر بیان کیا جب یہ سٹلمنٹ آباد ہوا تو اول صرف روس و ابرڈین و چاتم وتھڈوو پیرپانچ ٹاپو کھولے گئے تھے۔ ان ٹاپوؤن مین صرف قیدی جمعدار بدل محرران ڈویزن کے بجاے اور سپر بلکہ اسٹیشن افسرون کے کام کرتے تھے تمامی رپورٹ ترقی وتنزلی وغیرہ ان جمعدارون کی طرف سے فارسی مین صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کے نام آیا کرتی تھین چنانچہ بعد سماعت صاحب سپرنٹنڈنٹ احکامات مناسب صادر فرماتے تھے اور صاحب سپرنٹنڈنٹ خود روزمرہ ہر ٹاپو مین جاکر کام دیکھتے اور اسکا بندوبست کرتے اور پیٹی افسرونکو بر موقع واسطے بندوبست کام کے جو مناسب تصور کرتے حکم صادر فرماتے جمعدارون کو چھ ضرب بید تک سزا دینے کا خود اختیار حاصل تھا اس سے زیادہ سزا کے لائق اگر کوئی قصور ہوتا تو صاحب سپرنٹنڈنٹ کے سامنے پیش ہوتا سنہ ۱۸۵۸ء سے سنہ ۱۸۶۵ء عیسوی تک گو شوتمت تک موونٹ ہریٹ وغیرہ اور نئے ٹاپو بھی کھل گئے تھے مگر صاحب سپرنٹنڈنٹ واسطے بندوبست اس سٹلمنٹ کے اکیلا تھا سنہ ۱۸۶۵ء عیسوی مین ایک اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوکر آیا کہ اسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ نے بطور مجسٹریٹ کے تمامی سٹلمنٹ کے مقدمات سماعت کرنے کا اختیار دیا یہ صاحب زیر نگاہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کے کورٹ کرکے مجرمون کو سزا دیا کرتا تھا سنہ ۱۸۶۹ء عیسوی مین کرنیل مین صاحب کے عہد سے یہان سٹلمنٹ افسرون کا آنا شروع ہوکر جنرل اسٹوارٹ کے وقت تک دس سٹلمنٹ افسر ہوگئے اور جابجا کورٹ شروع ہوا اور مقدمات جرائم قیدیان بہ نسبت سابق کے تنوگونے ہونے لگے۔

On the 32 asiatic tongues prevalent at Port Blair. The habits manners and customs of the convicts.

فصل پنجم

پورٹ بلیر کی زبانون واوضاع واطوار مین

پورٹ بلیر ایک ایسی جگہ ہو کہ جسمین چینا - برہما - سلائی - سنگلی - جنگلی - نکوباری - کشمیری - پٹھولی - ایرانی - کرانی - عرب - حبشی - پارسی - پرتگیز - امریکن - انگریز - ڈین - فرنچ وغیرہ اور ہندوستان کے سب ضلعون اور شہرون کے آدمی مثل بھوٹیا نیپالی - پنجابی - سندھی - گجراتی - دیس والی - ہندوستانی - اہل برج - آسامی - ٹھیلی - بندیل کھنڈی - اوڑیا - تلنگی - مرہٹی - کرناٹکی - مدراسی - ملیالم - گونڈ بھیل بنگالی - کول - سنتال وغیرہ سب موجود ہین جب یہ لوگ آپسمین ملکر بیٹھتے ہین تو اپنی اپنی زبان مین بات چیت کرتے ہین مگر بازار اور کچہریون کی زبان یہان ہندوستانی ہو اسواسطے ہر آدمی کو خواہ وہ کسی ملک کا ہو یہان آکر ہندوستانی زبان سیکھنا ضرور پڑتا ہو بلکہ بے سیکھے تھوڑے روز کے بعد ہر آدمی خود بخود ہندوستانی بولنے لگتا ہو کیونکہ جبتک کوئی آدمی ہندوستانی نہ بولے اسکا گذارہ نہین ہوسکتا میرے خیال مین پردۂ زمین پر کوئی دوسری جگہ اس بات مین پورٹ بلیر کے مقابل نہوگی - یہان ایک ایسا میلا لگا ہوا ہو کہ شاید آج تک پردۂ زمین پر کہین ایسا مجمع مختلف نہ جمع ہوا ہوگا - جب

بنگالی مرد اور مدراسی عورت یا بھوٹیا مرد اور پنجابی عورت یا سندھی مرد اور بنگالی عورت
آپس مین شادی کرتے ہین اور میان بیوی کی اور بیوی میان کی بات نہین سمجھتے اور
بروقت تکرار و لڑائی باہمی کے دونون اپنی اپنی زبان مین ایک دوسرے کو گالیان
دیتے ہین اور فریق ثانی کچھ نہین سمجھتا تو عجب کیفیت ہوتی ہی۔ یہان جب ٹکٹ والون
کے گھرون مین بتقریب بیاہ شادی وعقیقہ ومونڈن وکان چھدنی وغیرہ کی دعوت
اور نیوتہ ہوتا ہی اور ملک ملک کی عورتین جمع ہوکر اپنی بولی مین گاتی اور اپنے اپنے ملک
کی وضع پر ناچتی کودتی ہین تو وہ کیفیت بھی قابل دید ہی ہر ملک کے مرد اور خصوصاً عورت
اپنے اپنے ملک کا لباس و زیور وجوتہ پہن کر جب پہلی تاریخ کو پریٹ پر بڑے ناز و نخرے سے
آتی ہین وہ میلہ بھی قابل دید ہی۔ ہندوستانی لوگ کثرت سے ہونے کے سبب سے پنجاب
وسندھ وغیرہ دوسرے ملکون کی عورات اور بہت سے مرد بھی اب ہندوستانی لباس پہنتے
یہان قوم کی پابندی جو ہندوستان کی پرانی بیماری ہی یکقلم ترک ہوگئی۔ مسلمان مرد خواہ
کسی ذات کا ہو ہر مسلمان عورت سے بلا روک ٹوک شادی کرسکتا ہی۔ اس پابندی
قوم کو ایک امر فضول سمجھکر مرد و عورت قبل یا بعد شادی کے یہ بھی کبھی نہین پوچھتے کہ
تمھاری کیا ذات ہی۔ ہندوون مین بھی ہندو ہونا کافی ووافی ہی ایک ذات کا ہونا ضرور
نہین ہی۔ راجپوتون کے گھرون مین برہمنیان اور برہمنون کے گھرون مین پاسنین
اور ٹھکرائنین موجود ہین بلکہ اس پابندی قوم کے اٹھ جانے کے سبب سے بعض عورت
ایسی بے تکلف ہوگئی ہین کہ بعض وقت اونچی نیچی ذات کے ہندو اور مسلمان عورتین
چمار اور بھنگیون سے بھی شادی کرلیتی ہین۔ بوجہ موجودگی سخت قواعد چھوت وغیرہ کے
جو واضعین قواعد مذہب ہنود نے بلالحاظ پورٹ بلیر وغیرہ سواری جہاز و قید کے

منفر کیے تھے مجبوراً بہت ہندو اور خصوصاً ہندو عورات مسلمان ہو جاتی ہین گو اب بوجہ
عدم جواز شادی ہندو و مسلمان کے یہ رسم کسی قدر کم ہو گئی مگر تاہم در پردہ بہت سی عورات
ہندو مسلمانون کا کھانا کھانے لگتی ہین - قیدیون کے بچّون کی شادی ہندو کی ہندو کے
یہان اور مسلمان کی مسلمان کے یہان خواہ وہ کسی ذات کا ہو ہو جاتی ہی - یہان
ہر صنعت و صنفت کے اچھّے بُرے سب قسم کے آدمی موجود ہین یہان ٹھگ وہ ٹھگ
ہین کہ دل کو ٹھگ لیوین چور وہ چور ہین کہ آنکھ کا کاجل چرا لیوین - یہان شعبدہ باز
بازیگر - بہروپیے - بھنڈیلے - نقّال - تیلیون کے تماشے والے - ہیجڑے - طوائف -
بھاٹ - میراسی - گوئیے - قوّال اور ہر فن کے نیک و بدمعاش سب موجود ہین جسکو دیکھو
اپنی ترنگ اور وضع مین نرالا ہی - یہان ہر برہمن کو خواہ وہ پڑھا ہو یا نہو پنڈت کہتے ہین
ہرن ست نراین کی کتھا سیکھ لینے سے یہان برہمن لوگ کتھا گو ہو جاتے ہین - یہان
ایسے ایسے ہزارون بدمعاش جمع ہین کہ اُن ایک ایک سے ضلع کے ضلع تنگ تھے
مگر اب سرکار کے بندوبست اور تنگی اور اختصار جگہ کے سبب سے سبکا قافیہ تنگ ہی
اب وہ بڑے بڑے نامی گرامی چور و ڈکیت جنکا آبائی پیشہ یہی چوری ڈکیتی تھا رات کو
گھر سے باہر قدم نہین رکھتے اور ہل پاتو کو اپنا ذریعہ معاش سمجھکر اُسپر قانع ہین -
یہان اچھے اور نیکون کا بھی یہ حال ہی کہ کوئی ٹاپو مولوی اور پنڈت اور درویش
بھائی جی وغیرہ سے خالی نہین ہی جھنڈا شاہ ساکن بریلی مثل قطب کے برسون سے
بونٹ ہریٹ پر بیٹھا ہی گو دسمبر ۱۸۷۷ء مین اُسکی رہائی بھی ہو گئی مگر اب تک اپنی جگہ
سے نہین ہلتا اور اس سٹلمنٹ کے مشرکون کو اولاد و روزی تقسیم کرتا رہتا ہی جسکو
دنیا کی زبانین سیکھنا ہو وہ اس سٹلمنٹ کو آوے یہان جو قسم ہو پوری ہی جسکو ولی

یا درویش کامل یا مولوی یا پنڈت یا گرنتی یا گرو کا ہونا ہو بہت جلد ہو سکتا ہو اور جو کوئی
کسی قسم کی ٹھگی یا گٹھ کتری یا چوری یا بدمعاشی سیکھنا چاہتا ہو بہت جلد سیکھیگا اور
اپنے فن کا کامل ہو جاویگا جو لوگ بہت عرصہ تک یہان قید مین رہکر اور کسی قدر فہم
کرکے ملک کو واپس گئے تو پھر اُنکو روٹی کی فکر نہ رہی ہوگی یہان کا سیکھا ہوا اور تجربہ کار
آدمی جہان جاویگا عمدہ جگہ پاویگا اور کہین ٹھوکر نہ کھاویگا۔ یہان کی عورتون مین
بے پردہ کھلے خزانہ پھرنے سے ایسی تذکیر چھاگئی کہ مذکر کے صیغون کو اپنے بول چال
مین استعمال کرتی ہین اکثر عورتون کے منھ سے سنوگے کہ بجاے مین گئی کے ہم گیا بولتے ہین
یہان سب ملکون کے مرد و عورت جمع ہو کر بات چیت کرنے سے پورٹ بلیر کی بھی ایک
نرالی بولی ہوگئی ہو اکثر لوگ بولتے ہین ہم جاتا ہم کھاتا۔ بکری مارتا۔ گاے بھاگتا۔
یہان لفظ پٹی بمعنی صندوق اور گول مال بمعنی گڑبڑ۔ اور برابر بمعنی درست اور البت
بجاے البتہ کے اور رنڈی بجاے عورت اور بمبو بجاے بانس اور کچھ پرواہ نہین بجاے
کچھ مضائقہ نہین اور بستہ بمعنی بورہ اور خلاص ہوگیا بجاے خرچ ہوگیا اور تلی لوگ اور
کتا لوگ اور اسی قسم کی اور بہت سی لفظین بولی جاتی ہین اور شاید رفتہ رفتہ پچاس برس
کے بعد پورٹ بلیر کی بھی ایک علحدہ بولی ہو جاویگی۔ مدراسی لوگون کی ٹامل یعنی اروی زبان
جسکو ہندوستانی لوگ گڑ گڑ ٹاٹا کرکے نسبت کرتے ہین وہ تو انگریزی سے بھی زیادہ مشکل
اور غیر ہو۔ مگر مدراسی مسلمان اور مدراسی پلٹنون کے نوکر اور صاحب لوگ جو زبان بولتے ہین
اور جسکو اس ملک والے مسلمانی زبان کہتے ہین اُسکے لہجے اور محاورے ہمارے ملک
کی ہندوستانی زبان سے بہت مختلف ہین لفظ نے جو ہماری زبان مین ماضی متعدی کے
فاعل کی علامت ہو اُنکے محاورے مین اُسکا استعمال بالکل نہین ہو وہ اس جملے کو

کریم نے گتّے کو مارا لفظ نے کو چھوڑکر کریم گتّے کو مارا بولتے ہین اور بجاے لفظ جو کے
جو ہماری زبان مین ضمیر موصولہ ہو وہ لوگ لفظ سو استعمال کرتے ہین وہ اِس جملے کو
کریم جو مرگیا ۔ مرگیا سو کریم بخشش بولتے ہین اُنکے محاورے مین لفظ کر بار بار آتا ہو وہ
بولتے ہین تم آنا کر بولے تھے کسواسطے نہین آئے مطلب یہ کہ تمنے آنے کا وعدہ کیا تھا
پھر کیون نہ آئے وہ لوگ نکو بجاے نہین کے استعمال کرتے ہین بجاے نہین صاحب کے
نکو صاحب بولینگے ۔ وہ لوگ کسی اِسم واحد کو بجاے جمع کے کبھی استعمال نہین کرتے
بجاے اِسکے کہ وہ لوگ آتے ہین لوگان اور بجاے توپ کے توپان بولتے ہین ۔ اُنکی
گنتی بھی بعد بیس کے مثل انگریزی کے دہائیون کے ساتھ اکائیان مِلاکر ہوتی ہو وہ لوگ
بجاے بائیس ۲۲ کے بیس پر دو اور بجاے چورانوے کے نود پر چار علی ہذا القیاس بولتے ہین
بھی اُنکا ایک خاص محاورہ ہو کہ بروقت رخصت ہونے کے بجاے جاتا ہون کے
آتا ہون بولتے ہین اُنکے بول چال کے لہجے مین حرف خ منقوطہ بجاے ق عربی کے
بولا جاتا ہو جیسے قاضی جی کو خاضی جی بولینگے اور اِسی طرح پر اور بھی بہت سے اُن لوگون کے
ایسے محاورے ہین کہ ہمارے ملک کا نیا آدمی اُنکو سُنکر متحیر ہو جاوے ۔ یہ مدراسی مسلمان
مثل ہمارے ملک کے پوربیے سپاہیون کے لُچّے گُنڈے نہین ہین بلکہ بہت نجیب و شریف
و شیرین زبان و ملنسار ہوتے ہین برخلاف ہمارے ملک کے سپاہیون کے یہ لوگ اکثر
خواندہ بھی ہوتے ہین رنگین پاجامہ اور کُرتہ پہننے کا جوان بُدھون سب مین دستور ہو اور
ہر آدمی کے مونڈھے پر ایک جوڑہ رومال سُرخ رنگ کا لٹکتے ہوئے ضرور دیکھوگے کوئی آدمی
خواہ ہندو خواہ مسلمان بے رومال لٹکائے باہر نہین نکلتا اور جیسے بنگالی ننگے سر پھرتے ہین
ویسے ہی اکثر مدراسی سر پر تو ایک بڑا عمامہ مگر پانؤن سے ننگے گھومتے ہین اِن مدراسی مسلمانون کا

محرم بھی ہمارے ملک کی ہولی کے سوانگ کی نقل ہی۔ دو تین آدمی ستھرے شاہی
اور کفنی اور چوڑیان پہنکر اور کھریا مٹی کے ٹیکے بدن پر لگا کر کچھ اشعار طبعزاد بطور مرثیہ
اپنے لہجے مین پڑھتے ہین اور اخیر ہر بند کے وارے چھنڈ ہار۔ وارے گر جیب کہتے ہین
طرفتانی باواز بلند وا بے صیاد وا بے استاد بہت زور سے کہتا ہی اور ہمارے ملک کے
سننے والون کو ہنسی سے لٹا لٹا دیتا ہی۔ سوکھٹی یعنی سوکھی مچھلی کھانے کا دراس مین
بھی دستور ہی اس سوکھی مچھلی کو کہ جسمین مثل سڑے ہوئے کچے چمڑے کے بدبو آتی ہی
یہ لوگ گوشت پر سبقت دیتے ہین۔ لال مرچ اور کھٹا یہ لوگ بہت کثرت سے کھاتے ہین
ہمارے کھانے کو جسمین بہت مرچ اور ترشی نہو یہ لوگ پسند نہین کرتے ہمارے دوست
برہما اور چینا انپر بھی سبقت لیجا کر علاوہ سوکھی مچھلی کے نپی بھی کھاتے ہین۔ مچھلیون کو
پیپون مین بھر کر سڑانے سے جب انمین کیڑے پڑ جاتے مین ان کیڑونکو کوٹ کر نپی بنائی جاتی
ہی اور اسمین ایسی بدبو ہوتی ہی کہ جب نپی کا برتن کھولا جاتا ہی تو ہم لوگ ہوا کے رخ ایک پل تک
بھی کھڑے نہین رہ سکتے مگر برہما اور چینا لوگ اسکے ایسے شائق ہین کہ ترکاری وغیرہ عمدہ عمدہ
کھانا پکا کر اس نپی کو اسپر بجاے گرم مصالحہ کے چھڑکتے ہین اور بہت مزے سے کھاتے ہین
جب انکو نپی ملگئی تو تمام دنیا کی نعمت ملگئی۔ یہان کسبی یا طوائف کوئی نہین ہی مگر اکثر عورتین
ایسی بے حیا اور فاحشہ ہین کہ کسبیون کو انسے شرم آتی ہی۔ ان رنڈی اور لونڈون کے
سبب سے یہان اکثر خون ہوا کرتے ہین۔ دیوثی اور بے غیرتی یہان اس زور وشور
پر ہی کہ بہت مرد اپنی عورتون سے پیشہ کراتے ہین۔ یہان کی آب وہوا عورتون
کے واسطے ایسی موافق ہی کہ بڈھی عورتین بھی یہان آکر بارہ برس کی پٹھیان
ہو جاتی ہین۔ بلکہ برخلاف کلیہ رطب کے یہان بڈھی پھوس عورتون کے بچے

پیدا ہوتے ہین۔ یہان اس کثرت سے ہر ملک و ملت اور وضع کے آدمی جمع ہین کہ اگر سب کے اوضاع و اطوار اور بولی علیحدہ علیحدہ مفصل مع قاعدہ صرف و نحو کے لکھی جاوے تو ایک دفتر طویل ہو جاتا ہی اور ناظرین اُسکو دیکھکر گھبرا جاوینگے اور اس نئی اور دلچسپ کتاب کے مطالعہ سے محروم رہینگے اسواسطے کسیقدر بحث ضروری جو اس فصل سے متعلق ہی بیان کی گئی مگر تھوڑے تھوڑے جملہ ہر ایک زبان مشہور کے مع ترجمہ اُردو واسطے ملاحظہ و تفریح طبع ناظرین کے اس فصل کے اخیر مین شامل کر دیے گئے۔ اب اخیر مین اس فصل کے یہ بات بھی بیان کرنی ضرور ہی کہ اپنی اپنی وضع اور رسم اور بولی اور لباس ہر کسی کو پسند ہی جنگلی اپنے جنگل مین رہتے اور ننگ دھڑنگ پھرتے اور پھل پھول اور کیڑے مکوڑے کھانے کو ہماری قبا اور دوشالے اور پلاؤ و قلیہ اور عمدہ عمدہ بنگلون پر سبقت دیتے ہین جب صاحب لوگ ہمارے عمدہ عمدہ عطر کو سونگھتے ہین تو اُنکو قی ہونے لگتی ہی۔ برہما چینا جب ہمارے گھی کے پکے ہوئے پکوان کو دیکھتے ہین تو اپنی ناک بند کر لیتے ہین ہمارے قلیے اور قورمے اور پلاؤ کے بگھار کی خوشبو عربون کے دماغ کو پراگندہ کر دیتی ہی۔ غرض بچپن سے زبان اور ناک جس چیز کی عادی ہو وہی اُسکو پسند ہی اگر ہم برہما مین پیدا ہوتے تو ضرور نپی کو گلاب کے عطر پر سبقت دیتے اب اس سے معلوم ہوا کہ کسی ملک کی رسم و رواج اور لباس اور پوشاک کو بُرا کہنا اور اپنی رسم و رواج و خوراک و پوشاک اور بولی کو دوسرون سے بہتر سمجھنا محض حماقت اور نادانی ہی جو جس حال مین ہی سو ٹھیک ہی کسی کو کسی پر سبقت نہین ہی سب بنی آدم برابر ہین بزرگی صرف ایمان کی ہی جسکو خدا چاہے نصیب کرے۔

Rules for reading the Foreign Languages correctly and a few hints on the 32 above mentioned languages.

قواعد واسطے صحیح پڑھنے اجنبی زبانوںکے
اور بعض اشارے نسبت اُن زبانونکے

۱- ان اجنبی زبانوں کے صحیح پڑھنے کے واسطے برعایت قاعدۂ ناگری واؤ اور یا ہر دو حروف علت کے حسب مندرجۂ ذیل تین تین آوازین مقرر کر دی گئین۔

واؤ

قسم	اردو	ناگری	انگریزی	نشان اردو مین
معروف	مُو	मु	moo	جیسے مُو بمعنی بال
بین بین	دو	दो	Do	جیسے عدد دو ۲
مجہول	سو	सौ	So	جیسے عدد سو ۱۰۰ بمعنی صد

یا

قسم	اردو	ناگری	انگریزی	نشان اردو مین
معروف	نی	नी	Nee	جیسے لفظ رانی بمعنی ملکہ مین شکل یاء معروف ی
بین بین	سے	से	Se	جیسے لفظ سے بمعنی از مین شکل یاء بین بین ے
مجہول	ہی	है	hai	جیسے لفظ ہی بمعنی است مین شکل یاء مجہول ہی

اور جب حرف یا کسی کلمہ کے وسط مین واقع ہو تو بلا مدد کسی اعراب کے اُسکی آواز ہمیشہ ہلکی یعنی بین بین ہوگی جیسے لفظ دیو بمعنی بھوت مین اور میرے اور تیرے ضمائر مین موجود ہی اور جب حرف ماقبل یاء پر فتحہ یا کسرہ ہو تو مثل لفظ ایوان بمعنی کمرہ وحیوان

بمعنی جانور و دیوان بمعنی وزیر و سیمون بمعنی سلائی اُسکی آواز ہوجاویگی اور حروف صحیح پر جبتک کہ کوئی اعراب نہو اُنکو ہمیشہ مفتوح پڑھنا چاہیے جیسے در بمعنی دروازہ و گھر بمعنی خانہ مگر دُر بمعنی موتی و گِر گیا بمعنی اُفتاد صرف اعراب کے دینے سے پڑھا جاویگا اب ناظرین کی خدمت مین عرض ہو کہ اگر ان قواعد کی رعایت اِن اجنبی زبانون کے پڑھنے مین کیجاویگی تو اُمید ہو کہ اُسکے تلفظ مین غلطی نہو ــــ

۲- اِن تیئیس ۲۳ مشہور زبانون کے ضروری ضروری جُملے محض واسطے تفریح طبع ناظرین کے یہان لکھدیے ہین - اگر کوئی صاحب اِن زبانون مین سے کسی زبان کو اچھی طرح سے سیکھنا چاہے تو مؤلف کو اطلاع دیوے کہ بشرط امکان وہ پوری زبان مع قواعد ضروری صرف و نحو کے اُسکو بھیجدیجاویگی -

۳- گو یہان انگریزی و پرتگیز و اسپین و فرنچ و جرمن و یونان و لاٹن و ڈنمارک زبان جاننے والے بھی بہت لوگ موجود ہین مگر چند سببون سے یورپ کی کوئی زبان بھی اِس کتاب مین شامل نہین کی گئی -

۴- یہ بات ظاہر ہو کہ لہجے ہر زبان کے بیس۲۰ بیس۲۰ کوس پر بدلتے جاتے ہین اگر اُن سب مختلف لہجون پر خیال کر کے سب لہجے علٰحدہ علٰحدہ لکھے جاوین تو صرف ہندوستانی ہی مین سیکڑون زبانین ہوجاتی ہین اِسواسطے برج بھاکھا و پوربی زبان وغیرہ علٰحدہ علٰحدہ نہین لکھی گئی

۵- عربی اور فارسی کے جملون مین عرب اور ایرانیون کے صرف روزمرہ بول چال کے محاورے لکھے گئے ہین گو ہمارے ملک کے لوگون کو بہت نئے الفاظ اور محاورے اُن جملون مین معلوم ہونگے مگر فرق یہ ہو کہ ہمارے ملک کے آدمی عربی فارسی پرانی اور

متروک کتابون اور ہندوستانی اُستادون سے سیکھتے ہین اور یہ جملے جیسے اہل زبان کے مُنہ سے نکلے ویسے ہی لکھے گئے اور جہان تک ممکن ہوا واسطے تفریح طبع ناظرین کے صرف اصطلاحی اور نئے محاورے چُن چُن کر داخل کیے گئے اگر یہ جُملے کسی اہل زبان کو پڑھکر سُنائے جاوین تو وہ ہمارے ملک کی درسی کتابون پر انکو فضیلت دیگا اور زیادہ پسند کریگا۔

۶۔ تامل یعنی مدراسی زبان اور برہما اور ملائی وغیرہ چند زبانین جنکی بیان زیادہ ضرورت ہی بہ نسبت اور دوسری زبانون کے ذرہ زیادہ تر شرح و بسط سے لکھی گئی ہین مگر اور دوسری زبانون کے صرف تھوڑے تھوڑے جُملے محض تبرکاً شامل کر دیے ہین کیونکہ اگر سب زبانین شرح اور بسط کے ساتھ لکھی جاتین تو یہ کتاب بہت بڑی ہو جاتی اور اسکی تصنیف کا اصل مطلب فوت ہو جاتا۔

۷۔ بعض زبانین محض اُمّی اور اَن پڑھے لوگون کی زبان و مُنہ سے سُنکر لکھی گئی ہین اگر کہین صرف و نحو کی غلطی اُنمین پائی جاوے تو قلم عفو سے اُسکی اصلاح کر دیوین اور اس عاجز کو کہ ان سب زبانون کا حافظ نہین ہی معاف کرین۔

Arabic Language

عربی زبان

ہندی	عربی
آپ کا نام کیا ہی	اَیش اِسْمُک
آپ کیسے ہین	اَیش حَالُک
مجکو بہت سویرے جگائیو	اِیقظنی بُکرَۃ (یعنی بکرۃ قوی)

ہندی	عربی
آپ کو کچھ خبر ہے	هَلْ عِنْدَكَ أَخْبَارٌ
آپ نے کچھ سنا ہے	هَلْ سَمِعْتَ شَيْئًا
آپکے بھائی کیسے ہین	كَيْفَ حَالُ أَخُوكَ
بہت بیمار ہین۔	مَرِيضٌ جِدًّا
یہان سے چلے جاؤ	رُوحْ عَنِّي
جسقدر مین سکون	عَلَى مَا قَدَرْتُ
چھتری پکڑو	خُذْ ظُلَّةً شَمْسِيَّةً
آپ اتنے روز تک کہان تھے	أَيْنَ كُنْتَ الْأَيَّامَ
آپنے عبد اللہ کو دیکھا ہے	هَلْ شُفْتَ عَبْدَ اللهِ
ہان مین نے عبد اللہ کو دیکھا ہے	نَعَمْ شُفْتُ عَبْدَ اللهِ (نَعَمْ شُفْتُهُ)
اسمین کچھ اندیشہ نہین ہے خدا مالک ہے	مَا فِيهِ بَأْسٌ اللهُ كَرِيمٌ
وہ وہان کیا کرتا ہے	أَيْشْ يَعْمَلُ هُنَاكَ
مجکو کچھ خبر نہین۔	مَا لِي خَبَرٌ
تم اسکو جانتے ہو	هَلْ تَعْرِفُهُ
وہ یہان کب آویگا	مَتَى يَجِيءُ هُنَا
کتنی دفعہ مین اسکو بولا	كَمْ مَرَّةً قُلْتُ لَهُ
کلھ (جو آویگا)	غَدًا
میری طرف سے اسکو سلام کہو	سَلِّمْ عَلَيْهِ مِنْ عِنْدِي

ہندی	عربی
گئی (ہو گیا)	آمِیں
میری راے مین	فی بالی (فی ظنی)
میرے کپڑے اسی وقت لاؤ	جِئت لی ثیابی حالاً
کہان ہو	این ھی (ھیا فاتین)
میری کچھ آپ سے غرض ہے۔	مُرادی فی جنابِکَ شیءٌ
اپنا چاقو عنایت کرو مین قلم بناؤنگا	اَعطینی مبراتک لابری بِها القلم
وہ کیا ہے	ایش ھو
اگر آپ کو کچھ کام نہو میرے ساتھ بازار چلیے	ان کان ما عندک شغل تعال معی الی السوق
مجھے دیکھنے دیجیے	خلنی اشوف
مین کیا کرون	ایش نعمل
مین ایک خط لکھا چاہتا ہون آپ دوات و قلم و کاغذ لائیے	ارید اکتب مکتوباً ھات لی الدواة والقلم والورق
مین نہین جانتا	ما اعرف
بہت اچھا لیکن اسکی کیا قیمت ہے	طیب لکن قد ایش السعر
بہت سستا ہے	رخیص جداً
کیا یہ بہت مہنگا ہے	ایش ھو غالی
کیا لوگے (یا کتنے کو دوگے)	بقد ایش تعطیه
مین اس سبب سے بہت خوش ہون	انا فرحان لاجله

ہندی	عربی
وہان صندوق پر آپ کے سر کے نزدیک	هُنَاكَ عَلَى الصَّنْدُوقِ عِنْدَ رَاسِكَ
اب کیسے ہو	مَا لَكَ
ابھی جاؤ اور پانی لاؤ کہ مین منھ ہاتھ دھوؤن	رُحِ الْآنَ وَجِئْتَ لِي مُوَيَةً حَتَّى لِغَسِيلِ وَجْهِي وَيَدَيَّ
ایسا مت بولو	لَا تَقُلْ هٰكَذَا
کیا گرم پانی مانگتے ہو	تُرِيدُهُ سَخِنٌ
تُمنے اسکو پوچھا	هَلْ سَأَلْتَهُ
وہ کیا بولا	مَاذَا قَالَ
اِتنا	قَدْرَ مَا
مین اُس سے کہان ملون	أَيْنَ أُصَادِفُهُ
مہربانی کرکے بیٹھیے	تَفَضَّلْ اُقْعُدْ
مزاج شریف	أَهْلاً وَسَهْلاً وَمَرْحَباً
آپ کوئی چیز چاہتے ہین	تُرِيدُ حَاجَةً
نہین آپ کی مہربانی ہی	لَا كَثَّرَ خَيْرُكَ
ناشتہ کھانا - روٹی - دودھ چینی رات کا کھانا لاؤ	جِئْتَ فُطُورَ غَدَاءً خُبْزٌ لَبَنٌ سُكَّرٌ عَشَاكَ
مین اُسکے واسطے افسوس کرتا ہون	أَنَا مَغْمُومٌ عَلَى ذَاكَ
دودھ پیو	اِشْرَبْ حَلِيباً
مہربانی کرکے آج ہمارے یہان کھائیے	تَفَضَّلْ كُلْ مَعَنَا الْيَوْمَ
چراغ جلاؤ	نَوِّرِ السِّرَاجَ

عربی	ہندی
اِطْفِي الشَّمْعَةَ	تبی بُجھاؤ
صَارَ لَهُ حُمّٰی	اسکو بخار ہی
کَیْفَ حَالُ البَیْتِ	آپ کی بی بی کیسی ہین
لَیْسَتْ فِی صِحَّتِہٖ التَّامَّةِ	اسکو بالکل آرام نہین ہوا
یَصِیْرُ الصُّلْحُ بَیْنَ الْمُلُوْکِ	پادشاہون مین صُلح ہو گئی
جَاءَ بِبَضَائِعَ کَثِیْرَةٍ	بہت مال لایا
اَنْتَ تَقْدِرُ بِتَکَلُّمِ الْعَرَبِیِّ	تم عربی بول سکتے ہو
قَدْ اَمِیٌّ بُعْدٌ مِنَ الدِّھْلِیِ اِلَی الْاَھُوْرَ	دہلی سے لاہور کتنی دور ہی
لَا تَنْسَ	بھول مت
تَعَالَ ھُنَا تَعَالَ مَعِیْ اِلَی الْخَانِ	اِدھر آؤ میرے ساتھ سرائے کو چلو
اِفْتَحِ الْبَابَ - اِغْلِقِ الْبَابَ	دروازہ کھولو - دروازہ بند کرلو
مِنْ اَیْنَ جَاءَنِیْ (جِئْتَ)	آپ کہان سے آئے
اِلٰی اَیْنَ رَائِحٌ	آپ کہان جاتے ہین
حَضِّرِ الشَّاءَ	چاے تیار کرو
دُکَّ الْبَارُوْدَةَ - نَشِّیْنَ عَلٰی ذَالِکَ	بندوق بھرو - اور اُسپر شست لگاؤ
رُحْ اِلَی الْبَیْتِ حَالًا	اسدم گھر کو چلے جاؤ
اَنْتَ تَشْرَبُ الدُّخَانَ	آپ حقہ پیتے ہین
مَنْ ھُوَ	وہ کون ہی

ہندی	عربی
آپ کون ہین	مَنْ اَنْتَ
ہم کل جاوینگے	نَحْنُ نَرْجِعُ غَدًا
آگ لاؤ	هَاتِ النَّارَ (جِئْتَ النَّارَ)
یہ خبر بڑے تعجب کی ہے	هٰذَا خَبَرٌ عَجِيْبٌ
ہم بھوکے پیاسے ہین	نَحْنُ جُوْعَانِيْنَ وَعَطْشَانِيْنَ
یہ شور کون کرتا ہے	مَنْ عَامِلْ ضَجَّة
وہان رات دن کچھ خوف نہین ہے	اَلْخَوْفُ مَافِيْشْ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
آپ کیا کہتے ہین	اَيْشْ عَمَّالْ تَقُوْلُ
یہ بدو ہین چوری لوٹ اور خون انکا پیشہ ہے	دُوَّالْ عَرَبْ يِنْهَبُوْا وَيِسْلِخُوْا وَيَقْتُلُوْا
وہان کون رہتا ہے	مَنْ هُوْ سَاكِنٌ هُنَاكَ
میرا ارادہ ہے کہ تین خچر اور تین اونٹ اور تین گدھے اور تین گاڑی کرایہ کرون	مُرَادِيْ اِسْتَكْرِيْ ثَلَاثْ بِغَالٍ وَجِمَلٍ وَحَمِيْرٍ وَعَرَابَةٍ
گھر سے نکلو	اُخْرُجْ مِنَ الْبَيْتِ
وہان کتنے آدمی ہین	كَمْ كَانَ نَاسٌ هُنَاكَ
مہربانی کرکے ایک قلم عنایت کیجیے	اَعْطِنِيْ مِنْ فَضْلِكَ قَلَمٌ
اسکی دوکان کہان ہے	اَيْنَ دُوْكَانُهٗ
مدینہ کو کون سی سڑک جاتی ہے اور	اَيْنَ دَرْبٌ (يَاسِكَّةٌ) اِلَى الْمَدِيْنَةِ
اس سڑک پر چور ہین	وَهَلْ فِيْ ذَاكَ الدَّرْبِ حَرَامِيَّةٌ

ہندی	عربی
یہ کیسا گھوڑا ہی	حِصَانٌ مَنْ هٰذا
آپ کی گھڑی برابر چلتی ہی	سَاعَتُكَ تَمْشِي طَيِّبٌ
مین تھوڑی عربی بول سکتا ہون	اَنَا اَتَكَلَّمُ عَرَبِيٌّ شَيْءٌ قَلِيلٌ
تم عربی کتنے روز سے سیکھتے ہو	مَا هِيَ المُدَّةُ الَّتِي تَتَعَلَّمُ فِيهَا العَرَبِي
میرا استاد ہفتہ مین دو بار سکھاتا ہی	المُعَلِّمُ يُعَلِّمُنِي مَرَّتَيْنِ فِي الاُسْبُوعِ
اس کشتی کا کیا بھاڑہ ہی	كَمْ كَرَا القَارِبِ
کیا بجا ہی	كَمِ السَّاعَةُ
میری گھڑی میز پر رکھو	حُطَّ سَاعَتِي عَلَى المَائِدَةِ
کافی کا بھاؤ کیا ہی	كَمْ يِسْوَى القَهْوَةُ
اس تالاب مین مچھلی ہین	هَلْ فِي هٰذَا الغَدِيرِ سَمَكٌ
اس جہاز مین کتنے مسافر ہین	كَمْ كَانَ مِنَ المُسَافِرِينَ فِي ذٰلِكَ المَرْكَبِ
اس گانون کا نام کیا ہی	اَيْشْ اِسْمُ هٰذَا القَرْيَةِ
یہ کرسی دوسرے کمرے مین لیجاؤ	خُذْ هٰذَا الكُرْسِيَّ اِلَى الاَوْضَةِ الاُخْرَى
ہم تھوڑی دیر مین پھر آتے ہین	نَحْنُ نَرْجِعُ بَعْدَ الدَّقَائِقِ
یہ چیزین صندوق سے نکالو	اَخْرِجْ هٰذَهِ الحَاجَاتِ مِنَ الصَّنْدُوقِ
یہ خبر آپ کو کب پہونچی	مُنْذُ كَمْ بَلَغَتْكَ هٰذَا الخَبَرُ
تھوڑی روٹی سینک کر اسپر مکھن لگاؤ	اِشْوِ شُوَيَّة خُبْزٍ وَضَعْ عَلَيْهِ زُبْدَةً
اس صاحب کو ایک دوسرا پیالہ چاے کا دو	اِعْطِ الخَوَاجَةَ فِنْجَانَ شَايٍ اٰخَرَ

ہندی	عربی
تھوڑی روٹی و آلو و بھاجی و گوبھی و پھول گوبھی و شلغم و گاجر و کھیرا لاؤ	جئت شویۃ عیش وبطاطس وخضرو الملفوف والقرنبیۃ قرنبیۃ اللفت والجزر والخیار
گاے و بکری و بچھڑے کا گوشت و مچھلی و مرغی لاؤ	جبت لحم بقر وضان وعجل وسمک ودجاج
اسکا نام اپنی زبان مین تبلاؤ	قل لی اسم ھذا بلغتک
آپ ہماری زبان مین بات چیت کر سکتے ہین	ھل تتکلم بلساننا
آپ کا فرمانا میرے سر وآنکھون پر ہی۔	قبلت بعمر وضک
آپ سچ جانین اس کام مین کچھ اندیشہ نہین ہی	احقق لک انہ لیس فی ھذا الامر خطر
جو آپ فرماتے ہین مین نہین سمجھتا	انا ما فہمت ماذا تقول
اور وہ کیا کہتا ہی	قل لی ماذا یقول
اس سال بہت سستا ہی	ھذہ السنۃ ھو رخیص
لیکن گئی برس بہت منہگا تھا	لکن السنۃ الماضیۃ کان غالی کثیر
ایک دو تین چار پانچ	واحد – اثنان ثلاثۃ – اربعۃ – خمسۃ
چھ سات آٹھ نو دس	ستۃ – سبعۃ – ثمانیۃ – عشرۃ
گیارہ بارہ تیرہ چودہ پندرہ	احد عشر اثنا عشر ثلاثۃ عشر اربعۃ عشر خمسۃ عشر

وعلی ہذا القیاس

ہندی	عربی
بیس تیس چالیس پچاس ساٹھ	عشرین ثلاثون – اربعون خمسون ستون
ستر اسی نوے ایک سو	سبعون – ثمانون – تسعون – مائۃ
دو سو ہزار دو ہزار	مئتان – الف – الفان

ہندی	عربی
سنیچر اتوار سوموار منگل بدھ	السبت الاحد الاثنین الثلاثاء الاربعاء
جمعرات جمعہ	الخمیس الجمعۃ
اے لڑکے یہ پیسے لیکر جاؤ اور ہمارے واسطے	یا ولد خذ ھذا الفلوس وروح اشترلنا
تھوڑا پنیر اور تازہ روٹی مول لاؤ	شویۃ جبنین وعیش طری
تمہارے پاس دودھ مرغی بکاؤ ہی	یا رجل عندک لبن والفراخ للبیع
کیا کپتان صاحب اپنے جہاز مین سافرونکو سوار کرینگے	ھل القبطان یاخذ رکابا
اسکی کیا ذات ہی	ابن ملتہ
یونانی ہی مگر زیر حکم ترکون کے اپنے جہاز کو چلاتا ہی	من الروم ولکنہ یسافر تحت رایۃ الترک
آپ سمجھتے ہین کہ وہ ہمکو کھانا وغیرہ اپنے پاس سے دیگا	تظن انہ یجعل المونہ من عندہ فی المرکب
اگر وہ دیویگا تو آپکو بہت دام دینا پڑینگے	ان یفعل فیغلی علیک
کپتان صاحب اب کب لنگر اٹھاؤگے	متی تنوی السفر یا قبطان
دو دن مین ہوا موافق ہوگی	فی مدۃ یومین ان کانت الریح موافقۃ
کیا کرایہ لوگے	کم تطلب اجرۃ السفر
پچاس ڈالر صاحب ہمارے ساتھ کھانا بھی کھاؤ	خمسین ریالا یا سیدی وتاکل علی مائدتی
ہمارا اسباب اپنے بوٹ مین رکھ لوگے	ھل تنزل اثقالی فی قاربک
تخمیناً آپ کتنے روز تک دریا مین رہینگے	کم یوما تبقی فی البحر علی تخمینتک
اگر خدا چاہے تو بیس دن بعد پہونچ جاوینگے	ان شاء اللہ نصل بعد عشرین یوما
تم سمجھتے ہو کہ ہمارے سفر مین طوفان آویگا	اتظن سفرنا یکون فی النو

ہندی	عربی
طوفان کے دن چلے گئے اب اگر خدا چاہیگا تو ہمکو اچھا موسم ملیگا	اوان النوء فات فان شاء الله یکن لنا طقس موافقا
ہندکو ڈاک کب جاویگی	متی البوستة تروح الی الهند
پوچھو میرا کوئی خط ہی	سل اذا کان لی مکتوب
مجھکو ہر چیز کا نام تبلاؤ	قل لی اسماء کل شیء
لڑکے تمکو درزی کی دوکان معلوم ہی	یا ولد تعرف دوکان الخیاط
اسکا کیا دام ہی	کم بدلك فیها
ہین زیادہ نہ دونگا	ما نزیدلك
تمہارے پاس کپڑہ ہی۔ اچھا سا ہمکو دکھاؤ	عندك جوخ۔ ارنی احسن ما عندك
ایک گز کا کیا مول ہی	بکم تبیع الذرع
تم اسطرف ندی کے پیر کر جا سکتے ہو	انت تقدر تعوم لذاك الصوب من النهر
یہ خط پڑھو	اقرء هذا المکتوب
یہان اپنا نام عربی مین لکھو	اکتب هنا اسمك بالعربی
صاف بولو تاکہ مین تمہاری بات سمجھون	قل لنا بکلام الدرج حتی نفهم کلامك
حلب دریاے فرات سے کتنی دور ہی	قدر ایش بعید حلب من نهر الفراة
تم کبھی موصل گئے ہو	انت سرت ابدا الی الموصل
دریا کے کنارون پر بدو لوٹتے ہین یا نہین	هل الاعراب یتحامون علی الساحل ام لا
تمنے اس رستہ مین بڑے بڑے کنوئین یا حوض دیکھے ہین	فی ذاك الطریق شفت بیرا کبیرا او غدیرا

ہندی	عربی
کیا اس راستے پر بہت گانون ہین	هَل قُرَيَةٌ كَثِيرَةٌ عَلَى ذَالِكَ الطَّرِيقِ
وہان کہانے پینے کی چیزین ملتی ہین	هَل يُوجَدُ مَأكُولَاتٌ فِيهِ
کیا گانون اور شہر محصور ہین یا نہین	هَل قُرَى وَبُلدَانُ مَحصُورٌ أَم لَا
انکی دیوارون پر کتنی توپین ہین تم جانتے ہو	هَل تَعلَمُ عَدَدَ مَدفَعٍ عَلَى أَسوَارِهِم
عمر پاشا کا لشکر کسقدر ہی	كَم عَدَدُ عَسكَرٍ مَا تَحتَ حُكمِ عُمَر بَاشَا
انکے پاس کیا ہتہیار ہین	عِندَهُم أَيُّ سِلَاحٍ
انکے جرنیل کا کیا نام ہی	إِلَيش إِسمُ سَرعَسكَرِهِ
ابراہیم پاشا اور وہ محمد علی کے ساتھ ۴۰ برس تک	إِبرَاهِيم بَاشَا - وَكَانَ مَا تَحتَ مُحَمَّد عَلِي
رہا ہو اور اسکا تمام بدن زخمون سے بہرا ہی	أَربَعِينَ سَنَةً وَجِسمُهُ مَلآنٌ مِنَ الجُرُوحِ

Persian Language

فارسی زبان

ہندی	فارسی
آپ کا نام کیا ہی	نام شما چہ چیز است ـــ نام شما چہ است
آپ کا مزاج شریف کیسا ہی	احوال شما چہ طور است
آپکی عنایت سے بہت اچہا ہی	از لطف شما بسیار خوب است
آپ کو وسمہ کرنے کی عادت ہی	آیا شما عادت دارید رنگ بہ بندید
کیا کچہ سالن نہین ہی جو آپ خشک روٹی کہاتے ہین	ہیچ قاتق ندارید کہ نان خالی میخورید
مین پیاسا ہون تہوڑا پینے کا پانی لائیے	من تشنہ ام قدرے یا یک چکہ آب خوردن بیار بخورم

ہندی	فارسی
وہ الو کی آواز ہی	آن آواز بوف گورست (بوف بمعنی بھم در دنیا ایران مشہور)
مین ایک تصویر عمدہ آپکو دکھاؤن	من یک نقشۂ بسیار خوبی بشما نشان میدہم
وہ ابو شہر سے طہران کو ڈاک پر گیا	او از بندر ابو شہر چیری رفت بطہران
میرا پاؤن سو گیا	پاے من مُور مُور میکند
وہ ہمیشہ تیز بہت جاتا ہی	آن ہمیشہ خیلے تند میرود
جو آپ فرماتے ہین سچ ہی یا ہنسی کرتے ہین	آیا آنکہ شما میگوئید رست ہست یا شوخی میکنید
اسنے غرور سے جواب دیا	آن زیر پوری جواب داد
ہمیشہ قلعہ مین ڈھول اور بگل بجاتے ہین	ہمیشہ توے قلعہ طبل و شیپور میزنند
آپکے پاس تولیا ہی	شما ریش خشک کُن دارید یا نہ
یہ اپنے بڑے بھائی کو دیجیے	این را بہ برادر بزرگتان بدہید
آج آپ کی گارد ہی	امروز نوبہ کشیک زدن شماست
اسکا گھر بہت تکلف سے آراستہ ہی	خانۂ آن خوب چیدہ واچیدہ است
مین کون پاجامہ پہنون	کدام زیر جامہ را پا بکنم
مین نے اسکو اپنے پاس نوکر رکھا ہی	من او را پیش خود نوکر گذاشتیم
یہ بہت ضروری کام ہی	این کار خیلے لازم ہست
اس بچے کا والی وارث کون ہی	قیم آن صغر کیست
کیا آپ گونگے تھے کہ جواب نہین دیا	مگر لال بودی کہ جواب ندادی
اسکا علم اسی قدر ہی	این منتہاے سواد اوشان ست

ہندی	فارسی
اُسکے لڑکے فضول خرچ ہین	بچہاے اوشان فضول خرچ اند
یہ حلوائی یا نان بائی یا بھربھوجہ یا پیراک ہی	این قنادی یا نانبا یا تون تاب یا شناور است
وہ عورت بہت خوبصورت ہی	آن زن سفید پوست است یا خوش گل است
یہ میری خادمہ ہی	این بندہ اند از من ست
مین تھک گیا ہون	من خستہ شدہ ام
وہ بھیڑی موٹی ہی یا دُبلی	این گوسپند چاق است یا لاغر
وہ دونون آپسمین مشابہ ہین	این دو تا با یکدیگر مشتبہ اند
نیولا سانپ کو مار ڈالتا ہی	موش خرما مار را میکشد
خیر صلاح کے بعد مین نے اُس سے پوچھا	بعد از دماغ چاقی او پرسیدم
وہان ندی سے پار ہونے کے واسطے سیڑھی مقرر ہی	بجہت عبور کردن از رودخانہ در انجا یک پاشنو مقرر است
مین جاتا ہون مولویصاحب سے ملاقات کرونگا	من میروم مولویصاحب را دیدنی میکنم
اگر تم پھر ایسا کام کروگے تو تمھاری جائداد ضبط ہو جاویگی	اگر چنانچہ بار دیگر این قسم رفتار بکنید ابواب خواہد شد
مین نے تھوڑے مچھلی والونکو جال سے مچھلی پکڑتے ہوئے دیکھا ہی	من چند نفر ماہی گیر را دیدم کہ طور می انداختند بجہت ماہی گرفتن
اُس سپاہی نے نشان کو برج پر گاڑ دیا	آن سرباز علم را بالاے برج زد
ہونے کے موافق ایسا بنا ہو کہ رتی بھر فرق نہو	چنان شل نمانہ بساز کہ یک سر مو فرق نداشتہ باشد
کسواسطے اُنکی اتنی خوشامد کرتے ہو	چرا اینقدر پیزر بپالان او میچپانی

ہندی	فارسی
وہ مرغی انڈون پر بیٹھی ہے	آن مرغ روی تخم خوابیده است
اس کمرے کے فرش کو مرمت کرنا چاہیے	زمین این اوطاق مرمت میخواہد
مین نے ایک جوڑہ دستانہ وجراب خریدا ہے	من یک زوج (جوڑا) دستکش و پاکش خریدیم
مین آپ کا ممنون احسان ہون	التفات شما کم نشود
اس گیہون کو پیسو اور پھر چھلنی لاکر چھانو	این گندم را آسک کن و بعده علک بیار و او را علکی کن
مین وہ رستہ نہین جانتا	من آن راه را درست بلد نبودم
مجھکو ایک رومال دیجیے	یک دستمالے بمن بدہید
یہ اتفاق کب ہوا	این اتفاق کے افتاد
اس نے بولا	گفت
ہمکو چاہیے کہ برے کامون سے بچین	ما باید که از کار بد حذر بکنیم
اسوقت گھر سے باہر نہ جاؤ ورنہ روندہ پکڑ لیویگا	الحال از خانہ بیرون نروید که گزمہ شما را میگیرد
مین ایرانیون کے موافق بولتا ہون	من لہجہ ایرانی میدارم
کیا دھان وہان بہت پیدا ہوتے ہین	آیا در آنجا زراعت شلتوک بسیار میشود
یہ پھل بہت کڑوا ہے	این میوه خیلے وبش است
ہان مین اسکو پہچانتا ہون	بلے (یا ہان) من او را می شناسم
اسکا ناک کان کاٹ دیا	او را گوش بینی کردند
اسکی ترقی ہوگئی	مواجب آن اضافہ شده است
اسنے بہت روپیہ جمع کیا ہے	آن پول بسیار جمع کرده است

ہندی	فارسی
وہ عورت بانجھ ہی	آن زن نزوک ہست
ایک جوڑہ جوتہ (پابوٹ) میرے وسطے خرید کرلاؤ	یک زوج آرسی بجہت من بخر و بیار
یہ مکھن بودار ہی	این کرہ بو میدہد
نہین صاحب تازہ ہی	نہ خیر تازہ است
اس آدمی نے پیلے و پرچ و گلاس و رکابی کو توڑ ڈالا	آن شخص فنجان و استکان و نعلبکین و بشقاب را شکستہ ہست پیالہ ۱۲ گلاس ۱۲ پرچ ۱۲ رکابی ۱۲
وہ سائیس انگریزی خوب بولتا ہی	آن مہتر در زبان انگریزی خوب حرف میزند
ایک استرہ میرے واسطے لائیے	یک تاتیغ ولاکی جہت من بیارید
آپ کی بات چیت کب تمام ہوگی	حرف شما کی خلاص یا تمام میشود
اس کرسی کو لوہے سے بنایا ہی	آیا این صندلی از آہن ساختہ شدہ است
کیا بجا ہی	ساعت چند ہست
یہ کپڑہ بہت موٹا ہی	این پارچہ بسیار کلفت ہست
میرا صاحب آپ کو سلام بولتا ہی	آقا رمن شما را دعا رسانیدہ است
وی جھونپڑیون مین رہتے ہین	آنہا در کومہ میمانند
ایک رسی لاؤ	یک بندی بیار
وہ عورت قلی کے کام کو آئی ہی	آن زن بجہت فعلگی آمدہ ہست
اسکے پاس چاندی کی چاے دانی ہی	این قوری نقرہ دارد
یہ گھونگھہ نایاب ہی	این جور گوش ماہی نایاب است

ہندی	فارسی
وہ آدمی کپتی ہی	آن آدم دولابی است
وہ حوض کتنا گہرا ہی	آن حوض چقدر قول است
اس رستے مین بہت کیچڑ ہی	این راہ بسیار شل وگل است
آپ اپنی پگڑی آپ باندھتے ہین	شما عمامتان را خودتان می بندد
کل ایک آندھی آئی اور ہمارے چھپر کو اڑا لیگئی	دیروز یک لولہ بادی آمد وکپر را برداشت
مین نے اسکا پہونچا پکڑا تھا مگر وہ جھٹکا دیکر بھاگ گیا	من مچ دست اورا گرفتم ولیکن او دست خود را تکان دادہ گریخت
وہ ٹھوکر کھاکر گر گیا	او تیپا ورکوفت زمین خورد
ایک جھولا بچے کے واسطے بناؤ	یک ننی بجہت بچہ درست بکنید
ایک انگور کا گچھا اور ایک گوبھی مجکو دیجیے	یک تانگہ انگور و یک قلم گیر بمن بدہید
وہ بچہ ننگے پاؤن اور ننگے سر پھرتا ہی	آن بچہ پاپتی وسرپتی راہ میرود
وہ عورت کسبی ہی	آن زن جندہ است
مین نے گھر کے اندر جانا چاہا مگر دربان نے مجکو جانے نہین دیا	من خواستم کہ توے خانہ بروم اما قاپوچی مرا نگذاشت
اسنے ندی کے کنارہ پر تمبو تانا ہی	او چادر را بکنارہ رودخانہ زدہ است
اسکے تکیہ کا غلاف پھٹ گیا	روے ناز بالش او پارہ شدہ
دشمن کی فوج نے بہت لوٹ پاٹ کی	فوج دشمن بسیار چپو کردند
ابھی میوہ کچا ہی	الحال میوہ چغلہ است

ہندی	فارسی
اپنا کام کسواسطے نہین کرتے	چرا در بند کار خود نیستی
تاوان لینا بزرگون کو سزاوار نہین	تاوون گرفتن از بزرگان رکیک است
مین ٹھگا گیا	من غبن دارم
اُسنے میرے جوتہ و بوٹ و مشک کو بہت خراب بنایا ہی	او آرسی و چکمہ و خیک مرا خیلے بدترکیب ساختہ است
جاؤ عقل سیکھو	برو عقل را عوض کن
حقہ بردار کو بولو کہ حقہ لاوے تا کہ ایک گھونٹ حقہ پیون	قہوچی را بگو کہ قلیان بیارد تا کہ یک کم قلیان بکشم
پتنگ اُڑاؤ	کاغذ را ہوا کن
اُسکا گھر جلگیا اور اُسکے بادرچی نے آگ لگائی	خانۂ او آتش گرفت و آشپز او آتش زد
آپ اچھے ہین	کیفِ شما کوک است
آپ اچار کھاتے ہین	شما ترشی میخورید
آجکی ترکاری و سالن خوب پکا تھا پھر کسواسطے آپنے اُسکو گالی دی	سبزی و خورش امروز بسیار خوب شدہ بود چرا اورا فحش دادید
انگریزی سفیر شیراز کو گیا ہی	بالیوز انگریز بہ شیراز رفتہ است
ایک دیاسلائی کی ڈبیہ خرید کر لاؤ	یک قوطی کبریت فرنگی بخر بیار
مین بھیگ گیا	من در باران خیسدم
وہ میرے سامنے مسکراتا ہی	او پیش من پوست خندہ میزند
آپ فارسی پڑھنا چاہتے ہین	شما میخواہید کہ زبان فارسی بخوانید

ہندی	فارسی
ان اسیواسطے آپکو بلایا ہی	بلہ ازین سبب شمارا طلبیدہ ام
آپ نے کچھ پہلے پڑھا ہی	اول چیزے خواندہ اید یا نہ
تھوڑا سا پڑھا تھا مگر اب بھول گیا	چیزے خواندہ بودم ولیکن الحال یادم رفتہ است
تمہارا خط کیکڑے کے پانون کے موافق ہی	خط شما مثل خط گلنجار بینماید
یہ اصل نہیں نقل ہی	این اصل نیست سواد است
یہ سیاہی گاڑھی ہی مین اس سے لکھنا نہیں سکتا	این مرکب گجن است من نمیتوانم کہ ہمراہ آن بنویسم
میرے بچے کو زکام ہوا ہی رنڈی کا تیل لاؤ	بچہ من چائش کردہ است روغن کنتو بیار
میری بہو حاملہ تھی اور جوڑا جنا ہی	عروس من آبستن بود و جو مولی زائیدہ است
اسکو تپ کی بیماری ہی	آن ناخوشی تپ میدارد
آپ کو چیچک نکلی ہی یا نہیں	شما آبلہ کردہ اید یا نہ
نہیں میری چیچک کو گودا ہی	نہ خیر آبلہ مرا کوفتہ اند
مین نے بہت ہلس (یا واڈے) لگائے	ازبس کہ پاروردم دست من تول
میرے ہاتھ مین چھپولے پڑگئے	زدہ است
میرے چھوٹے لڑکے کو یرقان (کنول باد) ہوا ہی	پسر کوچک من زرد بان بیرون آوردہ است
اس کام مین کتنا پیسا چاہیے	این کار چقدر پول میخواہد
مین کسی کو اودھار نہیں دونگا	من نسیہ بکسے نمیدہم
آپ دھوبی کو کیا درماہہ دیتے ہین	شما برخت شو چند مواجب میدہد
آپکے پاس کچھ پیسے ہین	ہیچ پول سیاہ دارید

ہندی	فارسی
میرا نقدی کا صندوقچہ لاؤ	مجری پولی مرا بیار
گھوڑے پر چارجامہ کسا یا نہین	اسپ را زین کردہ اند یا نہ
بلی نے مجکو دانت مارا	گربہ مرا نخج زد
اُسکی گھوڑی بھڑکتی ہے	آیا مادیان او رم میکند
نہین بہت غریب ہے	نہ خیر رام است
وہ مینڈھک بہت بڑا ہے	آن قرباغہ بسیار بزرگ ہست
تمہارے ملک مین بیل سے یا خچر سے ہل چلاتے ہین	در ولایت شما بگاو خیش میکنند یا بہ قاطر
میرا گھوڑا بیمار ہے ایک سلوتری کو بلاؤ	اسپ من بیمار ست یک بیطاری را بطلبید
مینڈھے نے میرے ٹکر ماری	قوچ مرا دنگ زد
اُسنے میرے کتے کو لنگڑا کر دیا	او سگ مرا شل کرد
بازدار سے کہو کہ باز کو شکار کو لیچلے	بہ قوشچی بگو قوش را برداشتہ بشکار ببرد
بیل جگالی کرتا ہے	گاو نشخوار میکند
اترسون تین چورون کو پھانسی ملی	پستر فردا سہ نفر دزد را طناب انداختند
اب جاڑا ہے پنکھے والے کی کیا ضرورت ہے	الحال کہ موسم سرماست بباد بیزن چہ ضرورت دارد
ایران مین جاڑے مین بہت برف اور گرمی مین بہت گرمی اور بہار مین بہار ہو	در ملک ایران بموسم زمستان برف بسیار و بتابستان گرم ہست و در فصل بہار باغ و بستانہا خوش و خرم
کل بجلی اور اولے دونون آئے	دیروز غرہ تراق و تگرگ ہردو آمد

هندی	فارسی
ہان کی آب و ہوا آپ کو موافق ہی	آب و ہواے اینجا بشما بیساز د یا نہ
لاحی نے یہ ڈبیہ مجکو نذر دی	جاشوہاے جہاز این قوطی مراتعرف داد
ہاز ہلنے کے سبب سے بہت ہلتا ہی	جہاز بسبب تلاطم امواج دریا بسیار مرا میکند
ہاز کا لنگر کب اٹھتا ہی	جہاز کی بر میدارد
اس جہاز مین تین مستول ہین	آن جہاز سہ دیرک دارد
ایک جوڑہ شمعدان اور ایک جوڑہ فانوس اور ایک تھان لٹھہ میرے واسطے لاؤ	ایک جوڑ پایہ لالہ و یک کاسہ لالہ و یک طاقہ چھلواری بجہت من بیار
حسن بگڑی بنانیوالے کو نہین جانتے گر وہ کچھ اس شہر مین مشہور ہی	حسن نبرباز را نمیشناسی او درین شہر شہرتکے دارد
پانے والا سنا ہی مگر بگڑی بنانیوالا چاہیے کہ کوئی نئی بات ہو	ہمیون باز شنیدہ ام اما نبرباز باید کہ چیزک تازہ باشد
گرو چاہیے کہ دیوانہ ہو کیونکہ بچون کیسا اسکا چلن ہی	این جوانک باید کہ دیوانہ باشد کہ با اطفال ہمچو رفتار میکند
بہت اچھا جبکہ ہم سوار ہو کر چلینگے تب اس بابت گفتگو کرینگے	بچشم وقتیکہ سوارہ باہم سیر ویم درینباب گفتگو خواہیم کرد
آج حاضری کے وقت میرے یہان مہمان ہین اچھی طرح دل لگانا	من امروز وقت نہار مہمان دارم خوب متوجہ باشید
بہت اچھا صاحب کیا حکم دیتے ہو تیار کرین ہم	[illegible] صاحب چہ سفر باید درست بکنیم

ہندی	فارسی
پلاؤ وچلاؤ دونون ہون اور کئی ایک مرغ وحلوان کے کباب اور جو کچھ تمکو پسند ہو	پلاؤ وچلاؤ ہر دو باشد چند تا کباب مرغ وبرہ وہر چہ دیگر بخاطر تان برسد۔
لیکن باورچی سے کہو کہ پکانے مین بہت محنت کرے اور کھانا اچھا پکاوے	آتا بہ آشپز بگوکہ در پختنی خیلے دقت بکند وخورش ہاے خوب بسازد
مین بگھی کی سواری مین منزل تک گیا	بسواری کالسکہ الیٰ انزلے رسیدم
خیمہ زردوزی ندی کے کنارے پر کھڑے تھے	آفتاب گردان ترمہ ووزی کنارہ رود زدہ بودند
سردار فوج خاص نے چار دانی حضور کے سامنے پیش کی	سرتیپ فوج خاصہ قوری چاے ازسان حضور گذرانیدند
ڈاک گھر سے حضور مین آکر ملاقات کی	از کمرکخانہ بہ حضور آمدہ معرفے شدند
اسکو بخار ہی اسواسطے کونین کھائی ہی	ناخوشی تب میدارد لہذا کنہ کنہ خوردہ است
بگھی مین بیٹھکر اسکو ہانک دیا	بدرشکہ نشستہ راندیم
کشتی بہت خوبصورت بناتے ہین	لتکہ بسیار قشنگ ساختہ اند
اس کشتی مین باجہ نواز روسی تھے	دران کرجی توزیگان چیان روسی بودند
تمامی کوٹھریان اور کمرے اینٹ چونہ کے بنائے ہین	ہمہ اطاق وایوان از آجر وگچ ساختہ اند
ناخدا کرسی پر بیٹھا تھا	امیرال روے صندلی نشستہ بود
نزدیک جٹی یعنی پل کے جہاز کھڑا ہوا	نزدیک اسکلہ کشتی ایستاد
سپاہی سوار سامنے کوچہ کے قطار باندھکر کھڑے ہوئے	سرباز وسوارہ نظام مقابل ودر نظام ایستادہ

ہندی	فارسی
مین ایک بڑے صحن مین داخل ہوا	در تالار بزرگ داخل شدم
آگ بجھانے والے مع آگ گاڑی کے حاضر ہوئے	تلمبہ چیان مع عرابہ تلمبہ حاضر شدند
دو بڑے بوٹ (کشتی) وہان دیکھے گئے	دو قایق بزرگ آنجا دیدہ شد
کوچوان ایک ٹیلے پر کھڑا تھا	کالسکہ چی بر تپہ ایستادہ بود
شام کا کھانا ریل گاڑی پر کھایا	بر کالسکہہاے بخاری شام صرف نمودم
تصویر جدا علی شاہ روس کی امریکہ سے لائے تھے	تمثال پطر کبیر از ینگی دنیا آوردہ بودند
بازیگر نے کچھ کاغذ مین لکھا	حقہ بازچیزے در کاغذ نوشت
ننگے ہوکر باوٹا ایران کا ندی مین گاڑ دیا	لخت شدہ بیرق ایران توے رودخانہ زد برہنہ ہوکر باوٹا اندر ندی گاڑ دیا
دو ہزار آدمی سے زیادہ فوج کھڑی تھی	متجاوز از دو ہزار نفر قشون ایستادہ بود
چند چمن دیکھے گئے	تک تک خیابانہاے دیدہ شد
وہ ٹھوڑھی کے بال منڈاتا ہی لگل موچھے رکھتا ہی	آن چانہ را میتراشد
مین تو نیچے کے درجہ مین بیٹھا تھا	در لژ پایین نشستہ بودم
حقہ پی کر مین نے تھوڑا آرام کیا	غلیان کشیدہ قدرے مکث کردم
رسالہ کے سوارون نے اچھی طرح سے استقبال کیا	سوارہ نظام پذیرای بسیار خوبی کردند
آج صاحب کیسے ہین	صاحب - امروز چہ خبرش است
مین کیا جانون کہتا ہی کہ مین بیمار ہون	من چہ میدانم میگوید کہ بیمارم
تم بیہودہ بکتے ہو شاید تمھاری عقل جاتی رہی	تو خیلے چرند میگوئی گویا عقل را گم کردہ باشی
حجام کو نہین بلایا	پیشے دلاک نفرستاد

هندی	فارسی
حجام - یہ خود حجام ہین	دلاک انہا دلاک خود شانند
تھوڑی چاء لاؤ	قدرے چاء بیار
بہت اچھا - چاء کے ساتھ کوئی دوسری چیز نہین کھاؤگے	بلے صاحب ہمراہ چاء چیزے نمیخواہید بخورید
نہین - مین کچھ نہین چاہتا مگر یاد رکھو کہ پانی گرم لانا	نہ خیر ہیچ نمیخواہیم اما خاطرت باشد آب گرم بیاوری
خدا کا شکر ہے مین آج کچھ بیمار نہین تپ بھی اتر گئی	الحمد للہ امروز ہیچ ناخوشی ندارم تبم شکستہ ہست
کیلا گرم گھرون مین ہوتے ہین	میوہ موز در گرم خانہ عمل میاورند
اب مین رخصت ہوتا ہون کل فجر پھر حاضر ہونگا	حالا مرخص میشوم فردا صبح باز اینجا خواہم بود
سرنگ گھوڑا مجکو بہت پسند ہے	اسپ کہر خیلے خوشم مے آید
دوغلا ہے عربی و ترکمانی	دو رگہ است عربی و ترکمانی
تمھارے سر کی قسم بادشاہی طویلے مین اس سے بہتر نہوگا	بسر خودت کہ در طویلۂ شاہ ازین بہتر بہم نمیرسد
ہر ہر دنیا دیوانون سے خالی نہین ادھر آئیے اور اسکو لیجیے اور پڑھکر دیکھیے کیا لکھا ہے	ہر ہر عالم بے دیوانگان نمیگردد بیا این را بگیر و بخوان و ببین کہ درین چہ نوشتہ است

ہندی	فارسی
رقعہ	رقعہ
مشفق مہربان سلمہ الرحمن بعد سلام مسنون دعا یہ شام و سحر ہی کہ تو نہو بیمار طبیب در پہ نہ آوے ترے کبھی زنہار امید ہی کہ دعا بے غرض دوستان خالص جو آپ کے حق مین قبول ہوئی کہ اب آپ کو مرض لاحقہ سے بفضل الٰہی شفا کامل حاصل ہوئی فقط	ای گل بنجار و ای یار غار سن سلام علیکم تنت بناز طبیبان نیازمند مباد وجود نازکت آزردہ گزند مباد امید کہ دعوات بے غرض دوستان خالص در بارہ ات مستجاب افتادہ اکنون بالمرّہ از مرض آزادی فقط

شمار فارسی

یک - دو - سہ - چہار - پنج - شش - ہفت - ہشت - نُہ - دَہ -
یازدہ - دوازدہ - سیزدہ - چہاردہ - پانزدہ - شانزدہ - ہفتدہ
ہجدہ - نوزدہ - بست - بست و یک - سی - چہل - پنجاہ - شصت -
ہفتاد - ہشتاد - نود - صد - دویست یا دو صد - سہ صد - چہار صد - پانصد
ششصد - ہفتصد - ہشتصد - نہصد - ہزار -

ایام ہفتہ

شنبہ - یکشنبہ - دوشنبہ - سہ شنبہ - چارشنبہ - پنجشنبہ -
(اردو مین) سنیچر - اتوار - پیر - منگل - بدھ - جمعرات - جمعہ -

Turkish Language.

ترکی زبان

ہندی	ترکی
آپ کا مزاج کیسا ہی	کی فرنز ناسل دیر
خدا کا شکر مین اچھا ہون	شکر اللہ خوشیم
آپ کے والد کیسے ہین	پدرونزناسل دیر
اچھے نہین ہین	ای ڈیل دیر
وہ تو مرتا ہی	یولر
وہ مرگیا	یولدی
آپ کی والدہ کیسی ہین	والدہ اونزناسل دیر
وہ اچھی ہین	شفا بولدی
مین آپ کا نہایت ممنون ہون	ممنونم آفندی
اللہ آپ کو اسکا بدلہ دیوے	اللہ برکات ورسون
کیا بجا ہی	ساعت کاچتا
قریب آٹھ گھنٹہ کے	ساعت سیگزہ واریار
پردہ کھولو	پردہ لاری آش
مین نے آپ کو کیسی تکلیف دی	نہ زحمت ویری رم
یہ کچھ بات نہین	ہیچ بیرشائی یوک یین
کچھ خبر ہی	نہ خبر دار

ترکی	ہندی
خبریوک	کچھ خبر نہین
ای یی خبر وار می	کچھ اچھی خبر ہی
خبر گزل دیر (اچھی)	بہت اچھی خبر ہی
(خراب) فنینا خبر وار	خبر تو خراب ہی
کم دن ایشی تدہی نیز	آپ نے کس سے سنی
انی ایسی تمیدم	مین نے کچھ نہین سنا
یان لش دیر	وہ خبر سچ نہین
خوش ندیم	مین خوش ہون
ممکن می دیر	یہ ممکن ہی
شوک ایشیم وار بوگن	آج مجکو بہت کام ہی
بیراز تازہ شو گتیر بانا	تھوڑا تازہ پانی دو
بیر چبوک دول در	حقہ بھرو
دویورون افندی	آپ لیجیے صاحب
ہوا ناسل دیر	ہوا کیسی ہی
ہوا رکید دیر	ہوا بہت گرم ہی
بولانک دیر	اسوقت ابر ہی
یاگھمور یاگھیور	پانی برستا ہی
پیک شواوک دیر	بہت ٹھنڈا ہی

ترکی	ہندی
قرانلک دیر	اندھیرا ہو رہا ہی
مہتاب وار	چاند روشن ہی
ایلین دیر	دوپہر ہی
گورکم آل	میرا لبادہ لیجاؤ
ایوت افندی	ہان صاحب
اوغلن گل بورایا	خدمتگار ادھر آؤ
نہ استر سینیز	آپ کیا چاہتے ہو
بیزہ بیر کافی گیٹر	ہمارے واسطے کافی لاؤ
تتن اونز وارمی	آپ کے پاس تنباکو ہی
خیر	نہین
بہ نم وار	میرے پاس تھوڑا سا ہی
آل سنا بیز بخشیش	یہ تم اپنے واسطے لیجاؤ
اسے والہ افندی	مین آپ کا مشکور رہون
ایوے گدرم	مین گھر کو جاتا ہون
اگن آوندے می	آپ کے آقا گھر مین ہین
سینیز بیر کمے استیار	کوئی آدمی آپ کی ملاقات کرنا چاہتا ہی
کم دیر	وہ کون ہی
گل شون اچرو	اسکو اندر آنے دو

ہندی	ترکی
تھوڑی دیر آرام کرو	بیراز استراحت ایدرسینز
جلدی کرو	تیز الہ ایدی
کونسی راہ جاؤن	کنگی یولی توٹ مالیم
یہ سڑک کدھر جاتی ہے	یا بو یولی نریاہ
یہان سے بہت دور ہے	بوندن اوزک می
بہت دیر ہوگئی	پیک کیجی دیر
وہ سڑک اچھی ہے	یالر گیزل می
ہم اوترین	اینی لم
ہمارے گھوڑے اصطبل کو لیجاؤ	آٹ لاری مینزی اخوراچکدر
تمھارے پاس مرغی ہین	تاؤک اینز وارمی
آپ کو آلو درکار ہین	اپرل ماکسی بوٹور ماز یسی نز
نہین یہ بس ہے	خیر اوّل ایتی شیر
تھوڑی شراب لاؤ	بانا بیراز شراب گیٹر
تمھارے پاس کچھ میوہ ہے	میوہ نز وارمی
یہ گوشت اچھا نہین پکا	ایٹی پشش مِی مِش
رات کا کھانا تیار ہے	سفرہ کو آول مِش دیر
اسکے واسطے کیا دیوین	بورجو مزنہ قدر دیہ
جو آپ چاہین سو دیوین	استیدی ای نزی ویرن

ہندی	ترکی
پچیس روپیہ ہمکو دو	ایمی بیش روپیہ ویرن
ہمکو جواب مت دو	جواب یوک
مین رنجیدہ ہون	دورل مش ایم
چپ رہو	سوسی نیز
مین تمسے خوش نہین	سیزدن خوشنود ولم
کچھ گرم پانی ہی	کیز سوو ارمی
تھوڑا صابون دو	بیر از صابون ویر
آگ جلاؤ	آتش یاک
میرا جوتہ صاف ہی	چیملری می تمیز
میری ٹوپی دو	کلاہ یاگیمی گر
ہمکو باہر جانے دیجیے	چیکالم
حاضری تیار ہی	کافہ التی حاضر
دو پرچ پیالی لاؤ	بانا ایکی تاس الہ ظرف گیٹر
اور ملائی بیجیے	واہا کیمک ال
کچھ مچھلی ہی	بالی گیمزدارمی
یہان کچھ شکار ہی	شکار وار
کھانا تیار ہی	سفرہ کو اول مش دیر
کیا یہ مزہ دار ہی	پیک لذہ تو دیر

ہندی	ترکی
آپ کہان جاتے ہین	نیرہ دیہ گیڈی یورسی نز
وہان کوئی بوٹ ہی	کیک بولڈون می
سب تیار ہی	ہر شے حاضر می
آپ بوٹ مین بیٹھیے	کیکا گیرن بویوردن
کیا کنارہ کو جاتے ہو	اینی لم می
مین سمجھتا ہون نہین برسیگا	الہ دیرے یاغما یاڈی
میرے پاس بارود نہین ہی	باروتم یوک دیر
تمھارے پاس گولی ہی	کورشونن وارمی
تم کیا دیکھتے ہو	نہ ادار سینز
مجکو تھوڑا باریک کپڑا چاہیے	بیر گیزل چیکا استرام
اسکو کسطرح بیچتے ہو	کاچیا دیریر سینز
آپ ہیچ فرماتے ہو	گیر چک سن

(شمار ترکی)

بر۱ - ایکی۲ - اوچ۳ - دیورت۴ - بیش۵ - التی۶ - ایڈی۷ - شیکز۸ - دوکوز۹ - اون۱۰ - اون بیر۱۱ - اون ایکی۱۲ - اون اوچ۱۳ - اون دیورت۱۴ - اون بیش۱۵ - اون التی۱۶ - اون الدی۱۷ - اون سیکز۱۸ - اون دوکوز۱۹ - ایگرمی۲۰ - اوتوز۳۰ - کرک۴۰ - ایلی۵۰ - التمش۶۰ - یتمش۷۰ - سیکزن۸۰ - دوکسان۹۰ - یوز۱۰۰ - بن۱۰۰۰ - یوزبن۱۰۰۰۰۰ -

ہندی	ترکی
رقعہ	رقعہ
صاحب والا مناقب آج شام کو میرا ارادہ آپ سے ملاقات کرنے کا ہی اگر آپ کو فرصت ہو تو براہ مہربانی بذریعۂ حامل عریضۂ ہذا کے جواب سے مطلع و ممتاز فرمادین	سیاوتلو افندی بو اکشام سیزه بر زیارت اتمک نیت اندم ایروقتی تزاورساه تذکره لی گیرن جواب دیری سینز۔

(ایام ہفتہ)

شنبہ۔ بازار کون۔ بازار ایرتہ سی۔ صالی۔ چہارشنبہ۔ پنجشنبہ۔ جمعہ۔

سنیچر۔ اتوار۔ پیر۔ منگل۔ بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ

Soheli Language.

سہیلی یا شیدیون کی زبان

ہندی	سہیلی
تمھارا نام کیا ہی	جرا کو نانوے یے
تم کہان رہتے ہو	اومان کھیٹ واپی وے یے
تم کہان جاتے ہو	اومان کیٹھو اپی وے یے
تمھاری عمر کیا ہی	ناکامیگاپی وے
تمکو کیا بیماری ہی	اونوروگو بخواگانی
تمکو کسنے مارا	نانا اکاکو پیگاوے

ہندی	سُہیلی
تم نے اُسکو کِسواسطے مارا	اوکم پکڑا گانی وے یے
اِسکا کیا مُول ہو	کِنزگاتی اوتنی پاوے
یہ بہت مہنگا ہو	موز مانگاوے
نہین یہ بہت سستا ہو	آپاوے یے موزکاناسستاٹرے ٹُو
اِسطرف آؤ	جو آپا
یہان بیٹھو	اوکھیٹ چین وے
یہان سے چلے جاؤ	وَنیڈے زاکو
وہان سے اُٹھو	ٹاپواونڈوکے
ہمکو کھانا دو	نیپی واری
مین بہت بھوکھا ہون	نتجاٹرے
مین بہت پیاسا ہون پانی دو	نٹکا ماجے میے وانگوکوکاکھوکا
تم نوکری کروگے	وٹکاکاروے
کیا طلب لوگے	مساسلاالاکینزگانی
تم کب آؤگے	اُوٹکاکوجارینی
کل یا پرسون آؤنگا	کیسوکیسوٹواوکوجا
یہان کوئی مسافر کے رہنے کی جگہ ہو	ہاپااوٹھوکیتھی سجوئی ہیسے ہاپا
اس گانوٗن مین کوئی مسجد ہو	مسکیٹ آدکوہاپاتیتو کوساری ثانی

ہندی	شہیلی
بازار سے روٹی دال چاول ترکاری گوشت مچھلی انڈہ لاؤ	موکونیڈا اسوکوکورٹہیم کواٹے کھونڈے مچیرے بوگایا ناسماکے مزیداسیٹے اپا
میرا قصور معاف کرو	حضورے وہنڈے زاکو ویے اکینی جریوا عطانوازا
یہ راہ کسطرف گئی ہو	جیاہی موکونیڈا اوابی وے یے
مین بہت تھک گیا ہون	نیکر گیرا سوئے زی کونیڈا
وہ کسکی عورت ہو	منم کے وناہنی
اُسکے ماں باپ زندہ ہین	ممیاکے ببیاکے اکونیڈا اوابی
اُسکا بھائی بہن بیٹی بٹیا سب یہاں ہین	دوگیاکے جولی واکے سواکے اٹوا کے واکوپاپایا
وہ ہنستا ہو	امان چھے کا
وہ روتا ہو	امان ڈیا
اپنے صاحب کو میرا سلام بولو	زون گوو انگوا وچیے سلاہم
مین نے اُسکو آٹھ روز سے نہین دیکھا	سیکو کھومی سوکمونامی یے اپا
وہ کہان گیا	ہاکینڈراو اپیے
مین نہین جانتا	سجوہی
وہ بہت سُست ہو	ہویزوگوٹرمیا
وہ عورت بہت خراب ہو	منم اوکے بایا
دروازہ کھولو	بچھنگو وا بلانگو
دروازہ بند کرو	پھونگا بلانگو

ہندی	سُہیلی
تم یہان کب آئے	اوکاجالیني
کب جاؤ گے	اوٹاکونیڈالیني
وہ ایک ہفتہ مین آویگا	کینزگانی وے سیے
ایک مہینے بھر یہان رہو	سیزی مویاآنگوبے
پیر۔ منگل۔ بُدھ۔ جمعرات۔ جمعہ۔ سنیچر۔ اتوار	سلالا۔ تلالا۔ ڈواگی۔ تجاموسے۔ جمعہ۔ ساڈا۔ ایٹینگا
ایک دو تین چار پانچ	مویا بیری ٹاٹو اِتے ٹانو
چھ ساٹ آٹھ نو دس	ہتینا یہان سے عربی گنتی چلتی ہی
آج کیا دن ہی	لیئوسکوگانی
آج کون تاریخ ہی	سوکیاییس
اسکو تمھاری زبان مین کیا کہتے ہین	اُڈریٹی چنیزفرانو

Pushto Language.

پشتو زبان

ہندی	پشتو
تمہارا نام کیا ہی	استانانامدا
تمہارا گانون کون ہی	استاسوکلے کم یو دے
تم کس قصور مین قید ہوئے	تہہ (تو) کم قصور کے قید شوئیے
تم کہان رہتے ہو	توکم زائیے کے اوسے
وے کہان جاتے ہین	دغاسٹری کم خواتزی

ہندی	پشتو
تم کہان سے آئے	توکم زائنار اغلے
تمہارے ملک مین برف پڑتی ہی	استاسو پہ ملک کے داورے پریوزی (ملک ۱۲ — برف ۱۲)
تم کیا کہتے ہو	توسوائے
اُسکو کیا بیماری ہی	دے سہ ناجوڑا دے
تمکو کسنے مارا	توچاواہے
تمہاری شادی ہوئی	استا واده شوے دے یانہ شوے دے
وہ کون آدمی ہی	دغاکم سڑے دے
تم اُسکو جانتے ہو	توآغا پیجنے
مین سچ کہتا ہون	زه (زو) رشتیا وایا
مسجد کسطرف ہی	جُمات کم خواتا دے
تمہارا کوئی دوست یہان ہی	استاسو آشنا اخپل پدے زایکے شتا دے کہ نشتادے
تم کسکی رعیت ہو	تو داچار عیتے
اُس پہاڑ کا کیا نام ہی	داغے غرسہ نامدا
اُس مُلا کو مین بہت دنون سے جانتا ہون	آغا مُلان داڈیرے مُدت سے زه پیجنم
آج بہت سردی ہی ایک کمل اور کچھ کپڑا مجکو دو	نن زمان ڈیر سارڑه کی گی یو سادر یو شے سر بالا راکا
اسکا کیا مول ہی	دوے سو بیادا
مین بھوکھا ہون تھوڑی روٹی اور گوشت مجکو دو	زو (زه) اوگیم بالا لوکوٹی ڈوڈیے (روٹی) اوغوا خارا کاتا (گوشت)

ہندی	پشتو
وہ آدمی بہت دغاباز ہے	دغا تڑے ڈیر ٹھگ دے
میں مسلمان ہون	زہ مسلمان یم
تم چاول اور دودھ کھاؤگے	تو روجے او پے خورے
تھوڑی چھاچھ اور مکھن مجکو دو	یو کوٹی (تھوڑا) شوملے او کوچ آغلا (داغلا) ورکا
اسکا نوکر ہے	دغا (اغا) دے چانوکر دے
اسکی کیا طلب ہے	ددے (دا اغہ) سوا جب دے
تم نوکری کروگے	تو نوکری کئے
وہ ہندوستان سے کب آیا	وے ہندوستان ناکلا راغلے دے
صبح اور شام تم میرے پاس آیا کرو	تو روز صبائی مالا او (اور) ماخام مالا رازا
مجکو پسند ہے	دا ستا خوا غادے مونٹ مین خوا خادا
تم بازار جاؤ تھوڑا آٹا اور دال لاؤ	تو بازار تلار شا لوکوٹی اوڑا (آٹا) او دال راوڑا
اس گانوں مین کوئی دوکان ہے	دے کیلی (گانون) کے اٹھا یے (دوکان) دے ہندوشتادے کنشتادے
...کے واسطے ایک بکری ایک دنبہ ...کے واسطے لاؤ	یوا یوا چیلیے (بزا) یوا گڈو (دنبہ) ے زمان د پارا راوڑا
...اور مچھلی بھی مجکو چاہیے تلاش کرو	ہگاے او کھب (ماہی) زمان دا پارا او گوراچ تا
اسکو کسنے گالی دی	تاتا چا گنزل کڑی دی
...بندوق اور ایک تلوار اور ایک پیش قبض اسکے پاس ہے	ورخا (اسکے پاس) ٹوپک دے او یو تورا (تلوار) دا یو چاڑ (پیش قبض) دا
...اسکو بندوق چلاتے دیکھا	دے تا ٹوپک چہ خلاصا دہ تا لیدلے دے

ہندی	پشتو
اسطرف آؤ	دے خوا تا راشا
یہان بیٹھو	راتہ دلے کینیا
وہان سے اٹھو	تو آغاز اُتنا پاشا
یہان سے چلے جاؤ	دو دے ز اُتنا تو زا لاڑ شا
مین بہت پیاسا ہون تھوڑا ٹھنڈا پانی لاؤ	زو ڈیر تگیم یخے اوبو (پانی) مالا راکا
تم انگریزی سمجھتے ہو	تو انگریزی پوہیگے
کیا طلب لوگے	تو سو اجب آخلے
تین یا چار روپیہ اور کھانا بس ہے	درے سہلور روپیہ اوڈوڈیے ڈیرادا
فوج کب آویگی	دالنکر با کلا راشی
مین سمجھتا ہون کل یا پرسون رات کو آویگی	زا پوہیگم یا صبا لا یا بل صبا لا شپیلا براشی
اس دفعہ میرا قصور معاف کرو	دا ز یلے زمان گناہ تا معاف کا
یہ کسکا گھر ہے	دا دے چا کور دے
دروازہ کھولو	دروازہ لرے کا
دروازہ بند کرو	دروازہ بندا کا
کھانا جلدی تیار کرو	خوراک یاڈوڈیے زر تیار کا
اسکو پشتو مین کیا کہتے ہین	دے تا سوائی (ندکرو تا سوائی)
یہان مسافر کے رہنے کی جگہ ہے	دلتہ کے دے چا مسافر لئے شادے اِو کنشتا
یہ راہ کسطرف جاتی ہے	دالار کم خوا تا تلے دا

ہندی	پشتو
ہین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	ما تمام روز کار کڑے دے زہ ڈیر استڑے شیم
تمھاری بہن کالی ہے	استا خور تکا تورہ دا (کالی)
میرا بھائی اور ہمان باپ گورے ہین	زمان رور (براور) او مور او پلار تکسپینہ دی
وہ روتا ہے یا ہنستا ہے	دے جاڑی او کہ خاندے
اپنے چچا اور دادا کو میرا سلام کہو	تو کاکا تا او چاچا تا زمان سلام دایا
تم روٹی کھاؤگے یا بھات	تو ڈوڈے خورے او کہ روجے خورے
ہین نے اُسکو ایک دو روز سے نہین دیکھا	ما یوا دوہ ورزے اوشوے چہ دیما او نیدو
وہ کہان گیا صاحب مجکو معلوم نہین	دے چہ تا لار آغا معلوم نہ دے
اُس گھوڑے کا کیا دام ہے	دے دغے آس سو بیادا
شاید چار پانچ یا دس روپے ہونگے	خدا خبر سلور یا پنزو یا لس روپیہ بیادا
چھ سات اونٹ اور آٹھ نو خچر چور لیگئے	شپگ یا اووہ اوخان او اتہ یا نہ خچرے ٹپکیرے بوتلے

پیر - منگل - بدھ - جمعرات - جمعہ - سنیچر - اتوار دوشنبہ - سہ شنبہ - چہار شنبہ - پنجشنبہ - جمعہ - شنبہ - یکشنبہ

یو - دوا - درے - سلور - پنزہ - شپگ - اووہ - اتہ - نہ - لس - یوولس - دولس

دیارلس - سوارلس - پنزلس - شپارلس - اوولس - اتلس - نولس

شل - یوویشت - دوویشت - درویشت - سلیرویشت - پنزویشت - شپگ ویشت

اوویشت - اتہ ویشت - نہ ویشت - دیرش - سلویښت - پنزدرس - شپیتہ - آویا

اتیا - نوے - سو - ہزار -

Mokrami Language.

مکرانی زبان

ہندی	مکرانی
تمھارا نام کیا ہے	تیئن نام کا ہین
تم کہان رہتے ہو	تو کجا نشتے گے
وہ کہان جاتا ہی	وا کجا رود
اسکو کیا بیماری ہی	اشیا چہ بیماری
تمکو کسنے مارا	ترا کیا جتا
تم یہ کام کرسکتے ہو	توئی کارا کوت کنے
اسکا کیا مول ہی	اشئے قیمت چہ
یہ بہت مہنگا ہی	اشیئے بازے زرے کت
اسطرف آؤ	انگو بیا
اِدھر بیٹھو	ایدا سنیہ (بنہ)
یہان سے چلے جاؤ	چیدا برو
وہان سے اُٹھو	چودا چیر بو
ہمکو کھانا دو مین بھوکھا ہون	من ورگا بدہ مے شوذی کا
مین پیاسا ہون ٹھنڈا پانی لاؤ	ما تونی کا من سرد آبا بیار بدہ
تم نوکری کروگے	تو نوکری کنے
تم کب آؤگے	تو کدی کائے

ہندی	مکرانی
کل یا پرسون آؤنگا	باندا تے کاہان اکے پیری
یہان مسافر کے رہنے کی جگہ ہے	ایدا مسافرے نندگے جاگا ہست
تمنے روٹی وترکاری تیار کی	تو نگہن (روٹی) و تاکاری تیار کرو
میرا قصور معاف کرو	منی گناہا بخشو
جلدی کرو مجکو دور جانا ہے	گوشا بکن من دور روگیان
یہ راہ کہان جاتا ہے	ایہ راہ کجا رَوْذ (رد)
مین نے دن بھر کام کیا ہے	من دو رایئن روچا (روز) کار کوتا
تھک گیا ہون	من دم بُرتا
میری بہن کو تمنے دیکھا ہے	منی گوہار (ہمشیر) تو دیستا
وہ روتا ہے یا ہنستا ہے	ایہ مردم گریت آکے خندی
اپنے ماں باپ کو میرا بہت سلام بولو	تئی مات تپان منی بازیا سلامان بدہ
اسکو مین نے بہت روز سے نہین دیکھا	بازرہ وچ بتیا مائی تتا
وہ کہان گیا	وا کجا شُتا
یہ گھر میرا ہے	ایہ لوگ منی گے
مجکو معلوم نہین	ما سہی ناہا
وہ آدمی بدمعاش ہے	ایہ مردم سک گندہ کی نی

Sandhi Language.

سندھی زبان

ہندی	سِندھی
تمھارا نام کیا ہی	تھون جو نالو کو جاڑو (چھا) آہے
تُم کہان رہتے ہو	تھُون کیتھے وٹھون آہین
تُم کہان جاتے ہو	تھُون کڈِ ہانو وٹجین
تمکو کیا بیماری ہی	توکھے کیہڑو مرض ہی
تمکو کِسنے مارا	توکھے کیھون ماریو
تُمھارے بھائی نے مارا ہی	تھونجے بھاؤ مارو ہیان
اِسکا کیا مول ہی	ہنے جو مول کیتّرو ہی
یہ مہنگا ہی سستا نہین	ہی او مھنگو ہی سانگھو نا ہی
اِسطرف آؤ	ہیڈہان آ
اِدھر بیٹھو	ہتے ویہو
یہان سے چلے جاؤ	ہتھان وٹجو
وہان سے اُٹھو	ہوتان اوٹھو (اوبہو)
ہمکو کھانا دو	موکھے مانی دے
مین پیاسا ہون پانی دو	اُو نجائیو آہیان موکھے پانی دے
بھائی تُم نوکری کروگے	آدا تو بیلی او بھیندے
تُم کب آؤگے	توکِدہین ایندھے

ہندی	سندھی
کل آؤنگا یا پرسون	سو بھا انیدس یان پرین
یہان کوئی مسافر کے رہنے کی جگہ ہے	ہتھے مسافر جی ٹکین جی کا جاے ہے
یہان کوئی جگہ نہین مسجد کو جاؤ	ہتھے جاے ناہے مسیت مین ونج
ہمارے واسطے بازار سے کچھ پیاز ولہسن لاؤ	تون منج بازار ما تھوم اور بسر وہٹیا [پیاز لہسن] (کھنیاؤ)
میرا قصور معاف کرو	موکھے گناہ بخش
مین بھوکھا ہون کچھ روٹی سالن دو	موکھے بھوکھ لگی ہے مانی گو ندھن کھیرایو
جلدی کرو مجکو دور جانا ہے	سگھا تیہو موکھے پرے وجنو ہے (پرینڈو ہے)
یہ راہ کہان جاتی ہے	ہی اور رستو کتھے وینڈ
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	مونہہ سجو ڈیہون کم کیو ہے ہانو تھکو ابنیان
میری عورت کو تمنے دیکھا ہے	مونہہ جی جوے تون ڈٹھی ہے
وہ آدمی روتا ہے یا ہنستا ہے	ہو ماڑہو کھلے تھو جان روے تھو
اپنے باپ کو میرا سلام بولو	تہون جے پیو کھے مونہہ جا سلام ڈیجہ
مین نے اسکو آٹھ نو روز سے نہین دیکھا	مونہہ تو آٹھ نو ڈیہون ہوا نہ ڈٹھو
وہ کہان گیا	ہو کڈہان دیو
صاحب مجکو کچھ معلوم نہین	سائین موکھے انہین کا باجی خبر کانا ہے

Napalese Language.

نیپالی زبان

ہندی	نیپالی
تمھارا نام کیا ہے	تمرو نانو کیا ہو
تم کہان رہتے ہو	تیمی کہان رہنچو
تم کہان جاتے ہو	تیمی کہان جانچھو
تم کہان سے آئے ہو	تیمی کانوٹھا آئے ہو
تمکو کیا بیماری ہے	تیملائی کیا بھیو (کیا بیماری چہا)
تمکو کسنے مارا	تیملائی کسلے ماریو
تمنے اسکو کسواسطے مارا	تیملے اسلائی کینو ماریو
اسکا کیا مول ہے	یہ چیز کو تیملے کیا دام لینے چھو
اسطرف آؤ	اِتر آؤ
ادھر جاؤ	اُتر جاؤ
تم یہان بیٹھو	تیمی یہان بیچھ جاؤ
تم کھڑا ہو	تیمی ٹھاڑو ہو
آپ مجکو کھانا دو مین بھوکھا ہون	مالائی بھوکھ لاگا کو چھو تابئین لے کے کھانا دو
مین پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	مالائی ترکھالاگا کو چھو پانی کھولائی دو
تم نوکری کروگے	تیمی لے کے ای نوکری کرنے چھو کہ چھو نو
کیا طلب لوگے	کتنے روپیہ طلب لینے چھو

ہندی	نیپالی
تم کب آؤ گے	کیلے آنے چھو
کل یا پرسون آؤنگا	بھولی آنے چھو یا پرسین آنے چھو
یہ راہ کہان جاتی ہے	یوہ باٹو کتر جان چھو
مین نے اسکو آٹھ روز سے نہین دیکھا	آٹھ دن بھو و مالائی اسکو دیکھو نا
مجکو معلوم نہین	مالائی جاندے نو

Bheels Language.

بھیلون کی زبان

ہندی	بھیل وانی
تمھارا نام کیا ہے	تو نانو کا ہے
تم کہان رہتے ہو	تو کائین رہتو
تم کہان جاتے ہو	تون کائین جاتو
تمکو کیا بیماری ہے	تُل کائے دُوکھا
تمکو کسنے مارا	کُڈ انھو کیو
تُنے اسکو کسواسطے مارا	کنیڈے خاطر ٹھوکیو
اسکا کیا مول ہے	یا کائی مولو ہے
یہ بہت مہنگا ہے	جا کو مانگھو ہے
اسطرف آؤ	ایہان آؤ
ادھر بیٹھو	ایہان بھو

ہندی	بھیل وانی
یہان سے چلے جاؤ	این وکو جو
وہان سے اُٹھو	اے یون وکوا اوٹھے
مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو	بُوک لاگی مِن بانڈو دے
مین پیاسا ہون پانی دو	پچانی لاگی پائین پاجے
تم نوکری کروگے	آوِ تیورے
کیا طلب لوگے	کائی لے تون
تم کب آؤگے	تون کدِھی آوے
کل یا پرسون آؤنگا	دیکی آنے پرے دیہین آوے
آج رات بہت ٹھنڈا ہی تھوڑا کپڑا اور کمل دو	آجی راتے ہیالو ہی پوتڑون کمبلون دے
یہ راہ کسطرف جاتی ہے	اِہ واٹ کاہین جاہے
تمھاری عورت اور مان باپ بیٹا بیٹی بہن بھائی اچھے ہین	توہ تھے۔ پاکی (عورت)۔ باکو (باپ)۔ پوئیرو (بیٹا)۔ پوٹڑی (بیٹی)۔ بائی (بہن)۔ دادا (بھائی)۔ ہرے ہین
وہ کہان گیا	اوہ کاہین اُٹھی گیو
مجکو معلوم نہین	آہی ناہین جانتو
مین نے اُسکو ایک برس سے نہین دیکھا	ایک اوری ناہ دیکھیو
ایک مہینہ ہُوا وہ یہان آیا تھا	ایک مہینہ ہُوا آتو
ایک دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ نو دس	ایک بین تین چار پانچ چھو ہات آٹھ نو دھا

Nicobarese Language.

نکوباری زبان

ہندی	نکوباری
تمھارا نام کیا ہی	چن لیانگ ہین
تمھارا ملک (ٹاپو) کون ہی	شام کیئون ہین
تمھارا گھر کہان ہی	چون مٹالی
تم کیا مانگتے ہو	چین یو ہین
ایک روپیہ مین کتنے ناریل دوگے	ہنینگ ایک تاق اللہ روپیہ فتوم آئین و آہنٹ ناریل
کیا تم بیمار ہو	تو اُو ٹو آن ہین
ہمین درد اور بخار ہی	چاق توی آلے پکالی یو
یہان آؤ	تاینڑے (کیترے) اتیا آن ہین
یہان بیٹھو	آن نہقتو
تم یہان سے چلے جاؤ	یوچوہ آن ہین
کسواسطے	چووی
اس لال کپڑے کا کیا مول ہی	قام تاق روپیہ آنے لوقم لانگ
بڑے صاحب کے سامنے کیا بولوگے	چین او لیو لوان ہین چقا ابیا
جس آدمی نے تمکو مارا اسکا کیا نام ہی	چن لیانگ پیواوائی تو آنے ہین
ایک روپیہ کا کتنا چاول ملیگا	ہنینگ تاق روپیہ قام تاق کمنلاہا آر وئے چاول
اپنے صاحب کو میرا اسلام بولو	او لیو لو آن ہین چقا ابیا یاشہ مرک

ہندی	نکوباری
میرے لیے کچھ کھانا لاؤ مین کھاؤنگا	پتیری آن مین یو اون اوق پنچھ
مین بہت بھوکھا ہون	اوائین غان انجیاے
یہ پانی نہایت گرم ہی	ان ڈیاک توتائین
گوشت اور مچھلی کھاؤگے	قولائی آنے قااون اوق امنین (گوشت، مچھلی)
مین یہ چیز نہین کھاتا	ہان چیچ چت اون اوق
ایک روٹی اور تھوڑا مکھن یا گھی مجھے دو	ہنیگ لوقی آنے پنچی ہونگ ہیانگ کیتو (ایک، روٹی)
اس بوٹ مین بیٹھکر جہاز مین جاؤ	یوقتو آمنین آنے ہنھورچوہ آمنین ول ہوہنگ
تم پیرنا جانتے ہو	کیپ آمنین آنے قیچال
یہ تمھاری جورو ہی	آنے قان مین
یہ تمھاری بہن ہی	آنے انکانانین مین
نہین یہ میری ماں	ہان آنے جہنا انکانا
تم شام کے وقت آؤ	قانیرہ آمنین آنے تھام
تم دن کو یہان مت آؤ	ہتڈک آمنین آتاتائی ہینگ

خالق باری زبان نکوباری مولفہ چمن خان

دیوسہ کہتے نام خدا	چین لیانگ مین کیا نام تیرا
توپ ونیان ہیو شراب	ہتو لانگ ہتشی رڈا خراب
تان کیتوآ بھائی کی جورو	کیتو فو ہ جنگلی گو رو
توچوشی آمنین کہان کو جاؤ	لواقان یٹرہ جلدی آؤ

چیا انکا نا میری ماں
مو اوہ - ہے گنا - ہنسو ہے - کیلا
دانت - ناریل - نامیٹ - تیل
نانگ کان اور تپو آگال
عقی قلنگ ہے ملک کا پان
میلے نیگ پیا سا پانی دو
شام کیون ہین کون ہے گانون
ادنگ - پیٹ - اور - اوق - ہے پیٹھ
تیبان - رکابی - مقو - ہے - پیالا
ریپے ہے تم صبر کرو
پاق قوئی - ہے - سر ہین درد
شنانگ - میٹھا - تائین - ہے - کھٹا
اور ہی افیون بنت کی از
ہے اوئی ین - گرمی کو جان
ژانگ - زہر - کردفاپ - ہے - موٹا
پنچھ فاپ ڈبلے کو - مان
اوق - لفافہ - ینیرہ - چٹھی
زن حاملہ - ہے - کمھوشش
ایون - ڈاب - تواق - ہے - تاڑی

انکا نانین بہن کو جان
ہونگ یوانگ - تنہا - اور - اکیلا
کیئو قلنگ ہے ملک کا بیل
تولئی - سر - اور - یوق ہین بال
ہیا سپیارنی کو جان
او آئین غان - بھوکھا - ہو پیا گو
قوال - ہاتھ - اور - لاخ - ہے پانون
گنفین - کھینن - تپھر - اور - انیٹ
گنجی - لوٹا - شنہ - ہے - بھالا
دیکھو دیکھو ہر و ہرو
پیو - اور - انکو یان - ہے مرد
کرو نان تا مکا کا بھٹا
کیتول - مہنول - ہے - یار
تے جاڑا - سردی - پہچان
تاو - بزرگ - اور - جاموہے - چھوٹا
عقے تا - کیسے - جنگلی پان
ہی - نمک - اور - ڈو - ہے - مٹی
ہوئے یوائے - جانو - بیہوش
چوک یوم - کو جانو باڑی

چین ہو قیتہ کیا کیا لائے	چین وی - کیا چیز بناے
ملوح - بڑا دن - اور خوشی	ایک موافق - ہینگ ہشی
آو تلا ہائی - ہر - آسمان	ڈیاک آو لتا - دودھ - کو جان
ہے آوئی - آگ - اموئین - تماکو	ڈاسئے - پیشاب - اشاو - ہی - گو
یائی شہ مرک - سلام - کو جان	ہول تال غان - حکم کو مان
ہولاتائی وے - شروع کرو	تو او - ہماری - کیا - مرد
لیٹ لیبرہ - ختم کتاب	تو اچھہ مرقد - ہے - آداب

Mahratta Language
مرہٹی زبان

ہندی	مرہٹی
تمھارا نام کیا ہی	تم چے کائے نانو
تمکو کیا بیماری ہی	تم اس کائے روگا وتیھا ہی
تمھاری نالش ہی	تم چی کیا فریاد آہی
اُسکو کسنے مارا	تیاس کونی مارے
اسکا کیا مول ہی	یاچے کائے مولا ہی
یہ بہت سستا ہی یا مہنگا ہی	سستا آہے انتوا مہارگ
اسطرف آؤ	اکڑے یا
یہان بیٹھو	اتھے با
یہان سے چلے جاؤ	اتھون زا

هندی	مرہٹی
وہان سے اُٹھو	تیتھون اُٹھا
اپنے صاحب کو میرا سلام بولو	اپلیا صاحباس مازا سلام سانگا
تُم نوکری کروگے	تم مھین چاکری کرال
تُمھارے ملک مین روٹی کھاتے ہین یا بھات۔	تم چا مُلکات بھاکری کھاتات کیمنون ہان تانڈل (اتھوا بھات)
بازار سے ترکاری اور گوشت لاؤ	بازارا تون بھاجی آنی ماس (مٹن) آن
تھوڑا پانی پلاؤ	تھوڑا پانی پاژا
تُم کب آؤگے	تُم مھین کیونهان یال
کپڑا کھانا مُسکو دو	ان دستر تیاس دیا
مین نے ایک ہفتہ سے اُسکا حال نہین سُنا	می ایک اٹھواڑیا سون تیاچے ورتمان ایکلے ناہین
اُسکو بولو پیر اور منگل و جمعرات و سنیچر کو آیا کرے	تیاس سانگا چندرواری یا بھومواری یا گوروارہی یا شندوارہی ابت زا
وہ روتا ہی یا ہنستا ہی	تو رڑت آہے کیونهان ہسست آہے
اُسکی عورت چھنال ہی	تیاچی بائکو (عورت) سندھل آہی
میرا لڑکا بھوکا پیاسا ہی	مازا مُلگا بھوکا تاہنان آہی
اُسکا ہاتھ پانوءن باندھو	تیاچے ہاتھ پاے (ہست چرن) باندھا
میرا قصور معاف کرو	ماجی چوکی کرپا کرا
اُسکا سر پھوٹ گیا	تیاچے ڈوکے پھُٹلے

ہندی	مرہٹی
اسکو کام پر بھیجدو	تیامیں آپلے دھندھیاور پاٹھون دیا
وہ بڑا عقلمند ہی	تو موٹھا بدھی وان آہے
وہ بیوقوف ہی	تو موٹھا بدھی نشٹ آہے
میری پرورش کرو	مزور کاہین کرپاکرا
اسکو سخت سزا ہوئی	تیالا موٹھی سکھیا (ڈونڈ) زاہلی
تم کب آؤگے	تم مہین کیو نہان یال

Bengalee Language
بنگالی زبان

ہندی	بنگالی
تمھارا نام کیا ہی (یا آپ کا نام کیا ہی)	(تمار) مہاشایر نام کی
تمھارا ضلع کون ہی	آپن کر کوتھاے ضلع
تمھارے باپ کا نام کیا ہی	مہاشایر ٹھاکریر کی نام
تم کس قصور مین قید ہی	آپنی کی مقدمہ قید آسن
تم کہان رہتے ہو	آپنی کوتھاے تھاکین
تم کہان جاتے ہو	آپنی کوتھاے جان
تم کہان سے آئے	آپنی کوتھا تھیکے آلین
تم کیا کہتے ہو	آپنی کی بول چھن (بالین)
اُسکو کیا جاری ہی	اُنار کی بیادہی (پیڑا)

ہندی	بنگالی
تمکو کسنے مارا	اپناکے کے میرے سے
تمھاری شادی ہوئی	اپنار بی با ہوئے سے •
وہ کون آدمی ہے	او کے
تم اُسکو جانتے ہو	آپنی اوہے کے جانین
مین سچ کہتا ہون	آمین شتّو بول سی
تمھارا کوئی رشتہ دار یہان ہے	اپنا بھائی کیھوا کیہانی آسن
تمھاری عورت نے اُس بچہ کو مارا ہے	اپنار اسٹری اوہر تُھیر کے میرے سے
اِسکا کیا مول ہے	اِہی ہار کی وام
تم بازار کو جاؤ گھی مصالحہ	آپنی بازارے جان گھر تو مثلاً تشو انگشو
مچھلی گوشت لاؤ	آئین (نی آشن)
تمھارا باپ مان اور بیٹا بیٹی مر گئے	اپنار پیتا ماتا پوترو کنیا مرنو ہوئے سے
تھوڑا دودھ دہی اور مکھن لاؤ	کیخت دُوگدودوہی اور ماکھم آئین
{ یہ چیزین فجر کے وقت ملتی ہین شام کو نہین }	{ اِہ دِرِ بوسو کالے ملے بوئی کال بیلا پو جاے نا }
تمکو کسنے گالی دی	اپناکے کیبے گالا گالی دیلے سے
تم ہمیشہ کسواسطے تکرار اور لڑائی کرتے ہو	آپنی کی جنّے قضیہ دنگا کرین
اسطرف آؤ	اِبے کہانے آشن
یہان بیٹھو	اے کہانے بیٹھن

ہندی	بنگالی
یہان سے چلے جاؤ	اے کہان ہوئی تے اپنی جان
وہان سے اٹھو	او کہان ہوئی تے اُٹھے جاؤ
مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو	آمین کھود اپئے سی امان کے کیچھو کیتے دین
مین پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	آمین پی باشائے امان کے جل دین
تُم نوکری کروگے	آپنی کیمنوکری بن (چاکری کری بن)
تم کب آؤگے	آپنی کبے آشی بین
کل یا پرسون آؤنگا	کالھ کی پرسون آشی بو
اسوقت میرا قصور معاف کرو	اے کھونے امار قصور معاف کرین
یہان کسی مُسافر کے رہنے کی جگہ ہو	اے کہانے او تبتی کہانا اسے
یہ راہ کسطرف جاتی ہو	اے پاتھ کوتھائی گیاسے
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	آمین شکل دِن کام کرتے مرے تیسی (مری گلیم)
میرے چچا کو تمنے دیکھا ہو	امار کھوڑ رو مہاشائی کے دیکھے سین
تمھاری بہن بہت کالی ہو	اپنار بھگنی بڈو کُوچھری
میری سالی بہت گوری ہو	آمار شالی (جشر) بڈو سُندر
وہ روتا ہو یا ہنستا ہو	او لوکٹی کیا نوکا ندین کی ہاشین
اپنے مرد کو میرا اسلام دو	اپنار شامی (بھتار) کے امار بر نام جانان
تم روٹی کھاؤگے یا جات	آپنی روٹی (پیٹے) کی انو بھوجن کری بین
مین نے اُسکو پانچ چھ روز سے نہین دیکھا	آمین اُنا کے پانچ چھ دیباشں دکھیی نا

ہندی	بنگالی
وہ کہان گیا	اُونی کوتھائی گئے سین
صاحب مجھکو معلوم نہین	آمین جانی نا
وہ عورت بہت نیک ہی	او استری نیتان توبھالو مانس
وہ آدمی بہت خراب ہی	اولوکٹی بڈو پاجی
اُسکو بولو روز روز کام پر آؤ	اوہاکے بولین روز روز کانے آئے شو
وہ گاے تمنے کتنے کو مول لی	او گابھی کاتوٹکائے نئے سو
آٹھ روپیہ اُسکی قیمت ہی	آٹھ ٹوٹکا ادھر دام ہوئے سے
تھوڑا کپڑا مجکو دو	اکیٹھو کاپڑا ان کے دین
تم سمندر مین غسل کرو	آپنی ندی تے چان کرین
اُسکو دو ادیگر کام پر بھیجدو	اوہاکے اوشدی کموئے کا نیرا دکھانے چھائے دین
وہ لکھنا پڑھنا جانتا ہی	اولوکٹی لکھا پڑھا جانین کی نا
تم یہان ایک گھر بناؤ	اپنی اسے کہانے ایک کہانا گھر باندھو
تم ہندوستانی جانتے ہو	آپنی ہندوستانی کتھا جانین کی نا
تمکو ٹٹی بنانا آتا ہی	اپنار چھانپ (ٹٹرا) بناتے آشتے کی نا
تمکو چھپر کا کام معلوم ہی	آپنی چھاؤنی کمنو جانین کی نا
تمکو یہان کتنے برس ہوئے	اپنارے کہانے کتو تشتر کتھو دی (راش) ہوئے
مین بنگالی بات نہین جانتا	امین بنگالی کتھا جانی نا
تم اُس سے شادی کروگے	آپنی او ہان کے بی باہو کرسی بین

ہندی	بنگالی
آج تُم بہت دیری سے آئے	آج آپنی اَدِھک بہلا مے آشی آسین
تُم پھر ایسی سُستی مت کرو	آپنی اے رُوپ بیلا موکری بین نا
اُسکو موقوف کردو	او ہان کے لِے کنمو ہوے تے جباب دِین
چراغ جلاؤ	پر دِیپ لگن
بَتّی بُجھاؤ	پر دیپ نیبھے دین
کھانا پکاؤ	بھات راندھین
دروازہ کھولو	دو دار (کپاٹ) کھولین
بھولو مت	بھُولی بین نا

Tamil or Arwi Language.

ٹامل یا اروی زبان

ہندی	اروی
تُمھارا نام کیا ہے	او نگو پیر تِیا
تُم کِس قصور مین قید ہو	نیگو نیاکو تُم سیدی گوُن
تُم کہان رہتے ہو	نیگو نیگے اِرگرُو
تُم کہان جاتے ہو	نیگو نیگے پورنیگو
تُم کہان سے آئے	نیگو نیگے اِرندوندی گو
تُم کیا کہتے ہو	نیگو نیا چولرنیگو
اُسکو کیا بیماری ہے	اورک نیا ویادی

ہندی	اَروی
تمکو کسنے مارا	اونگل کو یار اڑچا
تمھاری شادی ہوئی	اونگل کنالم آچی
وہ کون آدمی ہی	اندا اس سے یار
تم اُسکو جانتے ہو	اونگل کو اندا انس کو تِریا
مین سچ کہتا ہون	نان نسم چولرے
تمھارا ضلع کون ہی	اونگو آو رنیا
تمھارا کوئی رشتہ دار اِس جگہ ہی	اونگل کو سندم بار الیم اَرِ کرانگو
ان صاحب میرا ایک بھائی میرا باپ ماں اور بیٹا بیٹی یہان ہین	آما ورائتے۔ تنگ نیار۔ تا یار۔ گمن نگورہ۔ اینگے ارکرانگو
تمھاری عورت نے اُسکو مارا ہی	اونگو نیجادی اونکو اڑچا
اسکا کیا مول ہی	اوکریم تیا
ایک یا دو روپیہ اسکی قیمت ہوگی	ور روپیہ رنڈ روپیہ ایدو ویلے آچی
یہ سستا نہین بلکہ بہت مھنگا ہی	اِدنیم اسے رنبو ویلے ارکد
تم بازار کو جاؤ اور آٹا چاول ترکاری لاؤ	نیگل کرٹے کی پوئی باؤ۔ ارسی۔ کائی۔ کونڈا
کیا گھی مصالحہ اور گوشت مچھلی نہین چاہیے	تیانہی۔ مسال۔ کرہی۔ ہیرہی۔ و اندا۔
نہین صاحب مین نے انڈا پکایا ہی	نان مُوٹے آتے کئے
تھوڑا دودھ دہی اور مکھن بھی لانا	کونخم۔ پال۔ تیتر۔ وٹیے۔ اِد کونڈا۔
یہ چیزین فجر کے وقت ملتی ہین اب نہین	اندو وڑسے کا لمبر وا متبرز دا اِسے۔

ہندی	اروی
تمکو کسنے گالی دی	او نگل کو یار تٹنا
تم کسو اسطے ہمیشہ تکرار اور لڑائی کرتے ہو	نیگو دنم اتّاٹ کو جھڈے پوّر رتے
اسطرف آؤ	انگے وا
یہان بیٹھو	انگے او کار
یہان سے چلے جاؤ	انگے ارندے پو
وہان سے اٹھو	انگے ارند نیدری
مجکو کھانا دو مین بھوکھا ہون	نیگو چوڑ کوڑنا پسیا ارکرین
مین بہت پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	نیگو رنبو تا گم ارکند کونچم تنی کونڈا
تم نوکری کروگے	نی ویلے سیویا
ہان صاحب مین نوکری کرونگا	آنا ایا ویلے سیوین
کیا طلب لوگے	نیا جلیم وانگوے
تین چار روپیہ بس ہی	مون (۳) نال (۴) روپیہ پودم
تم کب آؤگے	نی یپو وروے
کل یا پرسون رات کو آؤنگا	نالے (فردا) نال ننی (پرسون) کی رانری کے وروے
اسوقت میرا قصور معاف کرو	اندے ویلے پورمے کوڑ
یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہی	انگے مسافر ارکرت کے ویڑان ارکدا
یہ راہ کسطرف جاتی ہی	اندے ولی سنگے پود
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	اتنی الان ویلے سیدے الند پوچی

ہندی	اروی
میرے چچا کو تمنے دیکھا ہے	نیگل چچے اپن پارتیا
تمہاری بہن بہت کالی ہے	او نگو تنگاچی کر پا ارکد
میری سالی بہت گوری ہے	او نگل مچتن چی رنبوٹر پا ارکرا
وہ روتا ہے یا ہنستا ہے	انداانسے اُنو ران الادی چر کران
اپنے دادا کو میرا سلام بولو	انگو پاٹن کوین سلام چل
تم روٹی کھاؤگے یا بھات	نی روٹی تنڈو یا الادی چور تنڈویا
میں نے اُسکو پانچ چھ روز سے نہیں دیکھا	نیا انجی۔ آرتالا پارک ویلے
وے کہاں گئے	اَد نگوالان نیگے پونا نگو
صاحب مجکو معلوم نہیں	آیا انیکو تریادو
وہ عورت بہت نیک ہے	اندا پو یلے رنبونلے ارکدا
وہ آدمی بہت خراب ہے	اندانسے رنبو کٹوین
اُسکو بولو ہفتہ میں سات روز برابر آوے	اَد نگو چلو کرمے لے بیڑ نال سریادر چوٗلو
اُس گاے کو کتنے کو مول لیا	اندے لیسو نیا ویلے کی مانگنے
آٹھ نو روپیہ اسکی قیمت ہے	یٹ و ہند ورو پیہ ویلے ارکدو
تھوڑا کپڑا مجکو چاہیے (رہونا)	کونجم ٹونی تیو یا ارکدو
تم سمندر میں غسل کروگے	سمتر تلے موٗلو
اُسکو دوا دیکر کام پر بھیجو	اَد نگو مرند کورٹ ویلے کی انا پو
پیر اور جمعہ اور اتوار کو وہ آتا ہے	تنگے کلمے۔ ویلی کلمے۔ نایت کلمے ورّان

ہندی	اروی
وہ لکھتا پڑھتا ہی	آدین اڑدران پڑہی کران
وہان گھر بناؤ	انگے اوڑکٹ
تم ہندوستانی جانتے ہو	انوگو تلکو تیریا
تمھاری زبان مین ہکو کیا کہتے ہین	اونگو پیچلیے اوکی پیر نیا
پیر منگل بدھ جمعرات	تنگے کلمے۔ سیوے کلمے۔ بدہ کلمے۔ بالالکلمے وسالکلمے
جمعہ سنیچر اتوار	ویلی کلمے۔ سنی کلمے۔ نایت کلمے۔
ایک ۱ دو ۲ تین ۳ چار ۴ پانچ ۵	اونو ۱ ۔ رنڈو ۲ ۔ مونو ۳ ۔ نالو ۴ ۔ انجی ۵
چھ ۶ سات ۷ آٹھ ۸ نو ۹ دس ۱۰	آرو ۶ ۔ ایلو ۷ ۔ ایٹو ۸ ۔ اوسپدو ۹ ۔ پتو ۱۰
گیارہ ۱۱ بارہ ۱۲ تیرہ ۱۳ انیس ۱۹	پدن اونو ۱۱ ۔ پن رنڈو ۱۲ ۔ پدمونو ۱۳ ۔ پت اسپدو ۱۹
بیس ۲۰ تیس ۳۰ چالیس ۴۰ پچاس ۵۰	ارودو ۲۰ ۔ موپدو ۳۰ ۔ نارپدو ۴۰ ۔ ایمپدو ۵۰
ساٹھ ۶۰ ستر ۷۰ اسی ۸۰ نوے ۹۰	اروپدو ۶۰ ۔ ایل وڈو ۷۰ ۔ ین پدو ۸۰ ۔ تنورو ۹۰
سو ۱۰۰ ہزار ۱۰۰۰	نوڑو ۱۰۰ ۔ آئیرم ۱۰۰۰ ۔
میرے نوکر کو بلاؤ	ان اوڑے یادیلے کارسنے کوپڑو
دروازہ بند کرو	کدو موڑو
دروازہ کھولو	کدو توڑو
تم بہت سست ہو	نی رنبوسستی
بھولو مت	مرکادے
وہ بیوقوف ہی	اونکو بوتی اِلے

ہندی	اروی
حاضری تیار کرو	تیمجی تیار نپو

Gondi Language
گونڈی زبان

ہندی	گونڈی
تمھارا نام کیا ہے	نیا پورو باتل
تم کہاں رہتے ہو	نیما بگامن ٹن
تم کہاں جاتے ہو	نیما بگادان ٹن
تم کیا چاہتے ہو	باتل تل کاتمونی
یہ راہ کسطرف گئی	ایدھر بیکی داتنا
اسطرف آؤ	ایگا ورا
یہاں سے چلے جاؤ	ایگا ڈاھو
میں پیاسا ہوں پانی دو	اے اونڈ او ستا ییر ترا
میں بھوکھا ہوں روٹی دو	کروستا جاوا اونڈ اہم
آگ لاؤ	کس ترا
تم نوکری کروگے	نیما چاکر نیا گاسنداکی
تمھاری کیا نالش ہے	تینا بجر مولا
بہت مہنگا ہے	اومھنگے نتا
اپنے باپ کو بلاؤ	نے بابن کیا

ہندی	گونڈی
آج کیا کام کریگا	ننیڈ باتل بوتو کیا کی
ایک دو تین چار پانچ	اوندی رنڈو مونو نالو سیہون
چھ سات آٹھ نو دس	سارون ساتو آٹھ نو دہن
یہ بیل تُمنے چوری کیا	اِدنیما کوندا کلتی
آج جاڑا ہے ایک کمل اور کپڑا دو	نینیڈ پینی وسانتا نلگم گڑہی گیتل ہم
آج جاؤ کل آؤ	ننیڈ ہن ناڑہی ورا
تُم بھلا کو جانتے ہو	نیما بھلا پُونتو لی
مین نہین جانتا	ننا پونون
تُم شہر کو جاؤ آٹا دال گھی نمک	نیما ناٹے ہن پیڈی ۔ والی ۔ پالنی ۔
چاول مچھلی گوشت لاؤ	ہودر ۔ پراٹک ۔ مینک ۔ ہوی ۔ ترا
یہان مُرغی کا انڈہ ملیگا	ایگا کور پنج پوٹانو
یہ گاے کتنا دودھ دیتی ہے	اِڈٹا لالل بچوک پالال ہنتا
جورو خصم چھوٹا بھائی ۔ ان ۔ بٹیا بیٹی بہن مر گئے	نیاڑ ۔ دولھالان ۔ تموڑ ۔ اوال ۔ مرک میاڑ ۔ ساہی
اُسکا بچہ پیدا ہُوا	تین مرکا آتا
تمکو کیا بیماری ہے	نیک باتل پواتیا
تُم اب کیسے ہو	اِدک نیما بدانتو
تُم بہت سُست ہو	نیما ہڈا باتل بوتو کیوی
تُم غُسل کرو	ایر تونگا

گونڈی	ہندی
نیما ہونجا	تم سو رہو
ادون بونا ند	یہ گھر کسکا ہے
ننینڈ مائیگا مندا کو	یہاں میں رات کو رہ سکتا ہون
اور بارا سے پونور	وہ بیوقوف ہے
اور اماتی نتور	وہ سچا ہے
نیما پندی نتو	تم جھوٹا ہے
ایگا بونال دوکان نتا	یہاں کوئی دوکان ہے
ناک ہپہ جیا	ہکو مت مارو
نیما بانک رانگتی گالی	تُنے ہکو کسواسطے گالی دی
اڈار بڈا خراب نتا	وہ عورت بہت خراب ہے
ننینڈ ہیلے	آج نہیں

Belochee Language

بلوچی زبان

بلوچی	ہندی
تھائی نام چھین	تمھارا نام کیا ہے
تاکھو نشتیا	تم کہان رہتے ہو
تاتھان گوروی	تم کہان جاتے ہو
تراچھ ہوفین	تکو کیا بیماری ہے

ہندی	بلوچی
تمکو کسنے مارا	تراکہتیا جہدہ (شاید خرابی لفظ زدہ)
تمکو کسنے زخم لگایا	تراکہتیا پھٹڈا
تمنے اُسکے تلوار ماری	تھاہین ازراہم جہدہ
اِس اونٹ کا کیا مول	اسے لیٹروے جھنکر بھائین
تُم یہ کام کرسکتے ہو	یہ کارتا خود کہنائے
یہ بہت مھنگا ہی	یہ بازے بھائین
اِسطرف آؤ	اندا بیا (اونگوبیا)
اِدھر بیٹھو	اِندا نہدا
یہان سے چلے جاؤ	چھیدان دابرو (چھیدان درکھو)
وہان سے اُٹھو	چھودان کھڑوبی
مین بھوکھا ہون کھانا دو	مین شودی آن مین نے وڑدے دی
مین پیاسا ہون ٹھنڈا پانی دو	ماسکھیا تھونی آن منا آسفے دی
بھائی تم نوکری کروگے	تھا بھراس شوانکھی کہنائے
تُم کب آؤگے	تھان کھدین کھائے
کل یا پرسون آؤنگا	ہے یا نگھ کہان ہے تیروشے کھان
یہان کوئی مسافر کی جگھ ہی	انبد جادر وداؤکھے ہندے اِستین
ہمارے واسطے شہر سے گوشت پیاز لسن روٹی لاؤ	شہران بروچما گوز دے وپیلے تھومے لغنا بیار (گوشت، پیاز، لہسن، روٹی)
میرا قصور معاف کر	اداہر چی منتر اگنستا منا معاف کہان

ہندی	بلوچی
ایک بندوق اور ایک گھوڑا میرے واسطے لاؤ	توپکے زیان پٹّا بیار
جلدی کرو مجکو دُور جانا ہی	تیکھا یابی کہ مین بنیدہِ دیرین
یہ راہ کہان جاتی ہی	یہ دگ تھا گورو
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	ما سجون روش کار کھو دامتھگان
وہ آدمی روتا ہی یا ہنستا ہی	ان مردم گرے گین یا خندگین
میری عورت کو تُمنے دیکھا ہی	تھومی جن ویسگز
اپنے ان اور باپ کو میرا سلام کہو	تھو وزی فیداز وماسلاان دے
وہ کہان گیا	ان تھا گو (بوکھو) شدہ ان
صاحب مجھے معلوم نہین	منا سُدہ دنے داکھو شدہ
ایک دودھ کی گاے میرے واسطے لاؤ	گو کھے زاسگین پچّا بیار
تمہاری شادی ہوئی	تھائی سیر بیا
مسجد کس طرف ہی	حُزائی لوگ تھا نگوین
تمہارا کوئی دوست یہان ہی	تھائی لالک ایدھان استین
اس پہاڑ کا کیا نام ہی	ان کھوہ (ٹوکر) نام چھہ
آج بہت سردی ہی ایک کمل اور کپڑا دو	منا سکھیا گوہارے بیاسنا بھگلے پھوشتنی دے
وہ آدمی دغاباز ہی	ان مردم لوٹوئین لگورے
تھوڑی چھاچھ اور مکھن دو	کھمے جھن مونے منا دے
ہمیشہ فجر اور شام کو میرے پاس آؤ	ہر روش گورُ ما بانگھا بیگھا تے بیا

ہندی	بلوچی
آٹا چاول ترکاری یہان ملیگی	آرتھ - برنج سرے ساگ ہوپڑا (یہان) استین کہ نہ
اُس بکری کے بچّہ کو کسنے مارا	ان بُزے سنگھ کہتیا جیدہ
تُم کِسکی رعیت ہو	تھا کھائی باوُٹھین
انگریزی فوج کسطرف گئی	فرنگی لشکر داکھو شُدہ
یہ کِسکا گھر ہی	ایہ کھائی لوگین
ایک لڑکی ایک لڑکا ہی	یک منڈ ہہ یک بچیین
ایک گدہا ہمارے کھیت مین ہی	یک خرے مین گھشار اختا
تمنے وہ اونٹ چورایا ہی	تالیڑو دزدا
تُمنے اُس آدمی کو کیون مار ڈالا	تھان آمر پچھے کُھشتہ
تھارا کوئی گواہ ہی	تھائی کھسے شاہد استین
اب چُپ رہو مین سوتا ہون	نی چُپّا کھنے اوا اوے کھنا
آگ جلاؤ	آسا او کھنے
تھوڑا نمک لاؤ	کھمّے نے وہا وہی بیارین
بیس[۲] تیس[۳] چالیس[۴] پچاس[۵]	گھنیست[۲] - گھنیست دہ[۳] - چہل[۴] - وچہل دہ[۵]
شہر ڈ دخان مین ایک دُنبہ کا کیا مول ہی	روجھانا گوراٹد بہا چھکرین
یہ تینچہ وچھرا کسکا ہی	ایہ در وہنی وکھاڑج کھائین
خدا کی بندگی و نماز کرو	حوزائی بندگی و نواسا کھان
تُم کِس قصور مین قید ہو	تراچہ قصور قید آختگی

Punjabi Language

پنجابی زبان

ہندی	پنجابی
تمھارا کیا نام ہے	توہاڈا کی ناہے
تم کہاں رہتے ہو	تو کِتھے رہندا ہے
تم کہاں جاتے ہو	تو کِتھے ونجے (جاسے)
تم کیا مانگتے ہو	اُو تون کی منگنا ہے
تمھاری کیا نالش ہے	تھواڈی کی نالچ (نالش)
تمکو کسنے مارا	تھینو کین ماراوے
مین بھوکا ہون تھوڑا کھانا دو	ڈاڈھی بھوک مینو کچھ ٹکڑہ دیسین
مین بہت پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	ڈاڈھی تیہ کچھ پانی دیسین
تم کسواسطے لڑتے اور گالی دیتے ہو	توسی کینون لڑیندے اور گالی دیندے
وہ روتا ہے کہ ہنستا ہے	اوہ روندا ہے کہ ہنسدا ہے
مین کل جاؤنگا	اسی کلھ جاندے ہین
اب کیا بجا ہے	ہون کی وجّا ہے
ہمارے ساتھ آؤ	ساڈے نال آؤ
تمھاری عورت کی بات مین نہین سمجھتا	تھواڈی تیون یارن کی گل مین نہین جاندا
تمھارا کون گانون ہے	تھواڈا کیڈھا پنڈ ہے
کہان جاتے ہو آج یہان رہو	کِدھے کِتھے ونجو سائین آج ٹیکو گھر مینڈے

ہندی	پنجابی
مجکو آج جانے دو	سانو آج ونجن دے
آج پیمایش کرو	کچھدے وتو
وقت طلوع اور غروب کے آو	چڑھدے اور لہندے ویلے آو
آپ بڑی دیر کرکے آتے ہو	توسی بڑے چر کے (یا ڈھل) کرکے آونیدے ہو
ای بہن بہت مدت کے بعد آنا ہوا	نی بہنا بہت چر کے آئین
اے لڑکیو بابا نانک کی زیارت کو چلو	چلونی کڑیو روڑی بابا نانک دے
بہنو تعزیت کو چلو	چلونی اڑیو مکانی
اجی کہاں جاتے ہو	او بھائیا کتھے جاندا ہیں
تم مجھے کیا کہتے ہو	تون سانو کی آکھدا ہیں
یہ مجکو ضرورت ہی	ایہ سانو لوڑیندا

Cashmiri Language

کشمیری زبان

ہندی	کشمیری
کشمیری بولی سمجھتے ہو	(کاشر) کاچھر کتہ چہ بوزن
مین خود بول نہین سکتا	پھرن سنا
صاحب باہر جاؤ	ہت سے نیور گاسے
صاحب یہان آؤ	ہت سے یور ول
چھاچھ پیوگے	گورس دا ا چیسے
پانی پیوگے	تریش دا ا چیسے

ہندی	کشمیری
حقہ پیوگے	چیجرد اما چییے
انڈہ پکاؤگے	ٹھول پکاسے
روٹی کھاؤگے	چوچ ژُبر کا کھیسے
سندر ہو	شونگھسے
کہاں جاتے ہو	کورٗ وگش
ادھر آؤ	یورولاو
ایک طرف ہٹ جاؤ	یلاٹُوایدرٹو
میرے پیارے آؤ	ولووُلو مذنو کہ یوزمیان
وہ بڑی عزت والا ہے	آن من سونش شبان من اونس
گوشت کھاؤگے	نیاٹ کھیسے
تمھارا نام کیا ہے	چون ناؤ کیا چھو
تم کشمیر سے کب آئے	تونہ کاشیر پٹھہ کر آؤ
تمھارا کیا پیشہ ہے	توہہ کیا کام کران چھو
کشمیر مین برف پڑتی ہے	کاشیر چھا شین پیوان
کشمیری زبان مین اسکا کیا نام ہے	کاشیر پٹہ ایک ناؤ کیا چھو
اس لوئی کا کیا مول ہے	ایہ ژادرہند مول کیا چھو
یہ دوشالہ کشمیر مین کتنے کو بکتا ہے	یہ دوشالہ کاشیر منز کتیس کتن ابوان چھو
یہ ٹوپی ہمکو دو	یہ کلاپوش اسی دیہو

ہندی	کشمیری
یہ پگڑی اور جوتہ کسکا ہی	یہ دستار بہ پیزار کمُند چھو
یہ لڑکا لڑکی کِسکے ہین	یہ نچوتہ کور کمُند چھہ
وہ کِسکی عورت ہی	یہ کھانز زنانہ چھہ
تھوڑی ترکاری اور چاول ومچھلی گوشت انڈہ میرے واسطے لاو	کم سبزی بہ تُل بہ گاڈہ باز ہتول مینے بابت انیو
تُم کہان رہتے ہو	توہہ کتھہ روزان چھو
تم نوکری کروگے	توہہ کریوہ نوکری
میرے واسطے کشمیری چاء بناو	میان بابت کاشر چار بناوو
تُم کہان رہتے ہو	توکتھہ چھو روزان
یہ راہ کِسطرف گئی ہی	یہ وتھہ کُت چھہ گشران
تُم حقہ پیتے ہو	توہہ چھو تموک چوان
مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو	بہ چھس فاقہ کنیسا دیون کھن کھتو
مین پیاسا ہون پانی پلاو	سیہ چھہ لج منز ترش ترشہ چایون
کشمیر مین برف کب پڑتی ہی	کاشر منز شین کر پیون چھو
وہ میلہ کب ہوگا	سو میلہ کر سپد
تُمھارے مُلک مین چوری بہت ہی	تُھند س ملکس منز ستھا ژور بسنیان چھہ
وہ عورت بہت خوبصورت ہی	ہو زنان ستھا خوبصورت چھہ
کُچھ کپڑا اور ایک کمل مجکو دو	کپر حصہ بہ اک کمل دیو

ہندی	کشمیری
یہ پہاڑ بہت اونچا ہی	اَہ پہاڑ سٹھا تھید چھو
اِس گاے اور گھوڑے کا دام کیا ہی	یمس گاوٗ بہ گورس مول کیا چھو
کشمیر مین دودھ اور گھی کا کیا بھاؤ ہی	کاشرِ منز دَوَ گیہو کسہ مول کیا چھو
تمنے اُسکو کسواسطے مارا	توہہ ہمس کرِ بابت لاوِ لو
تم میرے ساتھ پنجاب چلوگے	توہہ مہ سیت پنجاب یِو
تمھاری والدہ کا کیا نام ہی	توہنر ماج ہُہند ناو کیا چھو
تم جبال کشمیری کو جانتے ہو	توہہ جبال کاشرس زانان چھو
کشمیر مین کیا کیا میوہ ہوتا ہی	کاشرِ منز کیا کیا میوہ آسان چھو
تمھاری کیا ذات ہی	توہنر ذات کیا چھو
تم کیا طلب لوگے	توہہ کیا تنخواہ ہیو
تم مہاراج کے نوکر ہو	توہہ چھو مہاراج سند نوکر چھو
یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہی	تیتھہ چھا کینہہ مسافرس کتھ جائے
وہ بڑا دغا باز ہی	سو چھو سٹھا دغا باز
تم میرے دوست ہو	توہہ چھو مین دوست
وہ تمھارا دشمن ہی	سو چھو تُہند دشمن
میرے ساتھ آؤ	مہ سیت لے یو
اُس عورت کو بلاؤ	ہمس زنان دِہ ناو
دروازہ کھولو	دروازہ مُتھر یو

ہندی	کشمیری
دروازہ بند کرو	دروازہ دیو
یہ چیز ادھر لاؤ	یہ چیز اُن یور
اسکو وہان لیجاؤ	یہ ہ تور
اُس سست نوکر کو مارو	ہمس سست نوکرس الایو
اسکو میرا سلام بولو	ہمس دپیو مین سلام
یہ بوجھا اُٹھاؤ	یہ بور ٹلیو
کشمیر مین لڑائی ہوئی	کاشر ننز لڑائی سپنُن
کشمیر مین کتنی فوج ہی	کاشر ننز کوژ لشکر چھہ
اگر تم ایسا کام پھر کروگے تو سزا ہوگی	اگر بھیہ لٹھہ اژہ کام کریو سزا پایو
یہ لداخ کی بکری ہی	یہ چھہ لداخ کچھہ ژاوج
یہ اون بہت نرم ہی	یہ پیر سٹھا نرم چھو
سچ بولو	پوزہ وَن
جھوٹھ مت بولو	اَپُزِن ماون
تم مسلمان ہو یا ہندو	تو ہہ چھو مسلمان کہ نہ ہند

Cole and Sonthal Languages

گول وسنتھالی زبان

ہندی	سنتھالی
تمھارا نام کیا ہی	اان تنو چینیا

ہندی	سنتھالی
تم کہان رہتے ہو	اُپارم تھائی کنا
تم کہان جاتے ہو	اُپاتم سینوتن
تمکو کیا بیماری ہر	چینا کوہسومیان
تُنے اُسکو کسواسطے مارا	چِینا بینا رُوئی تنا
اِسکا کیا مول ہر	چِم تم گونون کڈا
یہ بہت مہنگا ہر	اڑی گم دام کڈا
اِسطرف آؤ	اِیلو جومے
اِدھر بیٹھو	نِن تار دُومے
یہان سے چلے جاؤ	نِن تانے سینومے
وہان سے اُٹھو	اِن تانے تِینگن مے
مین بھوکا ہون تھوڑا کھانا دو	رنگی اِن تنا چاولی اِم نجمے
تم نوکری کروگے	اِنتارم ٹٹینا
تم کب آؤگے	چولائی لام اُدجوا
کل یا پرسون آؤنگا	گپا ہنیک اُدجوائین
یہان مسافر کے رہنے کی جگہ ہر	ایپا ہاٹُورسے اُدا اینیا
ہمارے واسطے کپڑا ترکاری گوشت مچھلی لاؤ	لیجا۔ گنگرو۔ جیلو۔ ہاکو کوگوا گوکومے (کپڑا ترکاری گوشت مچھلی)
میرا قصور معاف کرو	دوتا ہین مے
یہ راہ کسطرف جاتی ہر	اُوپاتم سینوتن

ہندی	سنتھالی
وہ روتا ہی یا ہنستا ہی	راہ تناچہ لانڈا تنا
میرے باپ اور مان کو میرا سلام بولو	آیان اپانگ اِنیک جوا تیانی مین
وہ کہان گیا	اِنیی اوپاتے سینیا اینا
مجکو معلوم نہین	کین اتیو آنا
مین نے تمکو بہت روز سے نہین دیکھا	آڑی ونت کین لے لکاچا
ایک مہینہ ہوا یا ایک برس	میچاڈون چہ میت سِرا ہوبا نیا
ایک دو تین چار پانچ	مییان - ماریا - اپیا - اوپونیا - مویان
چھ سات آٹھ نو دس	تردیا - آیا - ارلیا - ایریا - گلیا

Asamese and Bhootia Language

آسامی و بھوٹیا زبان

ہندی	آسامی
تمھارا نام کیا ہی	تما کاؤبے
تم کہان رہتے ہو	ننگ براتنگ لائی
تم کہان جاتے ہو	ننگ برے تھانگ لائی
وہ کہان گیا	اوبرے تھاپان
مجکو معلوم نہین	انگ سانانی نایان
تمکو کسنے مارا	سنئے سرے بولائی
تمنے انکو کسواسطے مارا	ننگ تنئے نی بولائی

ہندی	آسامی
اسکا کیا مول ہی	تما انگ لائی
یہ بہت مہنگا ہی	انگ نائیا
نہین صاحب	کرائی
ہان صاحب	تونگو
اسطرف آؤ	ارے نائیدی
یہان بیٹھو	آچوگ دی
یہان سے چلے جاؤ	تھانگ دی
وہان سے اٹھو	بچادی
مین بھوکا ہون تھوڑا کھانا دو	نایو کھیگومائی تب دی
مین پیاسا ہون پانی دو	نایوتئی کانگ توئی تب دی
تم نوکری کروگے	نسانگ تانگو
کیا طلب لوگے	کھاؤ با
تم کب آؤگے	باپو پھنا بو
کل یا پرسون آؤنگا	خناتنی پیچائی نو
کپڑا اور ایک کمل مجھکو دو	رہی ۔موں ردی تب دی
یہ راہ کسطرف جاتی ہی	الاب بروتھانگ لائی
تمھاری عورت۔ مان۔ باپ۔ بیٹا بیٹی بہن۔ بھائی۔ اچھے ہین	انوبری آیک ابا بسیا ابی پسر ہمشیرہ اداکہناگو برادر

ہندی	آسامی
ایک برس اور ایک مہینہ مین میرا مرد آویگا	بسپا (برس) تاسپا (ماہ) چالالا (مہینہ) پھائی نو
ایک ۱ - دو ۲ - تین ۳ - چار ۴ - پانچ ۵	کُشا ۱ - کنئی ۲ - کھتام ۳ - بری ۴ - با ۵ -
چھ ۶ - سات ۷ - آٹھ ۸ - نو ۹ - دس ۱۰	دوک ۶ - سینی ۷ - آٹھ ۸ - نو ۹ - دس ۱۰

Malay Language

ملائی زبان

ہندی	ملائی
تمھارا نام کیا ہی	آپا نا ما
تم کہان رہتے ہو	ما نا تینگل
تمنے سنگاپور دیکھا ہی	آڈا تینگو کا سنگاپورا
وہ کہان جاتا ہی	ما نا موپی
تم کہان سے آئے	ڈری ما نا ماری
تمھارے ملک مین گیہون چاول پیدا ہوتا ہی	تنگری اڈا کا گندم براس
تم کیا کہتے ہو	آپا لوبی لنگ
تمکو کیا بیماری ہی	آپا سکیت
تمکو کسنے مارا	ساپا پوکل
یہان کوئی تمھارا دوست ہی	سینی آڈا کا سوڈارا
وہ کون آدمی ہی	ساپا اِتو
تم اسکو جانتے ہو	توتو کا دِیا

ہندی	ملائی
مین سچ کہتا ہون	سایا بی لنگ تمبول
اسکا کیا مول ہی	اپا ہرگا
مین بھوکا ہون تھوڑا کھانا دو	سایا لاپر باگی سکی (کہنا) ناسی
وہ بہت بدمعاش ہی	اِتیو اوران ترلا لو جاہ
مچھلی گوشت انڈہ مرغی لاؤ	اِکن ۔ ڈاگِن ۔ تلور ۔ ایم ۔ باباری
تم چاول اور دودھ کھاؤگے	تو موا کن ناسی سا سا سوسو (دودھ)
کبھی ایک دو کبھی تین چار بوٹ وہان آتے ہین	تاڈاکتی کا سٹو دُوِ وا تیگا امپت پرو ماری
تم نوکری کروگے	تو موا کن عاجی
کیا طلب لوگے	براپا مو غاجی
تم فجر اور شام دونون وقت میرے پاس آیا کرو	سوماری باگی ڈن تپنگ جمپا
یہان کوئی شراب کی دوکان ہی	ڈی سینی آڈا کا کدئے آیا (شراب)
تم تمباکو پیتے ہو	آڈا ماکن تماکو
دن مین مجکو فرصت نہین ات کو میرے پاس آؤ	سِینگ سایا تیاڈا اسنگ مالم بولے ماری جمپا سایا
اسطرف آؤ	ماری سینی
یہان بیٹھو	ڈُو دِوِ سینی
وہان سے اٹھو	بانگے ڈیری سانا
یہان سے چلے جاؤ	پگی ڈیری سینی
مین بہت پیاسا ہون تھوڑا ٹھنڈا پانی دو	سایا ترتا لو یاناس باگی سیکے آیر منیم

ہندی	ملائی
تم اب جاؤ کل یا پرسون آؤ	سکارنگ بولے پگی ہاری ایسوآتو ڈوسا
یہ کسکا گھر ہی	اینی روماسا یا
یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہی	ڈی سینی آڈا کا تیپت اوران تنگل
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	اینی ہاری نرلالو کرجا سابا سوڈا تیپت
یہ عورت کالی ہی مگر اسکی بہن گوری ہی	اینی پرومپوان ہیتم دیا پوتیان آڈے پوتے
تمھارے بھائی یا باپ مرگئے یا زندہ ہین	لو پوئیان آبان باپا آڈا کا اُدو تو ماتی
وہ روتا ہی یا ہنستا ہی	اینومنا گیس اتو اگلا
اپنی ماں اور بیٹے کو میرا سلام بولو	کاسی سلام لو پوئیان ماؤن انا
مین نے اسکو پانچ چھ روز سے نہین دیکھا	سایا ترا تیا ڈا تینگو لیما (اور) انم ہاری
صاحب کہان گیا	توان (صاحب) ماناپگی
مجکو معلوم نہین	سایا تیادا تو
اُس گھوڑے کو بیچو گے	مُوجوال کا اتیو کوڈا (گھوڑا)
تمنے کچھ سُنا ہی	آڈا کا آپا آپا ڈنگار
آپ اتنے روز تک کہان تھے	اِگمینی لاما ماناتینگل
وہ کب آویگا	بیلا موباری
میرے کپڑے اسی وقت لاؤ	سایا پوئیان کاپن (پارچہ) باری
کہان ہین	مانا اُڈا
صندوق پر آپ کے سر کے نزدیک	اُڈا اُم اُس تپی آدو تو کپالا

ہندی	ملائی
آپ کیا مانگتے ہین	آپا لو سوکن
میری کچھ غرض ہی	سایا موں آدو
مین کیا کرون میرا اختیار نہین	سایا آپا بولے بوٹ بوکن سایا پو ئیان اختیار
چراغ جلاؤ	پاسنگ پلیتا
بتی بجھاؤ	پاڈم پلیتا
ناز کو جاؤ	پگی سمبانیک
تمنے حج کیا ہی	سوڈا پی حاجی
آپ کی بی بی کیسی ہی	مچم مانا استری ڈیر دما
بھولومت	جانگن لوپا
میرے واسطے چاے تیار کرو	سیپ آیر چار
ہم کل یا پرسون جائینگے	سایا ایسوا تو لو سا ہنڈا پر گی
انکی دوکان اور گھر کہان ہی	مانا کڈئے ڈنگن روما
اس بوٹ کا کیا کرایہ ہی	آپا اوپا اپنی پراو (بوٹ)
آپ ہندوستانی بول سکتے ہین	تو بولے چاکپ ہندوستانی
اس شہر اور آس گانون کا کیا نام ہی	اینی ننگری ایتو تیپت آپا ناما
آسمان - ستارے - سمندر - پہاڑ - جھاڑ - جنگل کا نام	لانگیت - بن تانگ - لوت - بوکیت - پوکو - اوتن ماما
وار منگل - بدھ - جمعرات - جمعہ - سنیچر اتوار کا نام -	ثنااین - ثلاثہ - رابعو - خمیس - جمعت - سبتو - احد - ناما -

Burmese Language

برھا زبان

ہندی	برھا
تمھارا نام کیا ہر	ماؤن مین نامے ہالے
تم خدا کی عبادت کرتے ہو	ماؤن مین فھیا گو پوزو دالا
تم کہان رہتے ہو	ماؤن مین بیا نیدلے
تمنے مجکو کل مین دیکھا ہر	ماؤن مین مولمین گو مین بودلا
(تم/آپ) وہ کہان جاتا ہر	توبلے گو توا میلے
تم کہان سے آئے	ماؤن مین بیگا لاولے
تمھارے ملک مین گیہون چاول دال ہوتا ہر	ماؤن مین تو ہیو ما گیہون چہان پے تھو تھالا
تم کیا کتے ہو	ماؤن مین بائیو دیلے
تکو کیا بیاری ہر	ماؤن مین بابا آنا سیدلے
تکو کسنے مارا	ماؤن مین گو باڈو یائی تلے
یہان کوئی تمھارا دوست ہر	ماؤن مین تنگے جین دیا سیدلا
وہ کون آدمی ہر تم اسکو جانتے ہو	ہولو تہ ولے ماؤن مین ٹیڈا ہا
نہین صاحب مین نہین جانتا	تمیئو کھمیا چوندو متیبو (نہین صاحب نہین)
مین سچ کہتا ہون	چوندو آمان پیئوڈے
اس گٹھری کا کیا مول ہر	ڈی ڈودا آ پہو ملاؤ ولے
مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو	چوندو چھاڈلے گیز و بیئو یوئے تمین ناچی بے با

ہندی	برہما
تم لوگ گھی اور دودھ کھاتے ہو یا تیل	ماؤن مین نوتھو بالاگا اون نوچاد لاآتاؤن (گھی - اور - شیر) تلادی بین چھی (یا - تیل)
وہ بہت بدمعاش ہے	تُوامِاں چھوڑے
مچھلی گوشت گائے انڈہ مُرغی لاؤ	نا - نوا آتا - اُودکے - یُوگے لا (مچھلی - بیف - بیضہ - مرغی)
ناریل اور سوکھی مچھلی اور مٹھائی کھاؤ گے	ماؤن مین - اونڈی - ناپتھاؤ - مانو - چا میلا (ناریل - سوکھی مچھلی - مٹھائی)
ایک دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ نو دس	تکھو - نکھو - تونگو - لیگو - ناگو - کھیاکھو کھون - کھوشینخو کو گوتسے
اس بوٹ مین کون سوار ہے	ہونا بنا یا بادو تھائی نیدلے (بوٹ مین)
تم راجہ کی نوکری کرو گے	ماؤن مین شمبی یِین الولو میلا
یا طلب لو گے	بیلو لاگا یولے
صبح اور شام بلکہ دن اور رات ان حاضر رہو	ماؤن مِین ہنکو - لگایو - نا پلی (فجر - اور - شام) دیبین نے - نیا - نیا مین (دن - رات)
یہاں کوئی شراب کی دوکان ہے	دیا آیے - سائین - شید لا (شراب - دوکان)
تم شراب پیتے ہو	ماؤن مِین سیلی تاؤ تلا
کیا کام جانتے ہو	ماؤن مِین با آلپاؤ میان تا بتلے (کام - جانتے)
ادھر آؤ	دِیبے گھولا (ادھر)
یہاں بیٹھو	دِیما تھائین (یہاں)
یہاں سے اٹھو	ہونیاگا تھا

ہندی	برھما
یہان سے چلے جاؤ	دِین یاگاتوا
مین بہت پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	چوندوا یم تھان یے ساڈے پے تسّی پیبا (بہت پیاسا پانی)
تم اب جاؤ کل یا پرسون آؤ	ماؤن مین دِگنے توا ہنے فین سے بے کوا (آج جاؤ کل آؤ)
مین کل دوپہر کو آیا تھا	چُوندو ہنے نیلیگا لادے (کل دوپہر)
یہ کسکا گھر ہی	دی این بدو ہاے (گھر)
یہان شہر مین مسافر کے رہنے کی جگہ ہی	دی زبایا آگانڈو نیبو نے یا شدلا (جگہ)
تمہارے گانون اور ضلع کا کیا نام ہی	ماؤن مین تو آمیئ نامے بادون (گانو ضلع)
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	چوندو تانیلون الاؤلاؤ لوآ گو مودے (اب)
یہ عورت کالی ہی مگر اسکی بہن خوبصورت ہی	دی مِنی ماما اپو سودے لِگاؤ تو بیما (عورت بدصورت لیکن بہن) اِتہان لادے (بہت خوبصورت)
تمہارا باپ اور مان بھائی مرگئے یا زندہ ہین	ماؤن مین آپھے لگاؤ اکو تیکو بلا (ابی) مھوپے شی دیدلا (مردہ)
وہ روتا ہی یا ہنستا ہی	تو نو ینگ لاما ہو پینے ای نیدلا (روتا ہی ہنستا ہی)
مین نے اسکو ایک مہینے سے نہین دیکھا	چُوندو تو گو تلاشی لی ماتوے تو
آپ اپنے بیٹے اور بیٹی کو میرا اسلام دعا دو	کھِیاتا تِی گو چھُوتا اُون لائی پا تکیے بیکو توادے (سلام دعا)
صاحب کہان ہین	
مجکو معلوم نہین	چُوندو تیبو
اس گھوڑے کو بیچوگے	ہو مین کو پاؤ میلا (آپ)

ہندی	برھما
تمنے کچھ لڑائی کی خبر سُنی	ماؤن ہین چے تدین میاگو کیادلا (جنگ – خبر)
آپ اتنے روز تک کہان تھے	کھمیا ہیا نیدہو دؤ دیلاؤ کیا گیا (آپ)
وہ کب آویگا	توبیدو لامے دون
میرے واسطے رنگون سے تھوڑا کپڑا ایک لنگی ایک رومال لانا	چوندو پورادو تاسی لنگی تھٹے (میرے واسطے کپڑا) پاداتھٹے نیگون گایولادا
میرا صندوق چوری ہوگیا	چوندو تیتیا تکھو باتوابی (صندوق چوری)
اُسمین کچھ روپیہ پیسا زر و زیور تھا	ہو آتھے ہاہاوئے میان پیسا میان اود (روپیہ) اسامیان شِدلا
آپ کیا مانگتے ہین	کھمیا بالو دلے
میری کچھ عرض ہے صاحب	چُوندو چکا پیوز یاشیدی کھمیا
چراغ جلاؤ	می ڈھون
بتی بجھاؤ	می متولائی
آپ کی بی بی کیسی ہے	کھمیا میا جنیے ریدلے (زوجہ)
بھولو مت	مامی نے
میرے واسطے چارپائی تیار کرو	چُوندو بولنیے لیے ہیم با (چارپائی)
اُسکی دوکان کہان ہے	ٹُوزے سائین بے مادون
آپ ہندوستانی زبان جانتے ہین	کھمیا کلا چگا تاتلا (ہندی زبان)
پیر۔ منگل۔ بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ۔ سنیچر۔ اتوار	تانین لا۔ نگا۔ ٹودھو (بدھ)۔ کیاتابدے۔ تاؤکھا۔ سنے (سنیچر)۔ تانین نوے

ہندی	برھما
وہ پیر کے روز جاویگا	تو تالیین لانے تواے
آپ ابھی گھر کو جائینگے	کھیا آگو انکو پیا لا
کرسی میز یہان بچھاؤ	کرسی گھو ڈ سبوے دیاپین میز

Chinese Language
چینا زبان

ہندی	چینی
تمھارا نام کیا ہو	نی مٹ مینگ
تم کہان رہتے ہو	نی انائی چھوئے چی
وہ کہان جاتا ہو	کھوئے ہوئے نائے چھوئے
تم کہان سے آئے	نی اونائی چھوئے لواے
تم کیا کہتے ہو	نی کانگ مٹ آ
اسکو کیا بیماری ہو	کھوئے یومٹ لنیک کھونگ
تمکو کسنے مارا	مت شوئے تانی یا
وہ کون آدمی ہو	نئین کالا مشوئے جا
تم اسکو جانتے ہو	نی شیک کھوئے ا
اس صندوق کا دام کیا ہو	کھوئے گوسینگ مت تے کانان
مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو	نوئے ٹوناجے پے نٹ نان نوئے ہیاے
تھوڑا گای کا گوشت اور مچھلی ور ترکاری بازار سے لاؤ	آکائی شی کھائی ننے ناؤ گوک نوئے چھوئے نوئے لے

ہندی	چینی
تم نوکری کروگے	نی تاکوم ما
تم لنگون سے کب آئے	نی کی شی آآن کھونگ سے لوٹے
تم بازار کو جاؤ اور تھوڑے چاول و انڈے لاؤ	نی ہوئے کائے شی کھائے نے ماکے تان لوئے
تمکو کسنے گالی دی	مت شوئے نانی زا
تمھارے پاس بندوق اور بارود ہی	نی جے یوپھاؤ فوسے ا
تم افیون کھاتے ہو	نی ہیات افن ہین ما
ایک بوتل شراب کا کیا مول ہی	وین چے اویٹ ٹوم کی لوہوے
تم ایک روز کی مزدوری کیا لوگے	یت نت نِت نی ہو کی ٹوکو انگ چھین
اسطرف آؤ	لوئے کوئے شات
یہاں بیٹھو	اکھوئے جے چھو
وہاں سے اٹھو	انیگ چھوئے (ہی شین لا)
یہاں سے چلے جاؤ	ہوئی لے
میں پیاسا ہون تھوڑا پانی یا چاء دو	نوئے کینک ہوت چے پے نت شوئے بی چا ہیالا
تم انگریزی سمجھتے ہو	نی شیک ہوئیون ما دامان
خدا کی بندگی کرو	پائی پھوسِت لے
یہ کسکا گھر ہی	کھوئے کن اوش شوئے گاجا
یہ راہ کسطرف جاتی ہی	کھوئے ہیو کائی ہونگ آنائی چھوئے
میں نے اسکو دور روز سے نہیں دیکھا	نوئے ماہائے کین کھوئے لینگ نت لا

ہندی	چینی
چینیا زبان مین اسکو کیا کہتے ہین	کھوئے گا ہم ست چا

Bundelkhundi Language

بندیل کھنڈی زبان

ہندی	بندیل کھنڈی
تمھارا نام کیا ہی	تمارو ناؤ کا ہی
تم کہان رہتے ہو	تم کان رہت ہو
تم کہان جاتے ہو	تم کان جات ہو
وہ کہان گیا	اوہ کہان گیئہ
تمکو کیا بیماری ہی	تو موکا روگ ہی
تمکو کسنے مارا	تو موکون نے مارو
اسکا کیا مول ہی	اِکو کا مول
یہ بہت مہنگا ہو	جا بہت مہنگی ہی
اسطرف آؤ	اِہی بازو آؤ
اِدہر بیٹھو	اِتے بیٹھو
وہان سے چلے جاؤ	اوتے سے چلے جاؤ
تھالی لوٹا کٹورا گلاس تسلا لاؤ	ٹاٹھی - گڑئی - بیلا - جل سوبا - طبیلا - لے آؤ
اپنے بھائی کو میرا سلام بولو	اپنے بھیا کو میرا سیتا رام کہو
تمھارے بڑے بھائی کہان ہین	تمارے داؤجی کہان ہین

ہندی	تبدیلی
ایک بندوق میرے واسطے لاؤ	ایک توپک ہمرے واسطے لاؤ
وہ گھوڑا کیسا ہی	اوہ گھوڑو کون کو ہی
وہان سے ایک گاے میرے واسطے لاؤ	نہان سے ایک گیا موکو لے آنا
اُسنے لڑائی کی	اوہ نیاو کیا
اب وہ اُس سے ملگیا	اب وہ منار ہوگیا
جوتون کے مارے تمہارا منھ توڑ ڈالونگا	نہیمین کے مارے تمہارو منہ توڑ ڈالیون
یہ عورت بہت خوبصورت ہی	اِہ بٹیر بہت نونی ہی
وہ عورت بڑی چنچھال ہی	اوہ بٹیران نیان ہی
تمہارے ملک مین گیہون جو پیدا ہوتا ہی	تمرے ملک مین پیسی جوکر ہوت ہی
بازار سے آٹا لاؤ	بازار سے کنک لے آؤ

Marwari Language

مارواڑی زبان

ہندی	مارواڑی
تمہارا نام کیا ہی	تھانکو نام کائین چھے
تم کہان رہتے ہو	تھے کیتھے رہو چھو
وہ کہان جاتا ہی	بوہ آدمی کیتھے جاوے چھے
اسکو کیا بیماری ہی	بوہ ماپڑا نے کائین کھید چھے
اسکو کسنے مارا	تھانے (ستنے) کون آدمی ماریو چھے

ہندی	مارواڑی
تمھارے باپ اور بھائی نے مارا ہر	تھارا بھاجی اور بھائی جی ماریو چھے
اسکا کیا مول ہر	انھین چیز را دام کتنا چھے
اسطرف آؤ	اٹھی نے آؤ
تم کب آؤگے	تھے کدہان آچھو
مین جلدی آؤنگا	ہنیے رو ہنیے آئیس
یہان سے چلے جاؤ	اٹھان سے جاؤ ہجا
مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو	بھوکھ لاگی چھے کھانے کو دے
مین پیاسا ہون تھوڑا ٹھنڈا پانی دو	بڑی ترکھا لاگی چھے ٹھنڈو جل پیلا دے
تم کسی کی نوکری کروگے	تھے کوئی کی چاکری کرشیو کرنا
یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہر	کوئی راہ والا کی جگہ اٹھے چھے
یہ راہ کہان جاتی ہر	اوہ رستو کیٹھی نے جاوَیلو
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	مین دن بھر کام کریو چھے اب تھاک رہیو
تم انگریزی بول سکتے ہو	تم فرنگی کی بات جانے چھے
مین نے ایک ہفتہ سے انکو نہین دیکھا	مھارو ایک اٹھوارا شون انکو دیکھنو نہین ہیو
آپ کیا کرتے ہو	تھے کائین کرو چھو جی
مین تو محل مین بیٹھا ہون	مین تو مالیا مین بیٹھو چھون
تم کہان سے آئے	تھے کٹھے غون آیا چھو
میرے واسطے بازار سے کنگھی لادو	تھے بازار سے کانگشیو لادو

ہندی	مارواڑی
وہ آدمی بہت غریب ہے	بوہ باپڑو بھکاری چھے

Uriya Language

اوڑیا زبان

ہندی	اوڑیا
تمھارا نام کیا ہے	تمار نام کیس
تم کہاں رہتے ہو	تم کون ٹھار رہنی
وہ کہاں جاتا ہے	یہ منس کون ٹھاکو جابے
اسکو کیا بیماری ہے	یانکو کیس روگ
تمکو کسنے مارا	تمکو کے مارا
تمھارے بڑے بھائی اور باپ نے مارا ہے	تمار نونا اور باپ موتے مارے
اسکا کیا مول ہے	یار کیس خرید
یہ سستا نہیں بہت مہنگا ہے	یار سستا نہیں ٹربی موہر گنو
اسطرف آؤ	تومے انکی آئیو
یہاں بیٹھو	ایس تھل مین بسو
یہاں سے اٹھو	تومے اٹھار اُٹھو
یہاں سے چلے جاؤ	تومے اٹھار جاؤ
میں بھوکھا ہوں تھوڑا کھانا دو	موتے بھوکھ لگتا بھوجن دیو
میں بہت پیاسا ہوں ٹھنڈا پانی لاؤ	موتے بڈی پراس لگتا کا کر پانی دیو

ہندی	اوڑیا
تم نوکری کروگے	تومے نوکری کرنے جیبو کی
کیا طلب لوگے	کیا درماتم لے بو
تم کب آؤگے	تومے کون دن آسبو
کل یا پرسوں تک آؤنگا	کلہ دن اُبا پر دن آسبو
یہاں کوئی مسافر کے رہنے کی جگہ ہو	یہ گرام رے پرباسی رہیباکو جگہہ ملبو کی ناہین
بازار سے دودھ چاول	بازار رو دودھ چاد لو
مچھلی ترکاری لاؤ	مچھو پرریبا آنو
اس دفعہ میرا قصور معاف کرو	یہ مور دو دوسو کھیما کرہ
یہ راہ کہاں جاتی ہے	یہ راہا کون ٹھاکو جیبو
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہُوں	موئی دِن بھرو کام کری بڈی آیا سوہیلی
میری عورت کو تُمنے دیکھا ہے	مورو بھارجیا کو تُھیں دیکھلو
تُمنے یہ گھر کب بنایا	تُومے یہ گھر کیبے تیار کلو
وہ آدمی روتا ہے یا ہنستا ہے	یہ نُسُو کاندتا نا ہنستا
تُم انگریزی بول سکتے ہو	تومے انگریزی کتھا جانچو کی
اپنے ماں باپ کو میرا اسلام کہو	تُومرو ماتا باپ کو مورو نمشکار بولو
مین نے اُسکو ایک ہفتہ سے نہین دیکھا	موہین آٹھ دن ہلایا ہکو دیکھ نہین
وہ کہاں گیا	یہ کوٹھا کو گلا
صاحب مجکو کچھ معلوم نہین	صاحب موتے جوناناہین

Teloogoo Language

تلنگی زبان

ہندی	تلنگی
خدا سب سے بڑا ہی	وِشنو انڈُ اَسنٹے پڈّا
تُمہارا نام کیا ہی	نیدہی ایم پیرُو
تُمہارا ضلع کون ہی	نِی ضِلّا ایدہی
تُمکو کیا بیماری ہی	نِی کویم رُو گمنا
تمہاری کیا نالِش ہی	نِیدہی ایم فریادُو
تُمکو کسنے مارا	نِیکو ایورُ کوٹ نارو
اِسکا کیا مول ہی	دِین کی ایم خرید
بہت مہنگا ہی	اِیدہی بہو پِریم
نہین صاحب یہ سستا ہی	لے دُو بہو چھو کا
اِسطرف آؤ	اِٹّلارا
اِدھر بیٹھو اور غسل کرو	اِکرڈا کورچھو اور آشنانم چیے
یہان سے چلے جاؤ	اکرڈا پنجھی ویلی پو
وہان سے اُٹھو	اکرڈا پنجھی لے گو
اپنے صاحب کو میرا اسلام بولو	منادہراکی نا سلام چیپو
تم نوکری کروگے	نی اُو نوکری چیتاوا
چار پانچ آدمیون کو بلاؤ	نال گو ایدُو منشُلو نو پیلو

ہندی	تلنگی
تم کب آؤگے	نی دے پوڑہ دستاو
وہ کپڑے کھانے کا چور ہی	ٹبلوانم دونگا (باڑچہ چور)
مین نے اسکو آنکھ نور سے نہین دیکھا	نے نووینی انندی تودی دنال نیچھی
وہ ایک مہینے مین دس بارہ اشرفی کماتا ہی	وک ماس بوپدی پاننڈو اشرفی لوسمپادستانو
اتوار کو پیدا ہوا اور سنیچر کو مرگیا	آددارم ایدی پٹ اندی سنوارم پیچی پوانڈی
تم روتے ہو یا ہنستے ہو	نے اوایدستاوالے کانا اوتاوا
میرا لڑکا بھوکا پیاسا ہی	ناکوڑکو (پلڑو) آنکھلی دا ہم تواونارو (بھوک پیاس)
تم جانتے ہو وہ بدمعاش ہی	نی کوتل سنوواڑد بدمعاش
نہین صاحب وہ نیک معاش ہی	لے اُوددھوارانچی واڑد (صاحب)
اسکو تھوڑی دوا دیکر کام پر بھیجدو	دین کی کوئم ندواپچھی پم پنسو
اسکا ہاتھ باندھو	دینی چھد لوکٹو
میرے سر مین درد و بخار ہی	نا سرس لونوپی جورم (درد)
اسکا پاؤن ٹوٹ گیا	دانی کالوایر گی پواندی (پاؤن)
ایک روپیہ کا کے گز کپڑا دوگے	وک روپیہ کی اینی گزالو
دو روپیہ تین آنہ کا ایک سیر آٹا اور چاول بکتا ہی	رنڈ روپیہ موڈاناں کی وک سیر نڈی (آرد) انڈی سنگو آموتاڈی (برنج)

Guzrathi Language

گجراتی زبان

ہندی	گجراتی
تمھارا نام کیا ہے	تمھارو نام شونس سے
تم کہان رہتے ہو	تُھمین چان رہو سو
تم کہان جاتے ہو	تُھمین چان جاؤ سو
تمکو کیا بیماری ہے	تمنے شون روک سے
تمکو کسنے مارا	تمنے کینے مارا
تمھارے بھائی نے مارا ہے	تمھارا بھائی مارا سے
اسکا کیا مول ہے	انیون سو دام سے
یہ مہنگا ہے سستا نہین	اکرو سے مندو نہ تھی
اسطرف آؤ	آنی پاہا آؤ
ادھر بیٹھو	وہین بیسو
یہان سے چلے جاؤ	وہین تھکی ہنڈے جاؤ
یہان سے اُٹھو	وہین تھکی اوٹھو
ہمکو کھانا دو	سونے جموا آپو
مین پیاسا ہون پانی دو	مینے تان لاگی سے پانی آپو
بھائی تم نوکری کروگے	بھائی تم ہے نوکری کرسو
تم کب آؤگے	تھمین چارا آؤ سو

ہندی	گجراتی
کل یا پرسون آونگا	کالے نہین تو پرم واڑے آوس
یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہر	وہین کوئی دیساور نے رہوانی جگیا سے
یہان کوئی جگہ نہین ہر	وہین کوئی جگیا نہ تھے
دھرم سالا کو جاؤ	دھرم سالا مون جاؤ
ہمارے واسطے بازار سے ترکاری اور پیاز لاؤ	تھارا واسطے ہاٹ تھکی ساگ تھا ِ کانذا لاؤ جو
میرا قصور معاف کرو	مھارو اپرادہ اکشما کرو
مین بھوکھا ہون کچھ روٹی ہر	اون بھوکھو سون تھوڑ ر وٹلو آپو
جلدی کرو مجکو دور جانا ہر	وِہیلو آپو مُنے لانبو جا اُدان سے
یہ راہ کہان جاتی ہر	آر ستو جان جائس
مین نے دن بھر کا کام کیا تھک گیا ہون	مون واڑا بھر کام کری نے تھاکی گیو سون
میری عورت کو تُمنے دیکھا ہر	مھارا بہو نے تھے جوئی سے
وہ آدمی روتا ہر یا ہنستا ہر	وہ مینکھ رو آسے کے ہنسا سے
اپنے باپ کو میرا اسلام بولو	تھارا باپ نے مھاراوتی سلام کیہہ جو
مین نے اُسکو آٹھ نو روز سے نہین دیکھا	مُون اُسے بیانفے آٹھ نو داڑا سے نہ تھی جویا
وہ کہان گیا	او جان گیو
صاحب مجکو کچھ خبر نہین	صاحب نے کوئے خبر نہ تھی

Canarese Language

کنڑی یا کرناٹکی زبان

ہندی	کنڑی
تمھارا نام کیا ہے	نن (نم) ہیسرُ وانیو
تم کہاں رہتے ہو	نیوُ ایلے ارتیری
وہ کہاں جاتا ہے	اَورُد ایلے ہوگتار
وہ کب آیا	اورُ و یا و اگے نبدرُ د
تم کب جاؤگے	نیو یا و اگے وہا دیری
اسکو کیا بیماری ہے	اوری گے این بیانی
انکو کسنے مارا	نمگی یارو ہڈا درُو
اسکا کیا مول ہے	ایدا رقیمت انیو
یہ سستا نہیں بلکہ بہت مہنگا ہے	ایڈ اگت الا تو ٹی او
اسطرف آؤ	اِلی وا (جمع بڑی بجاے واھ ولہکے)
یہاں بیٹھو	الی کوڑ (جمع کوڑا ای)
وہاں سے اٹھو	اِل انڈا ایل (جمع ایلری)
یہاں سے چلے جاؤ	اِل اندا ہوگ (جمع ہوگری)
میں بھوکا ہوں تھوڑا کھانا دو	ناناگے ہاسی وی آگے دے سولپ آولی کے کوُڑو
تم نوکری کروگے	نیو (نینو) چاکری مارتی دی

ہندی	کنڑھی
مین بہت پیاسا ہون تھوڑا ٹھنڈا پانی لاؤ	نانا گے باہل نی رڑکی آگے وے تھن نیرو کوٹرری
کیا طلب لوگے	اینو سملا تو گونڈی
صاحب کب آویگا	دھواری یاوا گے بندانو
کل یا پرسون تک آؤنگا	نا یلیے اتھوا نارڈو ریے بندے نُو
یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہی	ایلے وہرگین تجزدارلی کے اتھل او
بازار سے دودھ چاول آٹا ترکاری لاؤ	بازار دِندا الو آکی ٹھو پلیاتا
اس دفعہ میرا قصور معاف کرد	اِی دیلے نن ٹپھو کٹما مارڑی
یہ راہ کہان جاتی ہی	اِی ہادی ایلی گے ہوگند
مین آج دن بھر کام کیا تھک گیا ہون	نا نو ہگ للا کلسا ماڑی بیاستے
تم گوشت مچھلی کھاتے ہو	نِیو (نینو) کھنڈ امینا تن تیری
میری عورت کو تمنے دیکھا ہی	نن ہینڈتی نا نیو نوڑی رہی
یہ کالی اور وہ بہت خوبصورت ہی	اِی ہنگسو کپتو اِیدا اے آکی بھل سُندری
تمنے یہ گھر کب بنایا	نِیو اینی یاوا گے اندکٹ سِدری
وہ روتا ہی یا ہنستا ہی	انوا الّانے اتھو انگتان
تم اردو زبان جانتے ہو	نِیو اُردو ماتو بلری
نہین صاحب مجکو نہین معلوم	ایلری ننگے گو تیلا

Malayalum Language

ملیالم زبان

ہندی	ملیالمی
تمھارا کیا نام ہی	نندے پیر نید
تم کہان رہتے ہو	نی اڈے ایری کنتو
وہ کہان جاتا ہی	نِی اڈے پونو
وہ کون ہی	ای بن آری
تم کب آئے	نِی آپا بن
اُسکو کیا بیماری ہی	اِی بے نی انڈا دینو
تُنکو کسنے مارا	ننک آرا اڑی چد
تمھارے باپ اور بھائی نے مجکو مارا ہی	اندے اٹیا اِندے باپا نیک اڑی چد
اسکا کیا مول ہی	ایدی اِنڈ ابیلے
یہ سستا نہین بلکہ بہت مھنگا ہی	ایدی آگا الا پڑت پڑسو
اِسطرف آؤ	ایدلے وا
یہان بیٹھو	اڈے ایری
وہان سے اُٹھو	ابڑے اِنی
یہان سے چلے جاؤ	اُڈے نی پوئیگا
ہمین بھوکا ہون تھوڑا کھانا دو	آدی گا نو پاسی ایری کنتو کورے چور اُندا تری
تم کیا کام کرتے ہو	نِی انڈ بیلے چہ نیتو

ہندی	ملیالمی
مین پیاسا ہون تھوڑا ٹھنڈا پانی لاؤ	انیگ تالی کنڈو کورا تھم کوڑی کی
تم نوکری کروگے	نی چاکری آکو
کیا طلب لوگے	نی اندِ اسپلا مانگون
تم کیا بولے	نی اند پارے بیّا
کل یا پرسون تک آؤنگا	نالا بیری وے آلامتی ان بیری وے
یہان کوئی مسافر کے رہنے کی جگہ ہو	ابڑے ایرین مسافر کان اُونڈو
بازار سے چاول آٹا ترکاری لاؤ	بازار لی پوئی اری پت اینداالیو کریک کنڈوا
میرا قصور معاف کرو	نیماچے ایدا اکٹو پورتا بیڑو
یہ راہ کہان جاتی ہو	اِی بیُ ابڑے پونو
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	یان اڑی نالی بیلیچہ لیدیرت بیزار آئی پوئی
تمنے دہلی دیکھی ہو	ن دِلّی کنڈو
تمنے یہ گھر کب بنایا	نی اِی پورے ایپا کٹّے
تم انگریزی بول سکتے ہو	نی انگریزی ہاک اری او
تمہاری زبان مین اسکا کیا نام ہو	نندے باکلی اِدِ پیراینڈ انی

Cingalese Language

سنگلی یا لنکا کی زبان

ہندی	سنگلی
خدا کی بندگی کرو	بودونگ نشکار کرپانگ

ہندی	سنگلی
تمھارا نام کیا ہی	اُون بے نمو کا دے
تمھارا ضلع کون ہی	اُون بے رٹ مُو کا دے
تم کس قصور مین قید ہو	اونب مُون وار دکٹ ہیرے آوناو
تُم کہان رہتے ہو	اُون بے کوہی ہیٹی نیواد
تُم کہان جاتے ہو	اُون بے کوہے یان واد
تُم کہان سے آئے	اُون بے کوہے ہیٹا آوَو
تُم کیا کہتے ہو	اُون بے کیاتنے نُو کا دی
اسکو کیا بیماری ہی	مے ایٹ لیڈ مو کا دے
تمکو کسنے مارا	بٹ گیا ہو دے کا وُدے
تمھاری شادی ہوئی	بٹ ہیرے گیناوُدُ
وہ کون آدمی ہی	اوبے موتا و مینی
تُم اُسکو جانتے ہو	اُون بے مے آسے دانو داد
اِس گاے اور بیل کا کیا مول ہی	مے ایلادین مے گوُنا (گاے) (بیل) کو چر مودے لیدے
ایک دو تین چار پانچ چھ سات	ایکی (۱) - دیکی (۲) - تُن (۳) - تھرے (۴) - پاہا (۵) - ہاپے (۶) - ہات (۷)
آٹھ نو دس	آٹے (۸) - نواپے (۹) - دہاپے (۱۰) -
یہ سستا نہین بہت مھنگا ہی	مم بھومے سیو تمب آونے نے
تُم بازار کو جاکر آٹا چاول ترکاری لاؤ	اُون بے کرڈے (بازار) - پلے نیگ (جاؤ) - پیٹی (آرد) - ہال (برنج) - پالو (ترکاری) - اَنیاورنگ

ہندی	سنگلی
تھوڑا کپڑا اور شکر لاؤ	ٹیکاک - ریدی - سینی - آسینے وانگ
گھی اور گوشت اور مچھلی بھی وہان ہے	دروِن تیل - ہاریں - موٹڈو مالو - کڑے تین واو
تھوڑا دودھ اور مکھن لاؤ	ٹیکاک - کیری - ونیڈ رو آسینے وارنگ
تمکو کسنے گالی دی	بٹ بزنے کاؤدے
اسطرف آؤ	مے پے تنگ وارنگ
یہان بیٹھو	مے ہے ایندے کانگ
یہان سے چلے جاؤ	مے ہے پالے یانگ
وہان سے اُٹھو	او ہنگ نگی ٹنگ
مین بھوکا ہون تھوڑا کھانا دو	مٹ باڈے گینی بٹ دیلانگ
مین پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	مٹ واتُورے پیاسائی واتورے ویلانگ
تُم نوکری کروگے	اُون بلے ماںیے ویڈ کرن داد
ہان صاحب کیا طلب دوگے	ہان مہاتیا کوحرے پاڈی گیئون واد
تُم کب آؤگے	اُون بے اینے کواواد
کل یا پرسون آؤنگا	ہٹ انیڈا انوان
میرا قصور معاف کرو	ماگے وارد سماکرو
اسکو سنگلی زبان مین کیا کہتے ہین	مے کٹ اون بے کیاتے موکدے
اتوار - پیر - منگل - بدھ - جمعرات - جمعہ - سنیچر	ایریڈا - ساڈووا - اگ ہرووادا بڈاوا - برہسپتندا - سیکورادا - سنسورادا

South Andaman
or
Bogingijida Language
جنگلی یا بوجنی جیڈا زبان

ہندی	جنگلی
تمھارا نام کیا ہو	کی ان نوتینگڈا
تم کہان رہتے ہو	تین گو بوڈکے
تم کہان جاتے ہو	تین چانگوکے
تمکو کیا بیماری ہو	میجی مالان نابرے
تمکو کسنے مارا	میجا نابرے
یہ میری عورت ہو	کادیا پیلول
یہ میرا باپ ہو	کاڈب چابیلول
یہ میرا مرد ہو (شوہر ہو)	کاڈیا بولول
اسکا کیا مول ہو	کائب مچی ماڑا
یہ بہت مہنگا ہو	آیب ارڈورُوڈا
اسطرف آؤ	کاتنک
یہان بیٹھو	کارن ناکاڈوئی
یہان سے چلے جاؤ	کاستے ہ اُنگ اون
یہان سے اٹھو	کاستے کاپی
میں بھوکا ہون کھانا دو	ڈابوئے رنڈادین کھانا

ہندی	جنگلی
یہ سور کا گوشت کھاؤ	کارو گو دا ماے دیکرے
تم تھوڑی مچھلی اور شہد لاؤ	دیت یاٹ ۔ آجا بیدک ایک
مین پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	ڈوڈا کا ایر کے ڈین اپنا
کچھ اکھاؤ گے	بادی سیک سے
تم کب آؤ گے	کی ین ار لاسے آتاکب نوکے
تم کل جنگل کو جاؤ	نو دائینگان لیک ادنکے آرم لات
خدا آسمان مین ہے	مارولین تاموبول (خدا) (بلوگا)
ہمکو کمان اور تیر دو	ڈین کارا ا ۔ راناجیدیک مان
مین نہین دونگا	ڈونگے یا بائی کے
مجکو جنگل کو لیچلو	ایرم لاٹ داب ایک
مجکو مت مارو	نوڈاڈاب بیت نایابدا
تم ویر کب جاؤ گے	نومجا آرلالیک نوپالات کے
پانی برستا ہے	پوملاپاکے
میرے واسطے پان اور کوڑی لاؤ	ڈاٹ پان ٹیلم بیدیک ٹوٹیو
تم کون سے جنگل مین رہتے ہو	مجا ایر مالین نوبوڈوکے
تم چاول اور دال کھاؤ گے	انگور ائی تو (چاول) ۔ دال بیدیگ میک کے
تم چرٹ پیتے ہو	انگو تا نگان (چرٹ) اودیو
تم شراب پیو گے	انگور وگ لیک تا کن پی

جنگلی	ہندی
تبروائی گان لیک کاٹک تارپیلا لیک آن	صبح کو جاؤ شام کو آؤ
کامی جیا بوڈا	یہ کسکا گھر ہے
جوروایک ٹیک پڈیمی	سمندر مین غوطہ مارو
بیجا لیین ناکادوئی	اِس بوٹ پر بیٹھو
نوبچا ناکے	تم کیا مانگتے ہو (چاہتے ہو)
اب لی گا یاڈا ٹیکی کے	وہ بچہ روتا ہے
نوبچا لیک یاپ کے	تم کیا پڑھتے ہو
اِن نوائیی	تم لکھ سکتے ہو
کامی جیا پولوڈا	یہ کپڑا اِسکا ہے
یاپی لاب جا بگڈا	وہ خراب عورت ہے
ای گوڈو آرجاگ بیدیاب رڈنی	اُسکا ہاتھ پاؤن باندھو
ڈویو پاگورالول	مین بھگوڑا ہون
وین تالبٹ آ	یہ لوہا مجکو دو
نول اُد بادیک اب پاری کاہکے ڈاکے	تم خون کبھی نکرو
نول آد باویک لاجکے (دگوجکیے) ڈاکے	تم زنا کبھی نہ کرو
نول او بادیک ارٹاپ کے ڈاکے	تم چوری کبھی نہین کرو
نول او باویک اِٹ لِن اٹے ڈیکے ڈاکے	تم کسی کے مقابلہ مین کبھی جھوٹ مت بولو
ٹوگوٹاگ پیچا کاڈاکے	احمق مت ہو

تاریخ تصنیف از مولوی ایوب خانصاحب تخلص کیفی

اِنڈمان کا جو لکھا کلّ احوال
نام و تاریخ کی خواہش جو کی
منشی جعفر نے بعنوانِ غریب
کہا کیفی نے ہد تاریخ عجیب
ھ۱۲ ۹۶

تاریخ بناءِ مسجد از نواب قادر علیخانصاحب

ز نور بیت خدا انڈمان مُعرّا بود
بہ صوبہ دار بہادر ملقب و در نام
بفکر سال چو رفتم ز غیب قادر گفت
شنو کہ راست بگویم کدام موجد شد
مسمّٰی سبطِ خلیلِ خدای واحد شد
ہزار شکر کہ اینجا بنای مسجد شد
ھ۱۲ ۹۶

فرہنگ الفاظ تاریخ عجیب

الف

اِسکروی - ایک جہازی بیماری ہے جس سے
مسوڑے پھول جاتے ہیں اور
پنڈلیان سخت ہو جاتی ہین -

اولیڈ گینگ - بڈھے کمزورون کی جماعت

الہتھرامیٹر - ایک نل ہین پارہ ڈالکر اس سے
مدارج سردی گرمی کے دریافت کرتے ہین

اسٹرن ڈویژن - سمت شرقی -

اڈمن ہوم - خبگلیون کے حساب کتاب
کا کارخانہ

آڈر - حکم -

اسٹیشن - پورٹ بلیر کے علیحدہ علیحدہ
ٹاپوؤن کی تقسیم - (ٹاپو)

اسٹور کیپر - محافظ گدام -

اسٹور - گدام - ذخیرہ -

آئلینڈ - جزیرہ -

اسٹریٹ سٹلمنٹ - سنگاپور وپناگ کی

آبادی مراد ہے -

اسٹاسپ افسر - مصاحب

ب عربی و پ فارسی

باوٹا - نشان - جھنڈا -

بمبو - بانس -

بمبو فلاٹ - بانس کی کھاڑی -

بھنڈارہ - پختہ کھانا - بادرچی خانہ -

بوٹ - کشتی -

پورٹ - بندر - جیسے کراچی بندر -
مچھلی بندر -

پلوگا - خدا -

پیٹی افسر - بطور چپراسی کے ایک پرنے والا
قیدی افسر -

پبلک ورک - محکمہ تعمیر عمارات -

پراوٹ سکرٹری - سکرٹری نگران
امورات ذاتی -

پیشہ در - قیدی ایک قسم کی رہائی پاکر

بطور یومیہ پیشہ کرکے اپنی گذران
کرتے ہین۔

پیون - ٹولیدار چپراسی جو ۵۰ نفر
قیدیوں پر افسر ہی۔

پیٹی - صندوق۔

ت عربی و ٹ ہندی

تھرمامیٹر - پارہ کا آلہ جسمین مدارج سردی
گرمی کے معلوم ہوتے ہین۔

ٹکٹ لیو - ایک قسم کی رہائی ہی۔

ٹیفن - ایک کھانے کا نام ہی جو دوپہر بعد
بطور تفنن کے کھاتے ہین۔

تھارڈ کلاس - درجۂ سوم

ٹولیدار - چپراسی ایک ٹولی کا افسر۔

ج عربی و چ فارسی

جٹی - گھاٹ یا پل جہان بوٹ یا جہاز آکر
ٹھہرتے ہین۔

جہازی کمپنی - اہل جہاز کی جماعت۔

چارج - اختیار - سپردگی۔

چین گینگ - بیڑی والون کی جماعت

د عربی و ڈ ہندی

دھنی لیو کریک - دھنی پتی کی کھاڑی
دھنی ایک برہما کی پتی کا نام
جس سے گھرون کو چھاتے ہین

ڈونگی - چھوٹی کشتی۔

ڈسٹرکٹ - ضلع۔

ڈویژن - قسمت۔

ڈپارٹمنٹ - محکمہ۔

ڈویژن گانگشمین - ایک ڈویژن کا جمعدار

سین و شین منقوطہ

سٹلمنٹ - نئی آبادی - بندوبست۔

سدرن - جنوبی۔

سدرن ڈسٹرکٹ - ضلع جنوبی۔

سبد بیدھی - جو بلا دیکھے صرف آواز سنکر
نشانہ مارے۔

سرکٹ بنگلہ - مسافرخانہ۔

سکشن - دفعہ قیدیان۔

سب ڈویژن - نائب جمعدار۔

سکن یا سکنڈ ٹنڈیل - نائب جمعدار۔

سکنڈ کلاس - درجہ دوم

سِکستھ کِلاس - درجہ ششم -

شرطیہ رہائی - قطعی رہائی گر حدود پورٹ بلیر سے باہر نجاوے -

سوکٹی - سوکھی مچھلی -

ف

فری - آزاد جو قیدی نہین -

فارسٹ - جنگل -

فرسٹ کلاس - اول درجہ -

فورتھ کلاس - چہارم درجہ -

ففتھ کلاس - پانچوان درجہ -

فرسٹ ٹنڈیل - جمعدار قسم دوم -

ک و گ فارسی

کاپا - ٹوکری -

کانجی - ہریرہ - شولا -

کلاس - درجہ -

کوڈ - مجموعہ -

کمپونڈر - دوا ساز ملازم ہسپتال -

گریڈ - عہدہ - درجہ -

گول مال - گڑبڑ

ل

لوکل رکارڈ - دفتر مختص المقام - ٹاپو کے انتظام کا دفتر -

لعاب ابابیل - ابابیل پرند کی مستی جو وہ مست ہوکر اگلتا ہے یہ دوا قوت باہ کے واسطے بمنزلہ ماہی سقنقور کے ہے -

م

مارو - آسمان -

مچان - کسی اونچی جگہ پر بلیان گاڑکر رہنے کی جگہ اسکے اوپر بناتے ہین

مار بل آوڈ - پھولدار کالی لکڑی -

مرین - جہازی کارخانہ -

مانجھی - افسر بوٹ - سکانی بوٹ -

ن

ناردرن - شمالی -

ناردرن ڈسٹرکٹ - ضلع شمالی

نیٹیو - دیسی - ہند کے - ہندوستانی

کالے -

نیو کلیرنگ - جہاں نیا جنگل صاف ہوا ایک ٹاپو کا نام ہے -

پنی - سڑی ہوئی مچھلی سے بنائی جاتی ہے -

ہائے ہوز

ہالس - ڈولنڈ -

ہسپتال - شفاخانہ -

ہیڈ کلارک - سر دفتر - بڑا کرانی -

ہول سیل - بڑا بنیا -

.1/5

ले.
. दिल्ली

2/2

नागदा :

3.1/49

में धर्मोद

2.1/15

ने.
र्तित् आपबीत
पुर : नन्द

2/38

ने.
र्थात् पबीत
ापुर : स्नात

. 4/1

.1/5

ले.
। दिल्ल

2/2

नागदा :

3.1/49

में धर्म

2.1/15

ने.
र्त् आपबी
पुर : नन

2/38

ने.
र्थात् ापबीत
ापुर : स्नाद

. 4/1